بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اُردُو

جماعت سِوُم

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

Scanned with CamScanner

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مصنّفہ: رابعہ شہزادی

ایڈیٹر: ناصر محمود اعوان

نگران: ڈاکٹر جمیل الرحمان، سرفراز احمد فتیانہ، ظہیر کاشر وٹو

downloaded from https://infobubhrmssissed.com/

ڈائریکٹر مسوّدات: ڈاکٹر عبداللہ فیصل

ڈپٹی ڈائریکٹر گرافکس: عائشہ صادق

السٹریشنز: آیت اللہ

لے آؤٹ ڈیزائننگ: اکمل شہزاد

کمپوزنگ: محمد جمیل کنیرا

طباعت	تاریخِ اشاعت	تعداد اشاعت
اوّل		

تجرباتی ایڈیشن

فہرست

پہلی سہ ماہی

سبق ۱ — حمد (نظم) — صفحہ ۱

آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، مخصوص موضوع پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	ہم آواز الفاظ
قواعد سیکھیں	مترادف الفاظ کا تصور، فعل ماضی کا تصور
پڑھیں	اشعار درست تلفّظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	موضوع پر چند جملے لکھنا، تصویر سے متعلق چھے مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	سکریپ بک بنانا

سبق ۲ — نعت (نظم) — صفحہ ۸

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مصرعوں کی تکمیل، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، واقعہ سن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا
لفظوں کا کھیل	لفظی اور عددی گنتی
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ کا تصور، واحد جمع کا تصور
پڑھیں	عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	خاکے کی مدد سے موضوع سے متعلق سات جملے لکھنا
آؤ کریں کام	کُتب بینی، نعت کی پڑھائی

سبق ۳ — بے مثل ہے ذاتِ رسولِ کریم ﷺ کی — صفحہ ۱۵

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، درست اور غلط جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، تصویری کہانی پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ بنانا اور اِعراب لگانا
قواعد سیکھیں	استفہامیہ جملوں کا تصور، تذکیر و تانیث
پڑھیں	عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا، اہم نکات بیان کرنا
کچھ نیا لکھیں	چھے مربُوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	موضوع سے متعلق فہرست مرتّب کرنا، اپنی پسند کی اخلاقی کہانی، نظم یا ڈراما پڑھ کر سنانا

سبق ۴ — اگر میں نہ ہوں تو! — صفحہ ۲۲

آپ نے کیا سمجھا؟	درست اور غلط جواب کی نشان دہی، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ
قواعد سیکھیں	اسم ضمیر کا تصور، مترادف الفاظ کا تصور
پڑھیں	عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	موضوع سے متعلق چند جملے لکھنا
آؤ کریں کام	تقریر پیش کرنا، ڈائری لکھنا، موضوع سے متعلق بات چیت کرنا

downloaded from https://informationsolved.com/

Scanned with CamScanner

جائزہ ۔ ۱

سبق ۵ — سب ہیں خاص — صفحہ ۳۲

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	اشعار سُن کر اظہارِ خیال کرنا، موضوع سے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ
قواعد سیکھیں	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا تصور، متضاد الفاظ کا تصور
پڑھیں	پیراگراف درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	آٹھ مربوط جملے لکھنا، جملہ سازی
آؤ کریں کام	مختلف پیشوں سے متعلق پوسٹر بنانا

سبق ۶ — چالاک لُومڑی اور چِنٹُو مُرغا (سنانے کا سبق) — صفحہ ۴۰

سمجھیں اور بتائیں	سُن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا

downloaded from https://infohubhrmssisoed.com

دوسری سہ ماہی

سبق ۷ — ہم کیوں بُھول جاتے ہیں؟ — صفحہ ۴۲

آپ نے کیا سمجھا؟	سبق کے مطابق بتانا کہ متعلقہ جملے کس نے کہے؟، کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	تصویری فہم، موضوع سے متعلق اظہارِ خیال
لفظوں کا کھیل	معمّے میں سے الفاظ تلاش کر کے لکھنا
قواعد سیکھیں	فعل حال کا تصور، اسم ضمیر کا جُملوں میں استعمال
پڑھیں	پیغامات کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	تصویری فہم، آٹھ مربوط جُملے لکھنا، درخواست نویسی
آؤ کریں کام	ٹریفک کی بتیاں، فُٹ پاتھ، زیبرا کراسنگ بنانا

سبق ۸ — شام (نظم) — صفحہ ۵۱

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مصرعوں کی تکمیل، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، جُملے سُن کر درست اور غلط جُملوں کی نشان دہی کرنا
لفظوں کا کھیل	معمّے میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	مترادف الفاظ کا تصوّر، واحد جمع کا تصور
پڑھیں	عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	تصویری فہم
آؤ کریں کام	مشاہدہ کرنا اور موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، موضوع سے متعلق نظم تلاش کر کے لَے اور آہنگ سے پڑھنا

Scanned with CamScanner

سبق ۹	اللہ تعالیٰ کا اِنعام	صفحہ ۵۸
آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی کرنا، سبق کے مطابق بتانا کہ متعلقہ جملے کس نے کہے؟، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا	
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ	
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ کا تصوّر، فعل مستقبل کا تصوّر	
پڑھیں	عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا	
کچھ نیا لکھیں	ڈائری لکھنا، جملہ سازی، درخواست نویسی	
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا	

downloaded from https://infohubhrmsslased.com/

جائزہ۔۲

سبق ۱۰	جس کا خواب تھا دِل کش	صفحہ ۶۸
آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات، درست اور غلط جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، تصویری فہم	
لفظوں کا کھیل	لفظی اور عددی گنتی	
قواعد سیکھیں	استفہامیہ اور اقراری جملوں کا تصوّر، مترادف الفاظ کا تصوّر	
پڑھیں	عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا	
کچھ نیا لکھیں	خاکے کی مدد سے جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	ذہنی آزمائش کے کھیل میں حصّہ لینا	

سبق ۱۱	چار انوکھے دوست	صفحہ ۷۶
آپ نے کیا سمجھا؟	درست اور غلط جواب کی نشان دہی کرنا، کالم ملانا، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، پہیلیاں بوجھنا	
لفظوں کا کھیل	املا کی درستی	
قواعد سیکھیں	فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی پہچان، حروفِ استعجاب کا تصوّر	
پڑھیں	نظم درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا	
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا، ڈائری لکھنا	
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا	

Scanned with CamScanner

سبق ۱۲	ہم ایک ہیں (سنانے کا سبق)	صفحہ ۸۴
سمجھیں اور بتائیں	سن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا	

سبق ۱۳	پاک وطن ہے پاکستان (نظم)	صفحہ ۹۲
آپ نے کیا سمجھا؟	اشعار کی تکمیل، درست جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	معلومات اکٹھی کرنا اور ان سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، تصویر پر بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	الفاظ کا پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ بنانا	
قواعد سیکھیں	تذکیر و تانیث، واحد جمع کا تصور	
پڑھیں	اشعار درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور نکات بیان کرنا	
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	ٹیبلو پیش کرنا	

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

جائزہ۔۳

سبق ۱۴	حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	صفحہ ۹۶
آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی کرنا، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	عبارت سن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا، موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا	
لفظوں کا کھیل	عددی ترتیب کا تصور	
قواعد سیکھیں	تذکیر و تانیث، استفہامیہ جملوں کی اقراری اور انکاری جملوں میں تبدیلی	
پڑھیں	کثیر الا استعمال الفاظ درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	دس جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	مختلف مسائل سے متعلق بات چیت کرنا اور حل تجویز کرنا	

سبق ۱۵	وہ کون تھا؟	صفحہ ۱۰۵
آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی، جملوں کی تکمیل، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	تصویری کہانی پر بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	لفظی اور ہندسی گنتی کا تصور	
قواعد سیکھیں	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی شناخت، زمانے کے لحاظ سے جملوں کی تبدیلی	
پڑھیں	واقعہ درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات	
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا، تقریر کرنا اور موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا	

Scanned with CamScanner

سبق ۱۶ — اور مسئلہ حل گیا — صفحہ ۱۱۲

آپ نے کیا سمجھا؟	سبق کے مطابق بتانا کہ متعلقہ جملے کس نے کہے؟، درست جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	دی ہوئی صورتِ حال پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	حروف سازی بذریعہ جوڑ توڑ، جملوں کی تکمیل
قواعد سیکھیں	استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کی شناخت، سادہ جملوں کو فعل ماضی اور فعل حال میں تبدیل کرنا
پڑھیں	واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	کہانی کا اختتام بدل کر کہانی دوبارہ لکھنا
آؤ کریں کام	تقریر کرنا، گملے اور کوڑے دان بنانا

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۷ — ہم نے دیکھا ایک روبوٹ (نظم) — صفحہ ۱۱۹

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، الفاظ سے متعلقہ مصرعے تلاش کر کے لکھنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	پہیلیاں بوجھنا، موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی، جملہ سازی
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ کا تصور، استعجابیہ جملوں کا تصور
پڑھیں	اختراعی ہجوں والے الفاظ روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر چند جملے لکھنا
آؤ کریں کام	مزاحیہ نظمیں پڑھنا اور سنانا، کتابچہ تیار کرنا

سبق ۱۸ — ملکۂ کوہسار کی سیر — صفحہ ۱۲۵

آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، تصاویر سے متعلق بات چیت کرنا اور اپنی پسند، ناپسند کا اظہار کرنا
لفظوں کا کھیل	لفظی اور ہندسی گنتی کا تصور
قواعد سیکھیں	مترادف الفاظ کا تصور، تذکیر و تانیث
پڑھیں	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا، ڈائری لکھنا
آؤ کریں کام	تقریر کرنا

جائزہ۔۴

Scanned with CamScanner

حَمْد

تلفظ سیکھیں

سَمے	سَنسار	نِکھارے	وَحدَت	سَنوارے	عَظمت

خُدا کی قُدرت کے ہیں نظّارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے
سَمے ہیں یہ کیسے پیارے پیارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

وہ سارے سَنسار کا خُدا ہے
سب اُس کی قُدرت ہی سے بنا ہے
اُسی کی قُدرت نے ہیں نِکھارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

ٹھہریں اور بتائیں

- سَنسار بنانے والا کون ہے؟
- تارے کہاں چمکتے ہیں؟
- بتائیں کہ یہ نظم حمد کیوں ہے؟

Downloaded from https://infohubforumssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

یہ باغ ایسے کِھلائے کِس نے؟
چراغ ایسے جلائے کِس نے؟
یہ سب خُدا ہی نے ہیں سنوارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

خُدا کی عَظمت کے گیت گاؤ
خُدا کی وَحدت کے گیت گاؤ
خُدا کی کرتے ہیں حمد سارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

(اختر شیرانی)

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

ہم نے سیکھا

- دُنیا کے خُوب صُورت نظارے اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔
- زمین اور آسمان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتی ہے۔

نظم کی خواندگی درست تلفّظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اُسے ''حمد'' کہتے ہیں۔ ہر بند کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شُمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَظَمت	بڑائی	جہان / جہاں	دُنیا
سَنسار	دُنیا	قُدرت	طاقت، اِختیار
سَنوارے	سجائے، نکھارے	سَمے	وقت

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق خالی جگہوں میں درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- وہ سارے ________ کا خُدا ہے
- یہ کر رہے ہیں ہمیں ________
- خُدا کی ________ کے گیت گاؤ
- خُدا کی ________ کے ہیں نظارے
- اُسی کی قُدرت نے ہیں ________
- خُدا کی کرتے ہیں ________ سارے

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پُھول کہاں کِھلتے ہیں؟

(ب) حمد میں کِن چیزوں کو چراغ کہا گیا ہے؟

(ج) اس نظم میں کِن کِن نظاروں کی بات کی گئی ہے؟

(د) خُدا کی وَحدت سے کیا مُراد ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر

سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعدازاں کاپی میں لکھوائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com

Scanned with CamScanner

مِل کر کریں بات

۴۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شُمار نعمتیں دی ہیں۔ ان نعمتوں کا شُکر ہم کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی کون کون سی ایسی نعمتیں ہیں، جن کے لیے آپ اُس کے بے حد شُکر گزار ہیں؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر ہم آواز الفاظ بنائیں اور لکھیں۔

اشارے: ں ا کھ ء ت

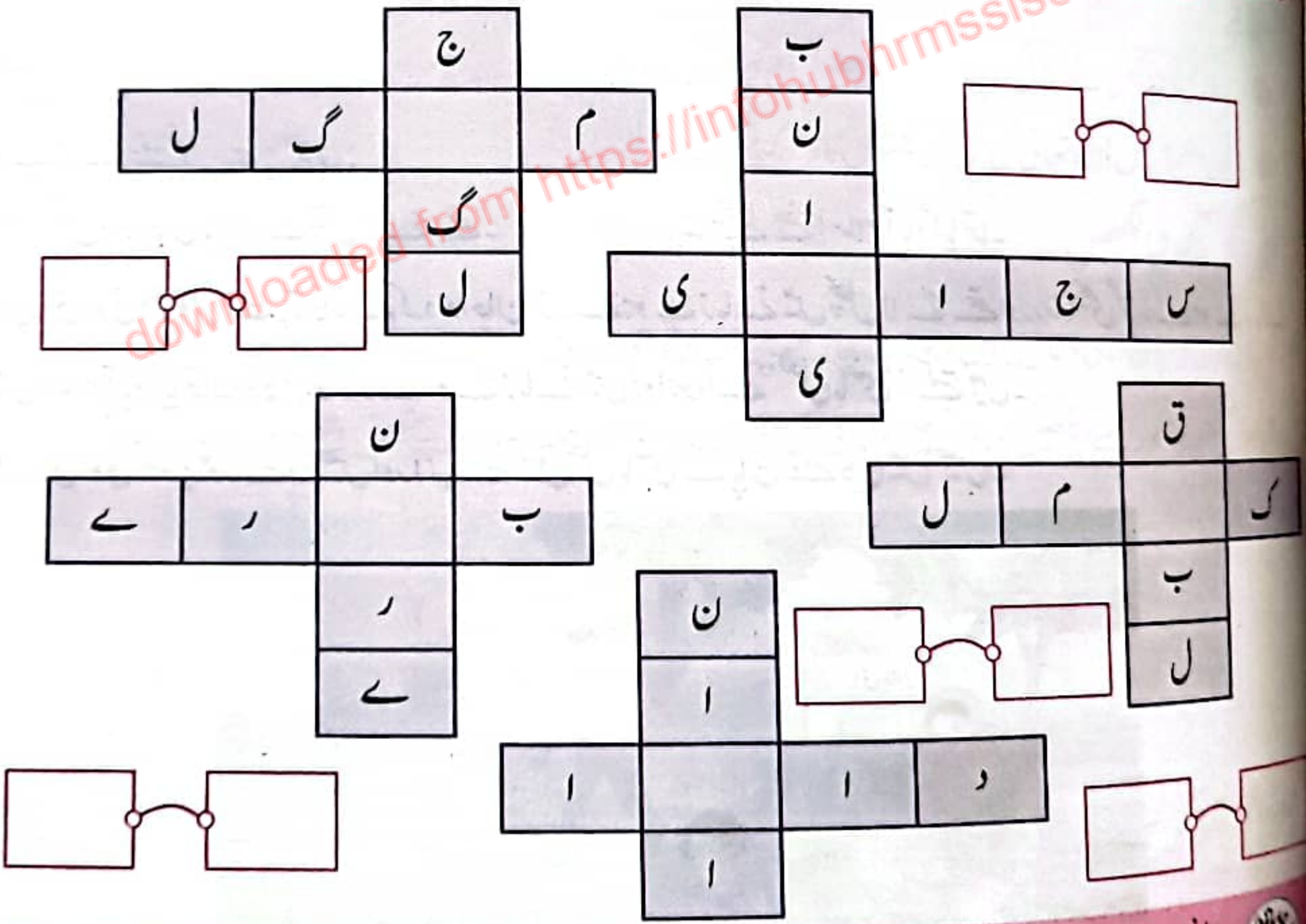

downloaded from https://infohubhrmssissed.com

سوال نمبر ۴، ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے کام شوق سے کرتے ہیں اور کون سے کام کرنا انھیں ناپسند ہیں۔ بعد ازاں بچوں سے پوچھیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بچوں کے پانچ گروہ بنا کر انھیں ایک ایک معمّا تفویض کر دیں۔ ہر گروہ کو متعلقہ معمّے میں درست حرف لکھ کر ہم آواز الفاظ بنانے کے لیے کہیں۔ اس کے علاوہ بھی بچوں سے مزید ہم آواز الفاظ بنوانے کی کوشش کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

۷۔ الفاظ اور اُن کے مُترادف چُن کر جوڑیوں کی صُورت میں نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

گل	تاریکی	پھول	اندھیرا
فلک	دُشوار	خوب صُورت	آسمان
نیک	حسین	مُشکل	اچھا

downloaded from https://infohubnrmssissed.com/

فعل ماضی

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- کل دادا جان بازار سے پھل لائے تھے۔
- رضا پچھلے ہفتے اِسلام آباد گیا تھا۔

اُوپر دی ہوئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ دادا جان گزرے ہوئے زمانے میں پھل لائے تھے اور رضا بھی گزرے ہوئے زمانے میں اِسلام آباد گیا تھا۔ وہ کام جو گزرے ہوئے زمانے میں ہُوا ہو، اُسے "فعل ماضی" کہتے ہیں۔

۸۔ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور اِس سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو مترادف الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ ارد گرد کا جائزہ لے کر چند ایسے الفاظ بولے، جن کے مترادف بن سکتے ہوں اور دوسرا گروہ ان کے مترادف بتائے، جیسے: فلک، آسمان اور درخت، پیڑ، وغیرہ۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگری کروائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو فعل ماضی کا تصور سمجھائیں۔ مختلف سادہ جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کر کے بچوں کو بتائیں۔ تختۂ تحریر پر چند سادہ جملے لکھ کر بچوں سے انھیں فعل ماضی میں تبدیل کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

میرے مولا، میرے داتا! ہر اک کا ہے تجھ سے ناتا
ساری دنیا تُو نے بنائی پُھولوں اور پھلوں سے سجائی
جنگل اور پہاڑ بنائے باغوں میں پھل پُھول لگائے
تُو نے ہی اِنسان بنائے تُو نے ہی حیوان بنائے
عِلم سِکھانے والا تُو ہے عَقل بڑھانے والا تُو ہے
ہم کو سیدھی راہ دِکھا دے نیک بنا دے، ایک بنا دے

(شفیقی عہدی پوری)

سوالات

- ساری دُنیا کس نے بنائی ہے؟
- ''ہم کو سیدھی راہ دِکھا دے'' سے کیا مراد ہے؟
- اِن اشعار میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ آپ کی کون سی پانچ ایسی دُعائیں ہیں، جو آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قبول کر لے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۱۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اِس میں دکھائی گئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی اہمیّت سے متعلق چھے جُملے کاپی میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصاویر پر مبنی ایک سکریپ بک (Scrap book) تیّار کریں اور کمرہ جماعت میں اُس کی نمائش کریں۔

سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ سوال نمبر ۱۰ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۱ کے تحت دی ہوئی تصویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://...hubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

سبق
۲

نَعْت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُنی ہوئی کہانی، قصّے سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- لَے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر ہتا سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم سات مربُوط جملے لکھ سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول اور لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ اور سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- روزمرّہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

downloaded from https://infobubhmissised.com/

سوچیں اور بتائیں

- سب سے پہلے اور سب سے آخری نبی کون تھے؟
- حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت مُحمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ کے دادا نے آپ ﷺ کا نام "مُحمد" رکھا، جس کے معانی ہیں: "بے حد تعریف کیا گیا۔"
- اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو سیدھا راستہ دِکھانے کے لیے دُنیا میں تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی بھیجے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

نَعْت

تَلَفُّظ سیکھیں

زِندگی	رَحمت	تَشریف
اُجالا	گھٹا	کَلام

بڑی شان والے ہمارے نبیؐ
دِلوں کے اُجالے ہمارے نبیؐ

وہ مکّے میں جس وقت پیدا ہوئے
بُرے پُوری دُنیا کے حالات تھے

بُرائی تھی ہر شے پہ چھائی ہوئی
تباہی تھی دُنیا پہ آئی ہوئی

گھٹا رَحمتِ حق کی آخر اُٹھی
زمانے میں تَشرِیف لائے نبیؐ

وہ پیارے نبیؐ جن کا اعلیٰ مَقام
ہُوا جن پہ نازل خُدا کا کَلام

زمانے کو دی عِلم کی روشنی
کہ تبدِیل جس سے ہوئی زندگی

بڑی شان والے ہمارے نبیؐ
کہ سب کے نبیؐ ہیں ہمارے نبیؐ

(خواجہ عابد نظامی)

ٹھہریں اور بتائیں

- نبی کریم ﷺ نے زمانے کو علم کی روشنی کیسے دی؟
- نبی کریم ﷺ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

نعت کی خواندگی درست تلفّظ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جس نظم میں نبی کریم ﷺ کی تعریف بیان کی جائے، اسے "نعت" کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ بچوں کو تلقین کریں کہ جب بھی نبی کریم ﷺ کا نام پڑھیں، سنیں یا لکھیں تو ہمیشہ درود پڑھیں۔ بچوں کو درود پڑھنے کی فضیلت سے آگاہ کریں۔

نوٹ
- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوالات دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوالات دیے جائیں۔

downloaded from https://infohubthrmssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

ہم نے سیکھا

- نبی کریم ﷺ کی آمد سے قبل لوگ ہر طرح کی بُرائیوں میں مُبتلا تھے۔
- نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا پیغام سُنایا۔
- نبی کریم ﷺ کا رُتبہ سب نبیوں سے اعلیٰ ہے۔
- نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کا راستہ دِکھایا۔
- نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب لائے۔

مشق

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُجالا	روشنی	اعلیٰ	بُلند، بہت اُونچا
تبدیل ہونا	بدلنا	حَق	سچ
کَلام	بات (یہاں قرآن مجید مراد ہے)	مَقام	رُتبہ، درجہ

اساتذہ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا برمحل استعمال کر سکیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

آپ نے کیا سمجھا؟

۱۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
گھٹا رحمتِ حق کی آخر اُٹھی ○	○ تباہی تھی دُنیا پہ آئی ہوئی
بُرائی تھی ہر شے پہ چھائی ہوئی ○	○ کہ سب کے نبیؐ ہیں ہمارے نبیؐ
وہ مکّے میں جس وقت پیدا ہوئے ○	○ زمانے میں تشریف لائے نبیؐ
بڑی شان والے ہمارے نبیؐ ○	○ بُرے پوری دُنیا کے حالات تھے

۲۔ نعت کے مطابق درست الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

- وہ ________ میں جس وقت پیدا ہوئے
- وہ پیارے نبیؐ جن کا اعلیٰ ________
- زمانے کو دی علم کی ________
- دلوں کے اُجالے ہمارے ________

مدینے — مکّے — کلام — مقام — روشنی — دولت — پیغمبر — نبیؐ

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نبی کریم ﷺ جب پیدا ہوئے تو عرب کے حالات کیسے تھے؟

(ب) لوگوں کی زندگی میں تبدیلی کیسے آئی؟

(ج) "ہوا جن پہ نازل خدا کا کلام" سے کیا مراد ہے؟

(د) سب نبیوں میں کس نبیؐ کا مقام بُلند ہے اور کیوں؟

سوال نمبر ۱، ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نعت کے اشعار دہرانے کے لیے کہیں۔ بعد از اں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔

downloaded from https://infohubhimissed.com/

Scanned with CamScanner

مِل کر کریں بات

۵۔ نبی کریم ﷺ کی ذاتِ مُبارکہ بے شمار خُوبیوں کا مجموعہ ہے۔ ذیل میں نبی کریم ﷺ کی جو خُوبیاں بیان ہوئی ہیں، اُن میں سے کون سی خُوبیاں آپ میں موجود ہیں اور کون سی خُوبیاں آپ اپنانا چاہتے ہیں؟ اپنے ساتھیوں کو بھی بتائیں۔

- نبی کریم ﷺ ہمیشہ سچ بولتے۔
- نبی کریم ﷺ ہمیشہ دُوسروں کی مدد کرتے۔
- نبی کریم ﷺ امانتوں کی حفاظت فرماتے۔
- نبی کریم ﷺ وعدہ پُورا کرتے۔
- نبی کریم ﷺ ہمیشہ صاف سُتھرے رہتے۔
- نبی کریم ﷺ کسی کو تکلیف نہ پہنچاتے۔
- نبی کریم ﷺ چھوٹوں سے شفقت اور بڑوں کا اِحترام کرتے۔

downloaded from https://inforubhrmssissed.com/

۶۔ دیے ہوئے پیراگراف میں درج واقعہ غور سے سُنیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ کبھی کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیشہ ہر کسی کی مدد کرنے کو تیار رہتے۔ ایک دفعہ آپ ﷺ ایک گلی میں سے گزر رہے تھے۔ ایک نابینا عورت بھی اُسی گلی میں سے گزر رہی تھی۔ اچانک اُس عورت کو ٹھوکر لگی اور وہ گر گئی۔ دُوسرے لوگ یہ دیکھ کر ہنسنے لگے۔ آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ آپ ﷺ نے اُس عورت کی مدد کی، اور اُسے اُس کے گھر پہنچا دیا۔

سوالات

- نابینا عورت کیسے گر گئی تھی؟
- نبی کریم ﷺ کی آنکھوں میں آنسو کیوں آ گئے تھے؟
- نبی کریم ﷺ نے نابینا عورت کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو جماعت کے سامنے اظہارِ خیال کا موقع دیں۔
سوال نمبر ۶ میں دیا ہوا واقعہ بچوں کو دل چسپ انداز میں پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے سوالات بھی پوچھیں۔ نیز واقعے سے متعلق براہِ راست سوالات پر مبنی ایک سوال نامہ بھی تیار کیا جا سکتا ہے، جو بچے واقعہ سننے کے دوران میں ساتھ ساتھ حل کر سکتے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے اعداد کی لفظی گنتی لکھیں اور معمّے میں سے اُن کی نشان دہی کریں۔

۲ دو	۴ ________	۲۰ ________	۷ ________
۹ ________	۱۷ ________	۱۲ ________	۱۹ ________
۱۶ ________	۱۰ ________	۱۸ ________	۱۴ ________

چ	و	د	ہ	ب	چھ	ا
ب	ن	و	ج	ا	ج	ٹھ
س	و	ل	ہ	ر	ب	ٹھ
ج	س	ت	ر	ہ	ی	ا
د	ا	ن	ن	ی	س	ر
س	ا	ت	چ	ا	ر	ہ

downloaded from https://infohubbhrmsissed.com/

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے مُتضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- شاگرد ہمیشہ ________ کی عزّت کرتا ہے۔
- اسلام میں کسی گورے کو ________ پر کوئی برتری حاصل نہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہمارا خالق اور ہم اُس کی ________ ہیں۔
- ہمیشہ سچ بولو اور ________ سے بچو۔
- ہار اور ________ کھیل کا حصّہ ہیں۔

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے کمرہ جماعت میں موجود چیزوں کی گنتی کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ گنتی کا استعمال چیزوں کی تعداد بتانے کے لیے کرتے ہیں۔ بعدازاں بچوں سے معمّے میں سے لفظی گنتی تلاش کروانے اور لکھنے کی سرگرمی کروائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ خط کشیدہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے متضاد بتائے۔ بعدازاں جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

✿ تار پر ـــــــ بیٹھے تھے۔	طوطا	✿ سارہ کو سالگرہ پر بہت سے ـــــــ ملے۔
✿ امّی جان بازار سے ـــــــ لائیں۔	میوہ	✿ مالی نے کیاری میں ـــــــ لگائے۔
✿ بڑھئی نے لکڑی کے ـــــــ بنائے۔	دروازہ	✿ ٹوکری میں ـــــــ ہیں۔

تحفہ
پودا
انڈا

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو اخلاق کا بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔ ایک بار کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اَخلاق کیسے تھے؟ اُنھوں نے فرمایا: "کیا آپ نے قرآن نہیں پڑھا؟ جو کچھ قرآن میں ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اَخلاق تھے۔" آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ساری زندگی قرآن پاک کا عملی نمونہ ہے۔

downloaded from

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بارے میں سات جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

مکّہ مکرمہ | والد اور والدہ کا نام | غارِ حرا | رحمۃٌ لِلعالمین

اعلیٰ اَخلاق | آخری نبی | قرآنِ مجید | مسجدِ نبوی

آؤ کریں کام

۱۲۔ لائبریری یا دیگر ذرائع اِبلاغ کی مدد سے اپنی پسند کی کوئی نعت پڑھیں یا سُنیں اور درست تلفّظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو واحد الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے پہلے معلوماتی خاکہ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو اس کی مدد سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور راہ نُمائی کریں۔

سبق
۳

بے مثل ہے ذاتِ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قدرے طویل گُفت گُو سن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کر سکیں۔
- توجہ سے سن کر اپنے ردِعمل/خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔
- سبق پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو استفہامیہ جملوں میں تبدیل کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- کہانیاں پڑھ/سن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق سے متعلق دو جملے بتائیں۔
- اگر آپ کو کسی کی کوئی گُم شدہ چیز ملے تو آپ کیا کریں گے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دیانت داری کے لفظی معنی "راست بازی اور امانت داری" کے ہیں۔ امانتوں کی حفاظت کرنا، لوگوں کے حقوق ادا کرنا، کسی کے راز کی حفاظت کرنا، اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا، مال میں ملاوٹ نہ کرنا، اچھا اور ناقص مال ملا کر بیچنے سے اِجتناب کرنا وغیرہ، دیانت کی ہی صُورتیں ہیں۔

اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں: "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

بے مثل ہے ذات رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی

تلفظ سیکھیں

ستانے — اجنبی — مِنبر — سخاوت — صِفات — صادِق — مُہار

مدینہ منورہ میں کھجوریں کثرت سے پیدا ہوتی تھیں۔ اِردگرد سے لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے یہاں آتے تھے۔ ایک مرتبہ کچھ لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔ سفر کرتے کرتے وہ لوگ جب تھک گئے تو ستانے کے لیے مدینے سے باہر کچھ دیر کے لیے ٹھہر گئے۔ اتنے میں وہاں ایک اجنبی شخص آیا۔ اُس شخص نے مُسافروں کے پاس ایک سُرخ اُونٹ دیکھ کر پوچھا کہ کیا یہ اُونٹ آپ مجھے بیچو گے؟ مُسافروں نے کہا کہ اگر وہ اُنھیں اتنی مقدار میں کھجوریں دے تو وہ بدلے میں اُسے اُونٹ دے دیں گے۔ سودا طے ہونے کے بعد اُس شخص نے اُونٹ کی مُہار پکڑی اور شہر کے اندر چلا گیا۔

اُس شخص کے جانے کے بعد مُسافروں کو خیال آیا کہ وہ تو اُس آدمی کو جانتے ہی نہیں۔ اب اُونٹ کی واپسی یا قیمت کی وصُولی کے لیے کیا کریں؟ تھوڑی دیر گزری تو اُس اجنبی شخص نے ایک آدمی کے ذریعے سے ڈھیر ساری کھجوریں بھجوا دیں۔ ساتھ ہی پیغام دیا کہ اپنے اُونٹ کی قیمت کے برابر کھجوریں تول کر پوری کر لو اور باقی کھجوریں آپ کی دعوت کے لیے ہیں۔ مُسافر اجنبی شخص کی دیانت داری اور سخاوت پر بے حد خُوش ہوئے۔

وہ لوگ کھجوریں کھا کر جب مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو اُنھوں نے دیکھا کہ وہ اجنبی شخص مَسجِد کے مِنبر پر کھڑا خُطبہ دے رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ وہ اجنبی شخص اللہ تعالیٰ کے پیارے رسُول حضرت محمد رسُولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ذات میں بے پناہ خُوبیاں تھیں، جن میں نمایاں خُوبی دیانت داری تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے اور لوگوں کی امانتوں کی حفاظت کرتے۔

downloaded from https://

Scanned with CamScanner

آپ ﷺ کبھی ناپ تول میں کمی نہ کرتے۔ اِنھی خوبیوں کی وجہ سے مکہ مکرمہ کے لوگ آپ ﷺ کو صادِق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔ صادِق کا مطلب ہے: ''سچا'' اور امین کا مطلب ہے: ''امانت دار''
آپ ﷺ نے امانت داری کو اِیمان کی ایک شرط قرار دیا اور فرمایا: ''جس میں امانت داری نہیں، اس کا کوئی اِیمان نہیں۔'' (بحوالہ مُسندِ احمد) ہمیں چاہیے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں تاکہ دُنیا اور آخرت میں کام یاب ہوسکیں۔ (بحوالہ کتاب: ہمارے رسولِ پاک ﷺ، مصنف: طالب الہاشمی)

ٹھہریں اور بتائیں

- امانت داری سے متعلق نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟
- ہم دُنیا اور آخرت میں کامیابی کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- نبی کریم ﷺ بے پناہ خُوبیوں کے مالک تھے۔
- مکہ مکرمہ کے لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔
- نبی کریم ﷺ نے دیانت داری کو ایمان کی ایک شرط قرار دیا۔
- آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے ہم دُنیا اور آخرت میں کام یاب ہو سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی درست تلفظ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے پیارے نبی کریم ﷺ کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں بات چیت کریں۔ بچوں کو نبی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ بچوں کو دیانت داری کا مفہوم بتائیں اور ان سے پوچھیں کہ وہ کن کن معاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اجنبی	ناواقف، انجان	امین	امانت دار
سُستانا	آرام کرنا	صادِق	سچا
مِنْبَر	وہ جگہ جہاں امام کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر خُطبہ دیتا ہے		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست الفاظ چن کر خالی جگہ پُر کریں۔

کھجوریں | خُوبیاں | وُصولی | خُطبہ | داخل

- اُونٹ کی واپسی یا قیمت کی ________ کے لیے کیا کریں؟
- اجنبی شخص نے ایک آدمی کے ذریعے سے ڈھیر ساری ________ بھجوا دیں۔
- مُسافر کھجوریں کھا کر مدینہ منورہ میں ________ ہوئے۔
- نبی کریم ﷺ کی ذات میں بے پناہ ________ تھیں۔
- مُسافروں نے دیکھا کہ وہ اجنبی شخص مِنبر پر کھڑا ________ دے رہا ہے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

- لوگ خریدنے کے لیے مدینہ منورہ گئے: کھجوریں / کپڑے
- لوگوں کے پاس اونٹ تھا: خاکی / سُرخ
- مدینہ منورہ میں کھجوروں کی ہوتی تھی: کثرت / قِلّت
- اجنبی شخص اُونٹ کی مُہار پکڑ کر اندر چلا گیا: مکہ مکرمہ میں / مدینہ منورہ میں

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ ان کے مفہوم کو سمجھتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from: https://infohubhimsaissed.com/

دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مکۂ مکرمہ کے لوگ نبی کریم ﷺ کو صادق اور امین کیوں کہتے تھے؟

(ب) نبی کریم ﷺ نے کس چیز کو ایمان کی شرط قرار دیا ہے؟

(ج) اجنبی شخص نے اُونٹ دیکھ کر مُسافروں سے کیا پوچھا اور اُنھوں نے کیا جواب دیا؟

(د) منبر پر کھڑے ہو کر خُطبہ دینے والے اجنبی شخص کون تھے؟

(ہ) دیانت داری کے دو فوائد لکھیں۔

مِل کر کریں بات

آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہم نبی کریم ﷺ سے محبّت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟

دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر ان سے متعلق کہانی اپنے اساتذہ سے سُنیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سُنائیں۔

لفظوں کا کھیل

خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر الفاظ بنائیں اور اُن پر اعراب لگائیں۔

حروف	الفاظ	حروف	الفاظ
مثال: ص-ح-ح-ت	صحّت	ت-ک-م-___-ل	
ا-م-ا-ن-___		___-ج-م-و-ع-ہ	
ص-___-د-ق		ع-ز-___-ت	

سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو تصویروں سے متعلق کہانی دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بچوں کے ساتھ کہانی کے نتیجے پر بات چیت کریں۔ بعد ازاں بچوں کو کہانی کے اہم نکات اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے خالی جگہ میں بچوں سے درست حروف لکھوائیں۔ اس کے بعد الفاظ بنوا کر ان پر درست اعراب لگوا کر تلفّظ کی ادائی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

اِستفہامیہ جُملے

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

* یہ قلم کس کا ہے؟
* دروازے پر کون ہے؟

ان جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے، "اِستفہامیہ جملے" کہلاتے ہیں۔ ان جملوں میں حروفِ استفہام "کیا، کیوں، کہاں، کون، کب" وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جملے کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) لگایا جاتا ہے۔

۸۔ دی ہوئی تصویر سے متعلق پانچ سادہ جملے کاپی میں لکھیں اور پھر انھیں اِستفہامیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

۹۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور مثال کے مطابق مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

مثال: باورچی نے سبزی کاٹی اور باورچن نے کھانا پکایا۔

* ـــــــ نے ملکہ کو خوب صورت ہار دیا۔
* مالی نے پودے لگائے اور ـــــــ نے انھیں پانی دیا۔
* نانی جان نے اپنے نواسے اور ـــــــ کو عیدی دی۔
* مالک کی ایک آواز پر ـــــــ اور خادمہ دوڑے چلے آئے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو استفہامیہ جملوں کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس تصور کی وضاحت کریں۔ "حروفِ استفہام: کیوں، کب، کہاں، کیسے" وغیرہ کا استعمال کرواتے ہوئے بچوں سے زبانی مختلف جملے بھی بنوائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ سادہ جملے بولے اور دوسرا گروہ انھیں استفہامیہ جملوں میں تبدیل کرے۔ سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بچوں سے پوچھیں، پھر لکھنے کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۱۰۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعدازاں اس کے اہم نکات کی روشنی میں اخلاقی نتیجہ اخذ کریں۔

نبی کریم ﷺ بازار گئے۔ وہاں آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، جو غلّہ بیچ رہا تھا۔ آپ ﷺ اُس کے پاس تشریف لے گئے۔ اُس کے سامنے غلّے کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے غلے کے ڈھیر میں ہاتھ ڈالا تو وہ گیلا محسوس ہوا۔ آپ ﷺ نے اُس شخص سے پوچھا کہ غلّہ اندر سے گیلا کیوں ہے؟ اُس شخص نے جواب دیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ! بارش کی وجہ سے غلّہ بھیگ گیا تھا۔" نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم نے گیلا غلّہ نیچے چُھپا کر رکھنے کے بجائے باہر نکال کر اُوپر کیوں نہ رکھا تا کہ خریدنے والے کو معلوم ہو جائے کہ یہ گیلا ہے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے دھوکا دیا، وہ ہم میں سے نہیں۔" (جامع ترمذی)

downloaded from https://linkohubhi.ssissed.com/

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیانت داری سے کیا مراد ہے اور بحیثیتِ طالبِ علم آپ کن کن مُعاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ لائبریری سے حاصل کردہ کتاب/انٹرنیٹ کی مدد سے یا بچّوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی کوئی اخلاقی کہانی، واقعہ، ڈراما یا نظم پڑھیں۔ بعدازاں کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں اور اُس کے اخلاقی سبق پر بات چیت کریں۔

سوال نمبر ۱۰ میں دیا ہوا واقعہ بچّوں سے درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعدازاں بچّوں سے اس کے اہم نکات سنیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے پہلے بچّوں سے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۴

اگر میں نہ ہُوں تو!

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تقریر سُن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کر سکیں۔
- ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق اِملا لکھ سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مُشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر (بُلند خوانی/خاموش مطالعہ) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اِسم ضمیر کی نشان دہی کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ سمجھ کر بول/لکھ سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند، ناپسند اور دِل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت، اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔
- کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو درست لب و لہجے، موقع محل کے مطابق حرکات و سکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- اپنے مسائل، گھر/سکول/ محلّے وغیرہ میں پیش آنے والا ناپسندیدہ واقعہ، اشارہ، ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔

downloaded from https://infohubhn...

سوچیں اور بتائیں

- پُرانے زمانے میں رابطے کے لیے کون کون سے ذرائع استعمال کیے جاتے تھے؟
- آج کل دُور بیٹھے ہوئے لوگوں سے رابطے کے لیے کن کن ذرائع کا استعمال کیا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

ٹیلی فون ۱۸۷۶ء میں الیگزینڈر گراہم بیل نے ایجاد کیا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق فراہم کی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

اگر میں نہ ہُوں تو!

تلفظ سیکھیں

دِل دادہ	مُتاثر	پوشیدہ	درکار	خِدمت	جدید	عزِیز

میں کون ہُوں؟ کیا چھوٹے، کیا بڑے سبھی میرے دِل دادہ ہیں۔ میں لوگوں کو اِتنا عزِیز ہوں کہ وہ مُجھے جیب میں لیے پھرتے ہیں۔ میں دور بیٹھے لوگوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ بھی ہُوں۔ آپ یقیناً پہچان گئے ہوں گے، جی! آپ بالکل ٹھیک سمجھے، میں ہُوں موبائل فُون۔ لو، آج میں آپ کو اپنی کہانی سُناتا ہُوں:

مُجھے مارٹن کوپر نے اِیجاد کیا اور میں ٹیلی فُون کی جدید شکل ہُوں۔ شُروع میں جو ٹیلی فُون بنائے گئے، وہ تاروں کے ذریعے سے آپس میں جُڑے ہوتے تھے اور انھیں ایک جگہ سے دوسری جگہ ساتھ نہیں لے جایا جا سکتا تھا۔

آخر وہ وقت بھی آیا جب سائنس دان اپنی کوشش میں کام یاب ہوئے اور لوگوں کے ہاتھوں میں تاروں کے بغیر فُون آ گیا۔ اِس کا نام اُنھوں نے موبائل فُون رکھا اور تب سے مَیں لوگوں کی خِدمت میں پیش پیش ہوں۔ مَیں ہلکا پھلکا ہوں اور آپ جہاں چاہیں، مُجھے اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- موبائل فُون کا موجد کون ہے؟
- موبائل فُون سے کون کون سے کام لیے جا سکتے ہیں؟

سبق کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو موبائل فُون کے فوائد اور نقصانات بتائیں۔

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

Scanned with CamScanner

طالب علموں کو ہوم ورک کرنے کے لیے جس مضمون کے بارے میں معلومات درکار ہوں، وہ اِنٹرنیٹ کی مدد سے یہ معلومات بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ میں ضرورت کے وقت بات کرنے، پیغام بھیجنے، حساب کتاب کرنے، الارم لگانے اور تصویریں کھینچنے کے کام آتا ہوں۔ میں دفتری کاموں میں مدد دینے کے ساتھ ساتھ اِنٹرنیٹ کی مدد سے لوگوں کو نت نئی معلومات بھی فراہم کرتا ہوں۔ لوگ میری مدد سے ہوائی جہازوں، ریل گاڑیوں اور بسوں کی ٹکٹیں بُک کروانے کے علاوہ طرح طرح کی ویڈیو گیمز بھی کھیلتے ہیں۔

دوستو! میں دُوسروں کے کام آ کر بہت خُوش ہوں کیوں کہ اصل خُوشی تو دُوسروں کے کام آنے میں ہی پوشِیدہ ہے لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ میری یہ خُوشی قائم رہے تو مُجھے اِستعمال کرتے وقت کچھ باتوں کا خیال رکھیں۔ وہ یہ کہ برقی آلات کے قریب جاتے وقت مجھے بند کر دیں۔ گاڑی چلاتے وقت میرا اِستعمال نہ کریں تا کہ حادثات سے بچا جا سکے۔ مجھے اپنے دل کے قریب رکھیں مگر بائیں طرف کے بجائے دائیں طرف۔ بات کرتے وقت مجھے کان سے دُور رکھیں تا کہ سُننے کی صلاحیت متاثر نہ ہو۔ مُجھے امید ہے کہ آپ اِن باتوں کا خیال رکھیں گے۔ رکھیں گے نا!

ہم نے سیکھا

- موبائل فون ٹیلی فون کی جدید شکل ہے۔
- موبائل فون دورِ حاضر کی ایک مفید ایجاد ہے۔
- موبائل فون کا اِستعمال ہمیشہ احتیاط سے کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ ہمیں موبائل فون کا استعمال صرف ضرورت کے وقت کرنا چاہیے۔ بچوں کو ذرائع ابلاغ کے درست استعمال سے بھی آگاہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ذرائع ابلاغ جیسے: موبائل فون، انٹرنیٹ اور لیپ ٹاپ وغیرہ کا استعمال میانہ روی سے کرنا چاہیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پوشیدہ	چُھپا ہوا	جدِید	نیا، نئی
رابطہ	میل جول، تعلق	دِل دادہ	عاشق، شَیدا
عزِیز	پیارا	درکار	ضروری، مطلوب

آپ نے کیا سمجھا؟

سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نِشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

- ٹیلی فون ۱۷۸۶ء میں الیگزینڈر گراہم بیل نے اِیجاد کیا۔ (درست) (غلط)
- موبائل فُون، ٹیلی فُون کی جدِید شکل ہے۔ (درست) (غلط)
- موبائل فُون کا اِستعمال صرف بات چیت کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ (درست) (غلط)
- گاڑی چلاتے وقت موبائل فُون کا اِستعمال کرنا درست عمل ہے۔ (درست) (غلط)
- موبائل فُون کا اِستعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ (درست) (غلط)

سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہم ________ فُون کو جہاں چاہیں، اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔
- برقی ________ کے قریب جاتے وقت موبائل فُون بند کر دینا چاہیے۔
- بات کرتے وقت موبائل فُون کو ________ سے دُور رکھنا چاہیے۔
- انٹرنیٹ کی مدد سے ہم نت نئی ________ حاصل کر سکتے ہیں۔
- موبائل فُون دُور بیٹھے لوگوں کے درمیان رابطے کا ________ بھی ہے۔

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کے لیے کہیں۔ اس کے بعد ہر گروہ کو اپنا لکھا ہوا پیراگراف پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ درست پیراگراف لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ نیز بچوں سے ان الفاظ کی املا بھی کروائیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) موبائل فون ایجاد کرنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟

(ب) موبائل فون کے کوئی سے تین بُنیادی اِستعمال بتائیں۔

(ج) آپ کے خیال میں ٹیلی فون بہتر ہے یا موبائل فون؟ وجہ بتائیں۔

(د) آپ موبائل فون کا اِستعمال کن مقاصد کے لیے کرتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ آپ ٹیلی ویژن پر اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھ رہے ہیں۔ آپ کے چھوٹے بھائی کو بھی اسی وقت اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھنا ہے۔ اِس صورتِ حال میں آپ کیا کریں گے اور کیوں؟ کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہمیں موبائل فون کا اِستعمال اِحتیاط سے کیوں کرنا چاہیے؟

downloaded from https://informationpmsssed.com

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے معلومات حاصل کرنے کے کسی ذریعے کا نام لکھیں۔

	الفاظ	حروف						ذرائع کا نام
مثال:	پیغام	پ	ی	غ	ا	م		موبائل فون
	مسائل							
	خطرناک							

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ اس کے علاوہ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں گھر اور سکول میں پیش آنے والے مختلف مسائل یا صورتِ حال دیں اور انھیں باہمی مشورے سے ان کے حل سے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ نیز موبائل فون یا کمپیوٹر پر چار مختصر ... بچوں سے ان کی خواندگی کروائیں اور ان کا مفہوم پوچھیں۔ جیسے: میری اردو کی کتاب میں دل چسپ کہانیاں اور نظمیں ہیں۔ سوال نمبر ۷ کے تحت دیے ہوئے الفاظ بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں سے ان میں موجود حروف کی اصوات پوچھیں اور ان کے حروف الگ الگ کروائیں۔ بعد ازاں ہر لفظ کے آخری حرف سے کسی ذرائع ابلاغ کا نام بتانے کے لیے کہیں۔ جیسے: میگزین، لیپ ٹاپ، اخبار، کتاب، وغیرہ۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

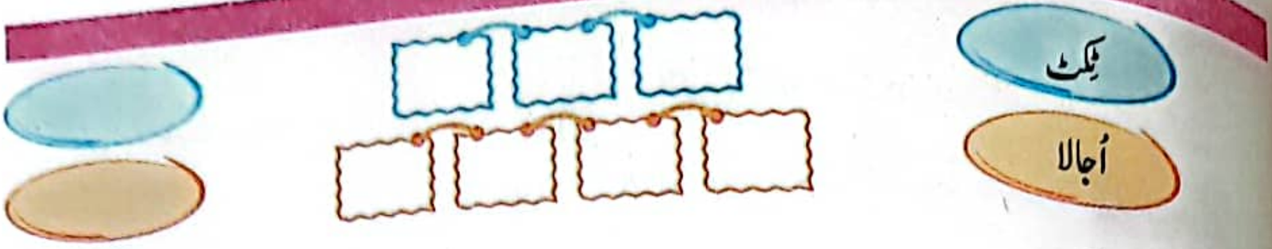

قواعد سیکھیں

اِسمِ ضمیر

دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں۔

> سارہ سکول سے گھر واپس آرہی تھی۔ سارہ سڑک پار کر رہی تھی کہ سارہ نے سڑک کے کنارے ایک زخمی فاختہ دیکھی۔ سارہ نے فاختہ کو اُٹھایا اور اُسے گھر لے آئی۔ سارہ نے فاختہ کے زخم پر مرہم لگایا، جس سے اُس کا زخم جلد ہی ٹھیک ہوگیا۔

اُوپر دیے ہوئے پیراگراف میں لفظ ''سارہ'' کی تکرار ہے۔

اب یہ پیراگراف غور سے پڑھیں۔

> سارہ سکول سے گھر واپس آرہی تھی۔ وہ سڑک پار کر رہی تھی کہ اُس نے سڑک کے کنارے ایک زخمی فاختہ دیکھی۔ اُس نے فاختہ کو اُٹھایا اور اُسے گھر لے آئی۔ اُس نے فاختہ کے زخم پر مرہم لگایا، جس سے اُس کا زخم جلد ہی ٹھیک ہوگیا۔

اُوپر دیے ہوئے دوسرے پیراگراف میں الفاظ "وہ" اور "اُس" نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ الفاظ سارہ کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔
وہ لفظ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے، "اِسمِ ضمیر" کہلاتا ہے۔ جیسے: وہ، اُنھیں، ہم، تُمھارا، اُس کا، وغیرہ۔

۸۔ خالی جگہ میں درست اِسمِ ضمیر لکھ کر جملے مکمل کریں۔

ہم	اُس	مُجھے	وہ	ہمیں	میں

- ______ کے چچا ڈاکٹر ہیں۔
- ______ دعوت میں گئے۔
- ______ روزانہ سکول جاتا ہوں۔
- ______ موبائل کی مدد سے تصویریں بنانا پسند ہے۔
- استاد صاحب نے ______ شاباش دی۔
- ______ ایک ذہین لڑکی ہے۔

دونوں پیراگراف تختۂ تحریر پر لکھ کر پہلے پیراگراف میں سارہ کو اور دوسرے پیراگراف میں اِسمِ ضمیر کو خط کشیدہ کریں۔ بچوں کو دونوں پیراگراف کی مدد سے اسمِ ضمیر کا تصور دیں۔ علاوہ ازیں بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں مختلف اسمِ ضمیر دیں اور ان سے کہیں کہ وہ ان کی مدد سے جملے بنائیں اور کمرہ جماعت میں سنائیں۔

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے الفاظ کے درست مترادف لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- موبائل فون ایک ــــــــــ ایجاد ہے۔ (فائدہ مند)
- سورج کے نکلتے ہی ہر طرف ــــــــــ پھیل گیا۔ (روشنی)
- احمد نے اپنی غلطی پر ــــــــــ ہو کر معافی مانگی۔ (پشیمان)
- ہمارے سکول میں کھیل کا ایک ــــــــــ میدان ہے۔ (وسیع)
- میرے موبائل فون کی ــــــــــ بہت خوب صورت ہے۔ (ساخت)

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

"احمد بیٹا! آپ اِتنی دیر سے موبائل فون پر کیا کر رہے ہیں؟" امّی جان نے احمد کو کچھ دیر سے موبائل فون پر مصروف دیکھ کر پوچھا: "امّی جان! میرا ایک نیا دوست بنا ہے۔ وہ کہ رہا ہے کہ میں اُسے اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر بھیجوں۔ میں فون میں سے اپنی اچھی سی تصویریں تلاش کر رہا تھا تا کہ اُسے بھیج سکوں۔" احمد نے جواب دیا۔ یہ سُن کر امّی جان فوراً چونکیں اور بولیں: "کون سا دوست؟ کیا وہ سکول میں آپ کا ہم جماعت ہے؟" "ارے نہیں، امّی جان! میں روز شام کو کھیلنے کے لیے جس پارک میں جاتا ہوں، وہ وہاں میرا دوست بنا تھا۔" احمد نے بتایا۔ امّی جان، احمد کے قریب بیٹھیں اور پیار سے اُسے سمجھاتے ہوئے بولیں: "احمد بیٹا! کبھی بھی کسی اَنجان شخص کو اپنا دوست نہیں بناتے۔ اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر کسی کو نہیں بھیجتے اور نہ ہی ذاتی معلومات دیتے ہیں۔"

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے خط کشیدہ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے مترادف بتائے۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے سوالوں کے جواب پوچھیں۔ بچوں کو مختلف مثالوں کے ذریعے بتائیں کہ انھیں کبھی اپنی ذاتی معلومات کسی کو نہیں بتانی چاہییں اور اپنے والدین سے کبھی کوئی بات نہیں چھپانی چاہیے۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی اجنبی شخص کے قریب نہ جائیں۔ اگر کوئی اجنبی انھیں اپنے طریقے سے بہکانے کی کوشش کرے، جو انھیں بہکانے لگے یا کھانے کی کوئی چیز دے کر اپنے ساتھ کہیں جانے کے لیے کہے تو فوراً اس کے بارے میں اپنے اساتذہ کو بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssed.com/

Scanned with CamScanner

"وہ کیوں امی جان!" احمد نے حیرانی سے پوچھا۔ "کیوں کہ کچھ لوگ ان کا غلط استعمال بھی کر سکتے ہیں، جس کی وجہ سے ہمیں بے حد مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔" امی جان نے پیار سے سمجھایا۔ "جی امی جان! میں آئندہ اس بات کا خیال رکھوں گا اور آپ کو بتائے بغیر کوئی ایسا کام نہیں کروں گا۔" احمد نے وعدہ کرتے ہوئے کہا۔

سوالات

- احمد کو موبائل فون پر مصروف دیکھ کر امی جان نے کیا پوچھا؟
- احمد موبائل فون پر کیا کر رہا تھا اور کیوں؟
- امی جان نے احمد کو کیا نصیحت کی؟
- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
- اگر آپ احمد کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟

downloaded from https://

کچھ نیا لکھیں

۱۔ موبائل فون مارٹن کوپر نے ایجاد کیا۔ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ اگر آپ کو کوئی چیز ایجاد کرنے کا موقع ملے تو وہ چیز کون سی ہوگی اور کیوں؟ نیز آپ اس سے کیا کیا کام لینا چاہیں گے؟

۲۔ وہ دن جب آپ نے پہلی مرتبہ موبائل فون کا استعمال کیا، اُس دن آپ کے کیا تاثرات تھے؟ اُس دن کا احوال ڈائری کی صورت میں کاپی میں لکھیں اور جماعت میں ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔

آؤ کریں کام

"انٹرنیٹ انسان کے لیے نقصان دہ ہے یا فائدہ مند؟" کے موضوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

سوال نمبر ۱ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ڈائری لکھنے کا طریقۂ کار بتائیں۔ بچوں کو ڈائری لکھنے کے فائدے بتائیں اور پھر تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ موضوع سے متعلق تقریر تیار کرنے میں بچوں کی مدد اور راہنمائی کریں۔ ایک گروہ درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ انٹرنیٹ کے فوائد اور دوسرا گروہ انٹرنیٹ کے نقصانات بتائے۔ تیسرا گروہ ان کی تقاریر سن کر تجزیہ کرتے ہوئے ان کے اہم نکات بتائے۔

جائزہ-۱

سُننا/بولنا

۱۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سُنیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

نبی کریم ﷺ بہت نرم دِل تھے۔ آپ ﷺ ہمیشہ دُوسروں کا خیال رکھتے اور کبھی کوئی ایسی بات نہ کہتے، جس سے کسی کو تکلیف پہنچے۔ آپ ﷺ نہ صِرف انسانوں بلکہ جانوروں پر بھی رحم فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ وہاں ایک لاغر اُونٹ آپ ﷺ کو دیکھ کر بِلبِلا اٹھا اور رونے لگا۔ اُونٹ نے نبی کریم ﷺ سے اپنے مالک کی شکایت کی اور کہا کہ وہ مجھے بُھوکا رکھتا ہے اور بہت زیادہ کام کرواتا ہے۔ آپ ﷺ نے اُس کے مالک کو بلایا اور اُونٹ کا خیال رکھنے کی نصیحت کی۔

downloaded from https://infonu

سوالات

(الف) نبی کریم ﷺ کہاں تشریف لے گئے اور وہاں آپ نے کیا دیکھا؟

(ب) اُونٹ نے نبی کریم ﷺ سے کیا شکایت کی؟

(ج) نبی کریم ﷺ نے اُونٹ کے مالک کو بلا کر اُسے کیا نصیحت کی؟

(د) آپ کسی جانور یا پرندے کو تکلیف میں دیکھ کر کیا کریں گے؟

پڑھنا

۲۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

تفریح کے لیے گھنٹی بجی تو سب بچّے اپنی اپنی جماعت سے نکل کر کھیل کے میدان کی طرف بھاگے۔ عامر سب سے آخر میں جماعت سے نکلنے لگا تو اُسے دروازے کے پاس ایک بٹوہ ملا۔ عامر نے اُٹھا کر دیکھا تو اُس میں کافی پیسے تھے۔ وہ اُس دن گھر سے جیب خرچ لانا بُھول گیا تھا۔ اُسے بُھوک بھی لگی تھی۔ اِس لیے پیسے دیکھ کر اُس کا دل چاہا کہ وہ اِن پیسوں سے کینٹین سے اپنی پسند کی کوئی چیز خرید کر کھالے۔ اُسے کون سا کسی نے بٹوہ اُٹھاتے ہوئے دیکھا ہے، مگر اسی لمحے اس کے دل میں خیال آیا کہ مجھے بٹوہ اُٹھاتے ہوئے کسی نے نہیں دیکھا مگر اللہ تعالیٰ تو دیکھ رہا ہے۔ یہ خیال آتے ہی وہ اپنے اُستاد صاحب کے پاس گیا اور بٹوہ اُن کے حوالے کر دیا۔ اگلے دن اسمبلی میں اُستاد صاحب نے سب بچّوں کو کل پیش آنے والا واقعہ سناتے ہوئے عامر کی تعریف کی اور اُسے اِنعام بھی دیا۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

زبان شناسی

۳۔ دیے ہوئے الفاظ کے مُتضاد لکھیں۔

الفاظ	امن	ٹھنڈا	بُلندی	بزدل	سخت	ہار
مُتضاد						

۴۔ جملے پڑھیں اور ان میں موجود اسمِ ضمیر کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ہمیں بڑوں کا اِحترام کرنا چاہیے۔
- میرے ابو ایک اُستاد ہیں۔
- میں روزانہ سکول جاتا ہوں۔
- اس نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔

۵۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ______ باغ میں کھیل رہے تھے۔ (بچّہ)
- ۱۴/ اگست کے دن لوگوں نے گھروں کی چھتوں پر ______ لگائے۔ (جھنڈا)
- آسمان پر ______ چمکتے ہیں۔ (تارا)
- ______ میدان میں کرکٹ کھیل رہے تھے۔ (لڑکا)
- امّی جان نے بازار سے مٹی کے خُوب صُورت ______ خریدے۔ (پیالہ)

۶۔ دیے ہوئے جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کریں۔

- باغ میں تتلیاں اڑتی ہیں۔
- لڑکے فٹ بال کھیلتے ہیں۔
- ہم چڑیا گھر کی سیر کے لیے جائیں گے۔
- ابّو جان بازار سے پھل لائیں گے۔
- عائشہ نماز پڑھتی ہے۔

دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

دیانت دار ، نعمت ، اَخلاق ، مُحتاج ، رَحمت

ہم اللہ تعالیٰ سے مَحبّت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

اگر آپ کو کوئی ایسی چیز بنانے یا ایجاد کرنے کا موقع ملے، جس کی بدولت آپ کو سکول کا کام کرنے میں آسانی ہو جائے تو وہ چیز کون سی ہوگی اور کیوں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

downloaded from https://infohubhrmssed.com/

Scanned with CamScanner

سبق ۵

سب ہیں خاص

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر اُن پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- مکالماتی گفت گو میں حصہ لے سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم آٹھ مربُوط جملے لکھ سکیں۔
- اِسم معرفہ اور اِسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اِختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔

downloaded from https://infobbhmasissed.com/

سوچیں اور بتائیں

- قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پیشے کے لحاظ سے کیا تھے؟
- بیماروں کا علاج کون کرتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کرتے تھے۔
- نبی کریم ﷺ تجارت کرتے تھے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام لوہے کا کام کرتے تھے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

سب ہیں خاص

تَلفُّظ سیکھیں

مُعاشرے	نمُونے	وابَستہ	مُعلّم	تَدرِیس	روزمَرّہ
مُفید	زرَعی	عَدالَت	مِعمار	قَدر	

زِندگی گُزارنے کے لیے انسان کو مُختلف چیزوں اور سہولتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان ضرورتوں کو پُورا کرنے کے لیے اِنسان جو کام کرتا ہے، وہ "پیشہ" کہلاتا ہے۔ اگر ہم اپنے اِردگِرد کا جائزہ لیں تو ہمیں مختلف پیشوں سے وابَستہ مُختلف لوگ معاشرے کی خِدمت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

آیئے! آج ہم اِن میں سے چند لوگوں سے آپ کی مُلاقات کرواتے ہیں:

اِن سے ملیے: یہ مِس شبانہ ہیں۔ یہ پیشے کے لحاظ سے اُستاد ہیں۔ یہ بچّوں کو تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ اُن کی تربیَت بھی کرتی ہیں۔ انھیں اپنے پیشے پر فخر ہے کیوں کہ تدرِیس پیغمبرانہ پیشہ ہے اور نبی کریم ﷺ نے خود کو مُعلّم قرار دیا ہے۔

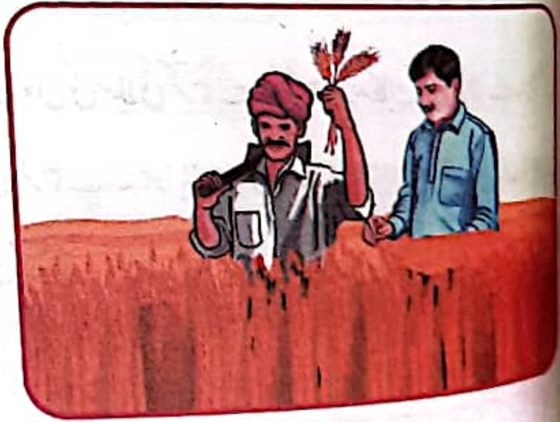

اب ملتے ہیں حَسَن صاحب سے، جو ایک زرَعی ماہر ہیں۔ یہ زراعت میں ہونے والی جدِید تبدِیلیوں سے کسانوں کو آگاہ کرتے ہیں تا کہ وہ اپنے کھیتوں سے بہترِین فصلیں اُگا سکیں۔

یہ رضا صاحب ہیں اور یہ انجینئر ہیں۔ یہ مُختلف عمارتوں، سڑکوں اور پُلوں کے نقشے بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بڑی بڑی مشینوں اور پُرزوں کو بنانے کے لیے نمُونے بھی تیار کرتے ہیں۔

بچوں سے سبق کی بلند خوانی درست تلفّظ اور روانی سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو مختلف پیشوں کے نام اور ان کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

اب ملتے ہیں مِس سارہ سے، جو ایک وکیل ہیں۔ یہ عدالت کے ذریعے سے بُرے کام کرنے والوں کو سزا دِلواتی ہیں۔ اسی طرح سے بے گُناہ لوگوں کو عدالتوں سے اِنصاف بھی دِلواتی ہیں۔

عامر صاحب دُکان دار ہیں۔ یہ اپنی دُکان پر روزمرہ ضرورت کی مختلف اشیا فروخت کرتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سبق "سب ہیں خاص" کا موضوع کیا ہے؟
- وکیل کیا کام کرتا ہے؟

downloaded from https://info

اِن سے ملیے، یہ مِس عائشہ ہیں اور یہ ایک نرس ہیں۔ یہ ہسپتال میں بیماروں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

اِن کے علاوہ کئی دُوسرے پیشے بھی ہیں، جیسے: درزی کپڑوں کی سلائی کرتا ہے اور معمار مکان تعمیر کرتا ہے۔ بڑھئی لکڑی کا کام کرتا ہے اور خاک روب گلی، محلّوں اور سڑکوں کی صفائی کرتا ہے۔ ہواباز ہوائی جہاز اُڑاتا اور ڈاکٹر بیماروں کا علاج کرتا ہے۔ مختلف کام کرنے والے یہ لوگ ہماری خدمت کرتے ہیں۔ ہمیں اِن کی قدر کرنی چاہیے اور ہمیشہ اِنھیں عزت کی نظر سے دیکھنا چاہیے۔

ہم نے سیکھا

- مختلف لوگ مختلف پیشوں کے ذریعے سے مُلک و قوم کی خدمت کرتے ہیں۔
- ہر پیشہ قابلِ عزت اور قابلِ احترام ہوتا ہے۔

بچوں کو بتائیں کہ ہر پیشہ قابلِ عزت ہوتا ہے۔ ہمیں ہر پیشے سے وابستہ لوگوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔ بچوں سے کہیں کہ اگر وہ کسی اور پیشے کے بارے میں جانتے ہیں تو کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تربیت کرنا	اَخلاق اور آداب سکھانا	مُعلّم	اُستاد
تدرِیس	تعلیم دینا، پڑھانا	عدالت	جہاں لوگ کسی زیادتی یا ظُلم کے خلاف اِنصاف حاصل کرتے ہیں
وابَستہ	بندھا ہوا، جُڑا ہوا		

downloaded from https://infohubhmssissed.com/

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

مُعلّم	وابَستہ	دیکھ بھال	نقشے	لکڑی

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خُود کو ______ قرار دیا ہے۔
- نرس ہسپتال میں بیماروں کی ______ کرتی ہے۔
- بڑھئی ______ کا کام کرتا ہے۔
- انجینئر مُختلف سڑکوں، عمارتوں اور پُلوں کے ______ بناتا ہے۔
- ہمیں ہر پیشے سے ______ لوگوں کو عزّت کی نِگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان کا استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنے کے لیے کہیں۔

۳۔ کالم: الف میں دی ہوئی تصویروں کو کالم: ب میں دیے ہوئے متعلقہ کاموں سے ملائیں۔

کالم: الف

کالم: ب

- مُلک کی سَرحدوں کی حفاظت کرتا ہے۔
- جُوتے بناتا اور مرمّت کرتا ہے۔
- گلی، محلّوں اور سڑکوں کی صفائی کرتا ہے۔
- لوہے کے اوزار بناتا ہے۔
- کپڑے سِیتا ہے۔

downloaded from https://infohubhrms...ed.com/

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) "پیشہ" کسے کہتے ہیں؟

(ب) ہر پیشہ کیوں اہم ہے؟

(ج) تدریس کا پیشہ قابلِ فخر کیوں ہے؟

(د) زرعی ماہر کس طرح کِسانوں کی مدد کرتا ہے؟

(ہ) آپ کا پسندیدہ پیشہ کون سا ہے اور کیوں؟

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپی میں لکھوائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

بل کر کریں بات

۵۔ دیے ہوئے اشعار غور سے سُنیں اور بتائیں کہ اِن میں کن کن پیشوں کا ذِکر کیا گیا ہے اور اِن پیشوں کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟

تُم سے سارے کھیت ہرے ہیں
جو بھی چیز اُگائی، اُس کے
رِکشا، ریل، بسیں، موٹر
ایک تُمھارے بَل پر جاری
پتھر، اینٹ، بجری، چُونا
تُم نے محنت کے جادو سے

غلّے سے گودام بھرے ہیں
بازاروں میں دام کھرے ہیں
چلتی ہیں دن رات برابر
ہے اِن سب پہیوں کا چکّر
تانبا، پیتل، لکڑی، سونا
کیسے اِن کو دیا قرینہ

(پروفیسر عنایت علی خاں)

downloaded from https://infohubhomssissed.com/

۶۔ سکول سے گھر واپس آتے ہوئے آپ مُختلف پیشوں سے وابستہ جن لوگوں کو دیکھتے ہیں، اُن کے بارے میں ساتھیوں کو بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے حروف کی ترتیب درست کر کے مُتعلقہ پیشے کا نام لکھیں۔

- مزے دار کھانے بنانے والا: چ ر ب و ا ی ________
- بال بنانے والا: ج ح ا ج م ________
- خط، پارسل اور ضروری کاغذات لانے والا: ڈ ی ا ک ا ________
- ہمارے کپڑے دھونے والا: و ی دھ ب ________
- پودوں کی حفاظت کرنے والا: ل ا ی م ________

سوال نمبر ۵ اور ۶ سے متعلق بچّوں سے بات چیت کریں، ہر بچّے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچّوں سے پیشہ ور لوگوں کے نام پوچھ کر ان کے متعلقہ کاموں کے بارے میں پوچھیں۔ جیسے بیماروں کا علاج کون کرتا ہے؟ (ڈاکٹر)

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

اِسمِ نکرہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- باغ میں پُھول کِھلے ہیں۔
- میز پر قلم ہے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ "باغ، پُھول، میز، قلم" اِسمِ نکرہ ہیں۔ کسی عام شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اِسمِ نکرہ" کہتے ہیں۔

اِسمِ معرفہ

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- بادشاہی مَسجِد لاہور میں واقع ہے۔
- پاکستان کا دارالحکومت اِسلام آباد ہے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ "بادشاہی مَسجِد، لاہور، پاکستان، اِسلام آباد" اِسمِ معرفہ ہیں۔ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اِسمِ معرفہ" کہتے ہیں۔

۸۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے اِسمِ معرفہ اور اِسمِ نکرہ چُن کر مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

دریائے سِندھ — اُستاد — کوئٹہ — پہاڑ

پنسل — صُوبہ پنجاب — کار — مُحترمہ فاطمہ جناحؒ

اِسمِ معرفہ	اِسمِ نکرہ

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو الفاظ میں سے اسمِ معرفہ اور دوسرے کو اسمِ نکرہ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

۹۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست مُتضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- جنگ ہو یا ________ ہمیشہ مُتحد رہنا چاہیے۔
- اگر کام یابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو دِن ________ محنت کرو۔
- تیز دُھوپ میں درختوں کی ________ اچھی لگتی ہے۔
- انسان ہو یا ________ سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔
- وہ بہادر نہیں ________ ہے۔

پڑھیں

۱۰۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

باہمت جوانوں کے لیے فوج ایک پُرکشش پیشہ ہے۔ فوج کے کسی بھی شعبے سے تعلُّق رکھنے والے افراد کا بُنیادی کام مُلک کی حفاظت کرنا ہے۔ فوجی جوان ہمیشہ وطن کی حفاظت کرنے اور وطن کے لیے ہر قسم کی قُربانی دینے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ہمارے فوجی جوان پچھلے کُچھ عرصے سے دہشت گردوں کا بہادری سے مُقابلہ کر رہے ہیں اور وطن کی خاطر اپنی جانیں قُربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟ آٹھ مربُوط جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۲۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

دیکھ بھال	خدمت	نمونے	بے گُناہ	فخر	پیشہ

آؤ کریں کام

۱۳۔ مختلف پیشوں کی تصویریں اِکٹھی کر کے اُن کے پوسٹر بنائیں اور اُن سے متعلق دو دو جملے بولیں۔

سوال نمبر ۱۰ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ سوال نمبر ۱۱ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو چارٹ، گلو اور متعلقہ پیشوں کی تصویریں فراہم کریں۔ بچوں کو ان کی مدد سے پیشوں سے متعلق پوسٹر بنانے کی ہدایات دیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اپنا کام جماعت کے سامنے پیش کرتے ہوئے ہر پیشے سے متعلق دو دو جملے بولنے کے لیے کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

سبق ۶

چالاک لُومڑی اور چِنٹُو مُرغا

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- آپ کا پسندیدہ جانور کون سا ہے؟ پسند کی وجہ بتائیں۔
- وہ کون سا پرندہ ہے، جو صُبح سویرے بانگ دیتا ہے؟
- آپ کو کس طرح کی کہانیاں پڑھنا اور سُننا پسند ہیں؟

دو دِن سے مُسلسل بارِش ہو رہی تھی۔ جانور اور پرندے خورا
کی تلاش میں گھر سے باہر نہ نِکل سکے۔ آخر تیسرے دن بارِش رُک گ
اور بادَل چھٹ گئے۔

چِنٹُو مُرغا بہت پریشان تھا کیوں کہ وہ دو دِن سے کُھل کر بانگ
نہیں دے سکا تھا۔ صُبح ہوتے ہی جو ہر طرف سُورج کی روشنی پھیلی تو وہ پَر پھڑ پھڑاتا ہُوا باہر نکلا اور ایک اُونچے درخت کی چو
پر جا پہنچا۔ اُس نے اپنے پَروں کو پھیلایا اور زور زور سے بولا: ’’کُکڑُوں کُوں ـــــ کُکڑُوں کُوں۔‘‘ دو دِن بعد کُھل کر بانگ د
کی وجہ سے وہ بہت خُوش ہوا۔ پھر کیا تھا، وہ اُوپر تلے بانگیں دینے لگا: ’’کُکڑُوں کُوں ـــــ کُکڑُوں کُوں۔‘‘ جیسے کہ رہا ہو کہ
بہت خُوش ہوں۔

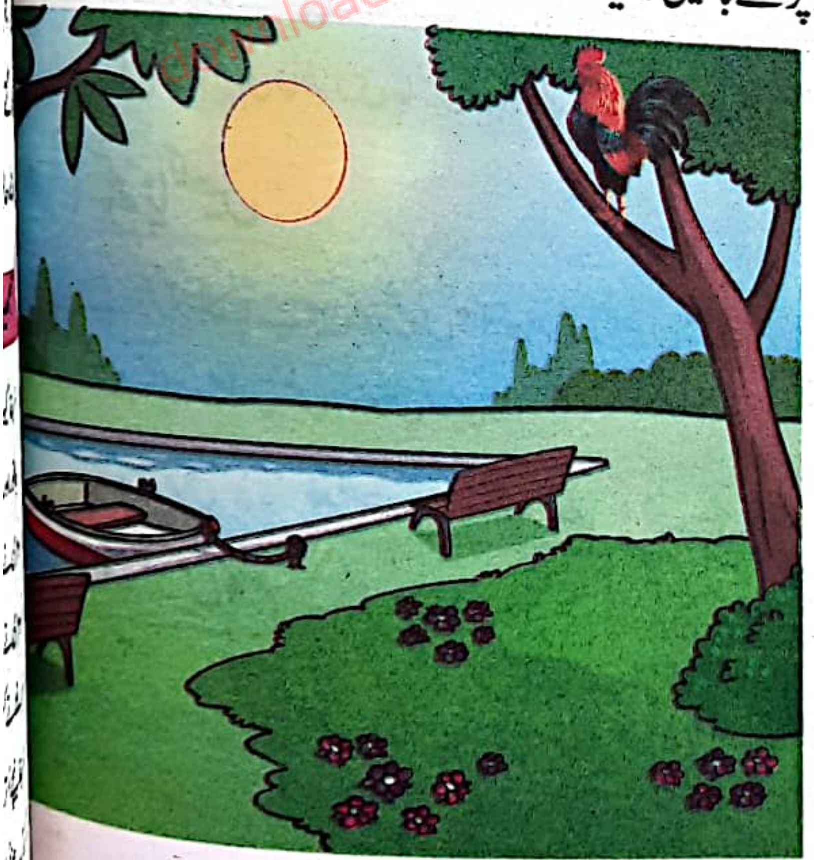

بی لُومڑی کے کان میں یہ آواز پڑی تو وہ خُوشی سے اُچھل پڑی۔ وہ دو دِن سے بُھوکی تھی۔ دِل ہی دِل میں کہنے لگی: ’’آہا! آج تو اچھا شِکار مل گیا۔ وارے نیارے ہو جائیں گے۔ مزے سے کھاؤں گی۔‘‘ خُوشی سے اُچھلتی کُودتی اور پانی میں شَپ شَپ کرتی بی لُومڑی وہاں پہنچی۔ یہ دیکھ کر وہ پریشان ہو گئی کہ مُرغا درخت کی چوٹی پر بیٹھا ہے۔ وہ درخت پر تو چڑھ نہیں سکتی تھی، اِس لیے مُرغے کو بے وقوف بنا کر نیچے اُتارنے کی ترکیب سوچنے لگی۔

آخر وہ کچھ سوچ کر بولی: ''بھائی مُرغے! میں نے آج ایک بہت اچھی خبر سُنی ہے۔ کیا تُمھیں کچھ معلوم ہے؟'' مُرغے نے حیرانی سے پُوچھا: ''کیسی خبر؟ مُجھے تو کُچھ معلُوم نہیں۔'' یہ سُن کر لُومڑی نے کہا: ''جنگل کے سب جانوروں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئندہ آپس میں مِل جُل کر رہیں گے۔ تُمھیں بھی مُجھ سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ موسم سُہانا ہے۔ آؤ، دونوں مل کر کھیلتے ہیں۔''

چنٹو مُرغا بڑا ہوشیار تھا۔ اُس نے سوچا کہ لُومڑی چالاکی دِکھا رہی ہے، کیوں نہ میں آج اِسے سبق سِکھاؤں۔ یہ سوچ کر وہ بولا: ''خبر تو بہت اچھی ہے۔ وہ سامنے سے کُچھ شِکاری کُتّے آ رہے ہیں۔ جاؤ، اُنھیں بھی بُلا لاؤ، پھر مِل کر کھیلتے ہیں۔'' لُومڑی نے جو شِکاری کُتّوں کا نام سُنا تو دُم دبا کر بھاگی۔ چنٹو نے آواز دی: ''بی لُومڑی! کہاں بھاگی جا رہی ہو؟ ٹھہرو، میں نیچے آتا ہُوں، پھر سب مِل کر کھیلتے ہیں۔'' لُومڑی بھاگتے بھاگتے بولی: ''نہیں، نہیں! ہو سکتا ہے کہ تُمھاری طرح اِن شِکاری کُتّوں نے بھی یہ خبر نہ سُنی ہو۔ میں پھر کسی اور وقت آؤں گی، اللہ حافِظ!''

سمجھیں اور بتائیں

- مُرغا کیوں پریشان تھا؟
- جانور اور پرندے خوراک کی تلاش میں گھر سے باہر کیوں نہیں جا سکتے تھے؟
- لُومڑی نے مُرغے کو درخت پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کیا سوچا؟
- لُومڑی نے مُرغے کو کیا خبر سُنائی؟
- مُرغے نے کس طرح اپنی جان بچائی؟
- مُرغا نیچے اُتر آتا تو کیا ہوتا؟
- اگر آپ چنٹو مُرغے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

سبق ۷

ہم کیوں بُھول جاتے ہیں؟

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر اُن پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- تصاویر دیکھ کر اُن سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اُردو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام یا علامت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔
- نثر کو پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اپنے ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹریس کے نام رخصت کی درخواست لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مُشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- فعل حال کی پہچان کر سکیں اور فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کر سکیں۔
- اِسم ضمیر کی نشان دہی کر سکیں۔
- روزمرّہ اردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کس سواری میں سکول آتے جاتے ہیں؟
- گھر سے سکول آتے ہوئے آپ راستے میں سڑک پر کیا کیا دیکھتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اُنیسویں صدی میں پہلی مرتبہ بجلی سے چلنے والے ٹریفک کے اِشاروں کا اِستعمال کیا گیا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

ہم کیوں بُھول جاتے ہیں؟

تلفّظ سیکھیں

گُم صُم	ناخُوش گوار	قَوانین	پٹّیاں	سَمتوں	فُٹ پاتھ

"حِنا بیٹا! کیا بات ہے؟ آپ اتنی چُپ چاپ سی کیوں بیٹھی ہیں؟" حِنا کو گُم صُم دیکھ کر امّی جان نے پوچھا۔

حنا: امّی جان! آج جب میں سکول سے گھر واپس آ رہی تھی تو میں نے سڑک پر ایک کار اور موٹر سائیکل کا حادثہ دیکھا۔ موٹر سائیکل سوار شدِید زخمی تھا، اُس کے جِسم پر کئی چوٹیں آئی تھیں اور اُس کے سر سے خُون بھی بہ رہا تھا۔

امّی جان: اوہو! یہ تو بہت بُرا ہُوا۔

حنا: امّی جان! یہ حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

امّی جان: بیٹا! جب لوگ ٹریفک کے اُصولوں کا خیال نہیں رکھتے تو ایسے ناخُوش گوار واقعات پیش آتے ہیں۔

حنا: امّی جان! ٹریفک کے اُصول! یہ کیا ہوتے ہیں؟

امّی جان: سڑک پر گاڑی چلانے، سڑک پار کرنے اور سڑک پر چلنے کے کُچھ طریقے اور آداب ہوتے ہیں، جو ٹریفک کے اُصول یا قوانین کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر چوراہوں پر ٹریفک کی بتّیاں لگائی جاتی ہیں تاکہ مُختلف سَمتوں سے آنے والے لوگ باری باری گُزر سکیں۔ ٹریفک کی ان بتیوں کو ٹریفک کے اشارے کہتے ہیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ سب سے اُوپر سُرخ بتی ہوتی ہے۔ جب یہ روشن ہو جائے تو اِس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس طرف سے آنے والی گاڑیاں رُک جائیں۔ بعض جلد باز لوگ سُرخ بتّی روشن ہونے کے باوجود گاڑی نہیں روکتے۔ وہ تیز رفتاری سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِس کوشش میں گاڑیاں آپس میں ٹکرا جاتی ہیں۔ ان حادثوں میں لوگ زخمی ہو جاتے ہیں، حتّٰی کہ جان سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔

سبق کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

حِنا: اوہ، اچھا۔۔۔!! اس کا مطلب ہے کہ یہ بتّیاں تو بہت اہم ہوتی ہیں امّی جان! یہ بتائیے کہ سڑک پر جو سفید اور سیاہ پٹّیاں بنی ہوتی ہیں، انھیں کیا کہتے ہیں؟

امّی جان: جی بیٹی! اِن پٹّیوں کو 'زیبرا کراسنگ' کہتے ہیں۔ یہ جگہ پیدل سڑک پار کرنے والوں کے لیے بنائی جاتی ہے۔ جب گاڑیاں رُک جائیں تو سڑک ہمیشہ اِسی جگہ سے پار کرنی چاہیے۔ اِس کے علاوہ پیدل چلنے والوں کے لیے سڑک کے ساتھ ایک را... بنایا جاتا ہے، جسے 'فُٹ پاتھ' کہتے ہیں۔ اگر پیدل چلنے والے زیبرا کراسنگ سے سڑک پار نہ کریں یا فُٹ پا... کے بجائے سڑک پر چلیں تو اس سے بھی حادثے ہو سکتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حِنا نے سکول سے گھر واپس آتے ہوئے ر... پر کیا دیکھا؟
- سڑک پر حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

حِنا: امّی جان! ٹریفک کے قوانین تو بہت اہم ہیں۔

امّی جان: جی بالکل! ٹریفک کے قوانین ہماری بَھلائی کے لیے ہی بنائے گئے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اِن قوانین پر عمل کریں تاکہ حادثات سے بچ سکیں۔

حِنا: امّی جان! میں اب سمجھ گئی ہوں کہ ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا کتنا ضروری ہے۔ میں آئندہ خود بھی اِن اُصولوں پر عمل کروں گی اور اپنی سہیلیوں کو بھی بتاؤں گی۔

ہم نے سیکھا

- قانون کا احترام بے حد ضروری ہے۔
- ٹریفک کے قوانین ہماری بَھلائی کے لیے ہی بنائے جاتے ہیں۔
- ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی سے حادثات رُونما ہوتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو ٹریفک کے قوانین کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کیوں ضروری ہے۔ بچوں کو فُٹ پاتھ اور زیبرا کراسنگ کے بارے میں بھی بتائیں۔

مشق

نئے الفاظ

۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حادثات	حادثے کی جمع، واقعہ، اچانک پیش آنے والی مُصیبت	قوانین	قانون کی جمع، اُصول و قواعد
		ناخُوش گوار	ناپسندیدہ
گُم صُم	چُپ چاپ، کھویا ہوا، خاموش	فُٹ پاتھ	پیدل چلنے کا راستہ

آپ نے کیا سمجھا؟

سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

"یہ حادثات کیوں ہوتے ہیں؟" ________

"سڑک کے قوانین ہماری بھلائی کے لیے ہی بنائے گئے ہیں۔" ________

"ٹریفک کے اُصول کیا ہوتے ہیں؟" ________

"بعض جلد باز لوگ سُرخ بتی روشن ہونے کے باوجود گاڑی نہیں روکتے۔" ________

"میں آئندہ خود بھی اِن اصولوں پر عمل کروں گی اور اپنی سہیلیوں کو بھی بتاؤں گی۔" ________

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کی ہدایت دیں۔
یہ کام گروہی صورت میں کروائیں۔ درست پیراگراف لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhmssissed.com/
Scanned with CamScanner

۳۔ کالم: الف میں دیے ہوئے الفاظ کو کالم: ب میں دیے ہوئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
سُرخ بتّی	سڑک پیدل پار کرنا
فُٹ پاتھ	چل پڑنا
سبز بتّی	رُک جانا
زیبرا کراسنگ	پیدل چلنا

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سُرخ بتّی جل رہی ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(ب) "زیبرا کراسنگ" کسے کہتے ہیں؟

(ج) سڑک پر پیدل چلتے ہوئے کہاں چلنا چاہیے؟

(د) آپ کے خیال میں تینوں بتّیوں (اشاروں) میں سے زیادہ اہمیت کس بتّی (اشارے) کی ہے اور کیوں؟

(ہ) سڑک پر حادثات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

سوال نمبر ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالوں کے جواب پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں بتائیں کہ اس حادثے کی کیا وجوہات تھیں؟ نیز اس حادثے سے کیسے بچا جا سکتا تھا؟

۶۔ دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ہارن بجانا منع ہے۔

آگے سکول ہے۔

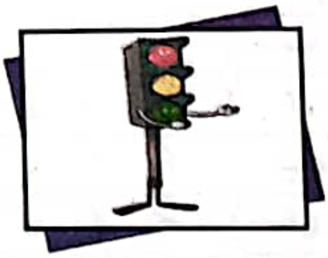

چل پڑو۔

یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔

downloaded from https://infohub.../

سوالات

- کیا آپ نے کبھی سڑک پر یہ نشانات دیکھے ہیں؟
- آپ کے خیال میں کن کن جگہوں پر ہارن نہیں بجانا چاہیے؟
- اگر کوئی ان نشانات پر عمل نہ کرے تو کیا ہوگا؟
- سبز بتی روشن ہو اور ٹریفک نہ چلے تو کیا ہوگا؟
- گاڑی کن کن جگہوں پر کھڑی نہیں کرنی چاہیے؟
- سکول کے قریب گاڑی کی رفتار آہستہ کیوں کرنی چاہیے؟

اساتذہ کے لیے: سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کے تحت دیے ہوئے اشاروں سے متعلق بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی یہ اشارے کہیں دیکھے ہیں؟ بچوں کو اشاروں کا مفہوم بتائیں اور پھر ان سے متعلقہ سوالات پوچھیں۔

Scanned with CamScanner

لفظوں کا کھیل

۷۔ دی گئی مثال کے مطابق معمّے میں سے سواریوں کے نام تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ز	ا	ہ	ج	ٹ
س	ر	س	ب	ر
ا	ے	ر	ا	ک
ء	ل	ج	ذ	ش
ی	گ	ی	آ	ا
ک	ا	پ	ب	س
ل	ڑ	ع	ص	ظ
م	ی	ن	ف	ق

جہاز ________

________ ________

________ ________

________ ________

________ ________

قواعد سیکھیں

۸۔ معمّے میں سے دی گئی مثال کے مطابق، اِسمِ ضمیر تلاش کر کے نیچے لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

پ	آ	ت	و	ا
ل	ے	ٹھ	ہ	نھ
ل	ا	ے	م	و
ن	س	ل	جھ	ل
ر	ھ	د	ے	ر

جملے	اِسمِ ضمیر
وہ میرا دوست ہے۔	وہ
________	________
________	________
________	________
________	________
________	________

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے اِسمِ ضمیر کے بارے میں پوچھیں۔ اس کے بعد بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں معمّے میں سے اسمِ ضمیر تلاش کرنے اور ان کے گرد دائرہ لگانے کے لیے کہیں۔ دونوں گروہوں کو تین تین اِسمِ ضمیر تفویض کر دیں۔ ایک گروہ باری باری متعلقہ اِسمِ ضمیر بولے اور دوسرا گروہ ان کے جملے بنائے۔ اسی طرح پھر یہ سرگرمی دوسرا گروہ پہلے گروہ کے ساتھ کرے۔ بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ اِسمِ ضمیر، اسمِ معرفہ ہی کی ایک قسم ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

فعل حال

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- سلمان روز سکول جاتا ہے۔
- امی جان کھانا پکاتی ہیں۔

اُوپر دیے ہوئے جملے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں ظاہر کر رہے ہیں۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے، ''فعل حال'' کہلاتا ہے۔

۹۔ مثال کے مطابق فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال
مثال: عائشہ نے نماز پڑھی۔	عائشہ نماز پڑھتی ہے۔
لڑکوں نے فٹ بال کھیلا۔	____________
مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	____________
سارہ نے تصویریں کھینچیں۔	____________
حامد نے کتاب خریدی۔	____________
لڑکیوں نے سبق یاد کیا۔	____________

downloaded from https://infohubhrmssis.sd.com

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہوئے پیغامات درست تلفظ سے پڑھیں۔

- کوڑا کوڑے دان میں ڈالیں۔
- سڑک ہمیشہ زیبرا کراسنگ سے پار کریں۔
- سڑک پار کرتے وقت دائیں، بائیں ضرور دیکھیں۔
- ہمارا ملک ہمارا گھر ہے، اسے صاف سُتھرا رکھیں۔
- کبھی کسی اجنبی سے کوئی چیز لے کر مت کھائیں۔
- پانی کا اِستعمال احتیاط سے کریں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ آپ کی پسندیدہ سواری کون سی ہے اور کیوں؟ اس کے بارے میں دس مربوط جملے لکھیں۔

بچوں کو فعل حال کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالیں دیں۔ بچوں سے گزرے ہوئے دن اور موجودہ دن سے متعلق چار چار جملے لکھوائیں اور ان کی مدد سے فعل ماضی اور فعل حال کی پہچان کرائیں۔ سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے پیغامات بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک کو ماحول سے متعلق اور دوسرے کو وقت کی پابندی سے متعلق دو دو پیغامات لکھنے اور جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۱۱ سے متعلق بچوں سے پہلے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Scanned with CamScanner

درخواست نویسی

ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے "درخواست" کہلاتی ہے۔ جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے سکول سے رُخصت لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ:

بخِدمت جناب ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ پرائمری سکول ____________

عُنوان: درخواست برائے رُخصت

جنابِ عالی/عالیہ!

____

____

____

عین نوازش ہوگی۔

درخواست گزار

تہذیب گل

جماعت سوم

رول نمبر ۱۱

۱۰۔ دسمبر ۲۰۲۱ء

downloaded from https://infohubhrmssissed.com

۱۲۔ اپنے ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے رُخصت کی درخواست لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ گتے کے خالی ڈبوں کی مدد سے ٹریفک کی تینوں بتیاں، زیبرا کراسنگ اور فُٹ پاتھ بنائیں۔ بعدازاں اپنا کام کمرہ جماعت میں پیش کرتے ہوئے ہر ایک سے متعلق چند جملے بولیں۔

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو درخواست لکھنے کا طریقہ اور درخواست کے اہم نکات اچھی طرح سے سمجھائیں۔ بعدازاں درخواست لکھنے میں ان کی رہنمائی کریں۔
سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے پانچ گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو گتے کے خالی ڈبے، رنگ دار مارکر، گلو اور قینچی فراہم کریں۔ ہر گروہ کو بتادیں کہ انھیں ان کی مدد سے کیا بنانا ہے۔ ایک گروہ ایک چیز بنائے۔ بعدازاں ہر گروہ میں سے کسی ایک بچے کو متعلقہ بتی، زیبرا کراسنگ یا فُٹ پاتھ کا کردار ادا کرنے اور اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو استعمال شدہ فالتو اشیا کی مدد سے کارآمد چیزیں بنانے کی ترغیب دیں۔ جیسے: خالی بوتلوں سے گل دان بنانا، انڈوں کے چھلکوں کی مدد سے پودے ... اور سوکھے پتوں سے عید کارڈ بنانا، وغیرہ۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۸

شام

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر/بول کر لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ/سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں بجلی اور پانی کے درست استعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- روزمرہ گفت گو سُن کر زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کر سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بتا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ صبح کس وقت جاگتے ہیں اور کیا کیا کام کرتے ہیں؟
- شام ہوتے ہی پرندے کہاں چلے جاتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سورج ایک ستارہ ہے، جو روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

شام

تلفّظ سیکھیں

پرِنْد	آشیانے	فلک	جَواہِر	سَرا	عَجَب

ہُوئی شام سونے کا وقت آ گیا
اندھیرا سا چاروں طرف چھا گیا

پرِنْد آشیانے میں جانے لگے
مویشی بھی جَنگل سے آنے لگے

فلک پر سِتارے چمکنے لگے
جَواہِر کی صُورت دَمکنے لگے

ہیں سب صاف سُتھرے اور نِکھرے ہوئے
ہر اِک سَمت موتی سے بِکھرے ہوئے

مُسافر نے کھولی سَرا میں کمر
ہے پَردیس میں جو، یہی اُس کا گھر

ہُوا اِس طرح سارا بازار بنْد
کہ آنکھیں کرے جیسے بیمار بنْد

غرض یہ کہ دُنیا میں آئی ہے شام
خُدا نے عَجَب شے بنائی ہے شام

(شفیع الدّین نیّرؔ)

ٹھہریں اور بتائیں

- تارے دن کے وقت کہاں چلے جاتے ہیں؟
- ہم کس وقت سوتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- شام ہوتے ہی پرندے اپنے گھونسلوں میں واپس چلے جاتے ہیں۔
- دن ڈھلتا ہے تو مختلف کاروبار بند ہو جاتے ہیں۔
- آسمان پر چاند اور تارے چمکنے لگتے ہیں، جن کی بدولت آسمان بہت خوب صورت لگتا ہے۔

نظم کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور معانی بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں
بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ دن اور رات کا بدلنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ بچوں سے ہم آواز الفاظ کی تعریف پوچھیں، بعد ازاں بچوں کو نظم میں سے
تلاش کر کے بتانے کے لیے کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آشیانہ	ٹھکانہ، گھونسلا	پردیس	اجنبی مُلک
جواہر	قیمتی پتھر، موتی	سَمت	جانب، طرف
سَرا	سرائے، مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ	فلک	آسمان
دمکنا	چمکنا	کمر	پیٹی، پٹکا
عَجَب	انوکھی، نرالی	پرند	پرندے، پروں والے

downloaded from https://infohubmssised.com

آپ نے کیا سمجھا؟

۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
فلک پر سِتارے چمکنے لگے	ہے پردیس میں جو، یہی اُس کا گھر
ہوئی شام سونے کا وقت آ گیا	جواہر کی صُورت دمکنے لگے
مُسافر نے کھولی سَرا میں کمر	خُدا نے عَجَب شے بنائی ہے شام
غرض یہ کہ دُنیا میں آئی ہے شام	اندھیرا سا چاروں طرف چھا گیا

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کے اہم نکات سنیں، بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

ہُوا اِس طرح سارا ________ بند	شہر / بازار
ہوئی ________ سونے کا وقت آ گیا	صُبح / شام
ہر اِک سَمت ________ سے بکھرے ہوئے	ہیرے / موتی
________ آشیانے میں جانے لگے	پرِند / چرِند

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شام کے وقت شاعر نے سِتاروں کے چمکنے کو کس چیز کے مانند قرار دیا ہے؟

(ب) شاعر نے نظم میں شام ہونے کی کیا کیا نِشانیاں بتائی ہیں؟

(ج) شام ہونے پر مُسافر کیا کرتا ہے؟

(د) دن اور رات کا بدلنا اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے، کیسے؟ دو جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

(ہ) نظم میں بیان کیے گئے مُختلف مناظر میں سے آپ کو کون سا نظارہ زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

downloaded from https://link.shubhrmissed.com/

مِل کر کریں بات

۵۔ اپنے تخیّل کو استعمال میں لاتے ہوئے چند جملوں میں بتائیں کہ اگر آپ سِتارہ ہوتے تو کِس جگہ چمکنا پسند کرتے اور کیوں؟

۶۔ دیے ہوئے جملے غور سے سُنیں اور درست جملوں کی نِشان دہی تالی بجا کر کریں۔

آپ جائیں۔	آپ جاؤ۔
مُجھے آج تک ان سے ملنے کا موقع نہ ملا۔	مُجھے آج تک اُن سے ملنے کا موقع نہیں ملا۔
آپ مُجھ سے کیا کہنا چاہتے ہیں؟	آپ مُجھ کو کیا کہنا چاہتے ہیں؟
دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہوا۔	دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہو گیا۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ میں دیے ہوئے جملے باری باری بچوں کو سنائیں۔ بچوں کو جملے سن کر درست جملوں کی نشان دہی تالی بجا کر کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو روزمرہ کے لحاظ سے گفتگو میں کی جانے والی اغلاط کے بارے میں بھی بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ معمے میں سے تلاش کر کے ان کے سامنے لکھیں۔

گ	چ	ہ	ر	چ
و	م	و	س	ا
ل	ک	ا	ت	ہ
ج	ن	ا	م	ت
س	ا	ر	ے	ا
ب	ن	ا	ء	ے

دمکنا

تارے

صبا

راحت

کِھلائے

کھول

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

قواعد سیکھیں

۸۔ مترادف ہم معنی الفاظ کو کہتے ہیں، مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے الفاظ کے درست مُترادف کے گرد دائرہ لگائیں۔

الفاظ	مُترادف الفاظ	
شب	(رات)	صُبح
تَن دُرُست	بیمار	صِحّت مند
اَنجُم	چاند	سِتارہ
گلستان	باغ	جنگل
شُہرت	گُم نامی	مشہوری

سوال نمبر ۷ کے تحت دیا ہوا معما تختۂ تحریر پر بنا دیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا کر ان میں دیے ہوئے الفاظ کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں دو الفاظ کی پرچیاں آئیں۔ انھیں معمے میں سے ان الفاظ کے ہم آواز تلاش کرنے اور تختۂ تحریر پر متعلقہ الفاظ کے سامنے لکھنے کے لیے کہیں۔ درست الفاظ تلاش کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

Scanned with CamScanner

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
رَحمتوں	رَحمت	مَسجِدوں	مَسجِد

اُوپر دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں ''وں'' لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ بعض واحد اِسموں کے آخر میں ''وں'' لگا کر ان کی جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے بازار سے بازاروں، امام سے اماموں، وغیرہ۔

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ابّوجان نے الگ الگ ______ میں پھل ڈالے۔ (تھیلا)
- درخت پر ______ کے گھونسلے تھے۔ (چِڑیا)
- رات کو آسمان ______ کی روشنی سے جگمگا رہا تھا۔ (سِتارہ)
- درخت سبز ______ سے بھرا ہوا تھا۔ (پتّا)

downloaded from https://iohubhrmssissed.com/

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ہمیں چاہیے کہ جب بھی کسی سے ملیں تو 'السّلام علیکم' کہیں اور سلام کے جواب میں 'وعلیکم السّلام' کہیں۔ پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ دانت صاف کرتے ہوئے اور مُنہ ہاتھ دھوتے وقت پانی ضائع نہ کریں۔ پینے کے لیے ہمیشہ صاف پانی کا اِستعمال کریں۔ کمرہ جماعت اور گھر میں صفائی کا خیال رکھیں۔ جب بھی کمرے سے باہر آئیں تو بتّی اور پنکھے بند کر دیں۔ وقت پر اُٹھیں اور سکول جائیں۔ پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرّر کریں۔ اِستعمال کے بعد اپنی ہر چیز مطلوبہ جگہ پر رکھیں۔ اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے اُن کی پسند کا خیال رکھیں۔

اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو (وں) کے مطابق الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بچوں کے دو گروپ بنا دیں، ایک گروہ واحد بولے اور دوسرا گروہ قاعدے (وں) کے مطابق ان کی جمع بتائے۔ سوال نمبر ۱۰ کے تحت دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیں، بعد ازاں بچوں سے عبارت کے متعلق سوالات پوچھیں۔ بچوں کو صاف پانی پینے کی ترغیب دیں اور انھیں پانی کو صاف رکھنے کے طریقوں سے آگاہ کریں۔ جیسے: پانی اُبال کر پینا، پانی ڈھانپ کر رکھنا، وغیرہ۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

سوالات

- پانی استعمال کرتے وقت کیا اِحتیاط کرنی چاہیے؟
- پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرّر کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- دُوسروں کی پسند کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے؟
- اِس عبارت میں جن اچھی عادات کا ذکر کیا گیا ہے، ان میں سے کون کون سی عادات آپ میں موجود ہیں؟

کچھ نیا لکھیں

۱۔ دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ آپ اِن اوقات میں کون کون سے کام کرتے ہیں؟

آؤ کریں کام

۱۔ میز پر ایک گلوب رکھ کر اُس کے ایک طرف سورج کی طرح موم بتّی یا ٹارچ جلائیں۔ اب گلوب کو گھمائیں اور مُشاہدہ کریں کہ زمین کے کس حصّے پر صُبح اور کس حصّے پر رات ہے، بعدازاں چند جملوں میں بتائیں کہ رات اور دِن کیسے بنتے ہیں؟

۲۔ لائبریری، بچّوں کے رسائل، انٹرنیٹ یا دیگر ذرائع ابلاغ کی مدد سے مناظرِ فطرت پر کوئی نظم پڑھیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

سوال نمبر ۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو دن اور دوسرے گروہ کو رات کا منظر تفویض کریں۔ بچوں کو آپس میں بات چیت کرنے اور دن اور رات میں کیے جانے والے کاموں کے بارے میں بتانے کے لیے کہیں، بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ کمرہ جماعت کی کھڑکیاں اور دروازے بند کر کے گلوب / گیند میز پر رکھ کر اس کی ایک طرف موم بتی / ٹارچ جلا دیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ باری باری گلوب / گیند کو گھمائیں اور مشاہدہ کریں کہ سورج کی روشنی زمین کے جن حصّوں پر پڑ رہی ہے، اس کے نتیجے میں زمین پر کیا تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ بعدازاں ہر گروہ کو اپنے مشاہدے کی روشنی میں جماعت کے سامنے بتانے کے لیے کہیں کہ دن اور رات کیسے بنتے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۹

اللہ تعالیٰ کا اِنعام

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- توجہ سے سن کر اپنے ردِعمل اور خیالات کا اظہار درست تلفُّظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- سبق پڑھ کر اس کے مَتن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- فعل مُستقبل کو پہچان سکیں، نیز جملوں کو فعل مُستقبل میں تبدیل کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول/لکھ سکیں۔
- گھر، سکول، محلّے، مسجد/عبادت گاہ، پارک، تفریحی مقامات وغیرہ سے متعلقہ چیزوں کا خیال رکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کا پسندیدہ تہوار کون سا ہے؟
- مُسلمان سال میں کتنی عیدیں مناتے ہیں؟ نام بتائیں۔
- آپ عید کی خُوشیوں میں دوسروں کو کیسے شامل کرتے ہیں؟
- آپ عید کی تیاریاں کیسے کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- عیدُالفطر یکم شوّال کو منائی جاتی ہے۔ عیدُالفطر کی نماز سے پہلے غریبوں کو فطرانہ دیا جاتا ہے۔
- کرِسمس اور ایسٹر مسیحیوں کے، بیساکھی سکھوں کا جب کہ دِیوالی اور ہولی ہندوؤں کے تہوار ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ کا اِنعام

تَلَفُّظ سیکھیں

دُور بِین	خُوش خَبری	رَمَضان	بِھیڑ	ضَرُورت مَند	مَسَرَّت	مُبارَک

آج اُنتیسواں روزہ تھا۔ اِفطار کے بعد نمازِ مغرب ادا کر کے سب گھر والے چاند دیکھنے کے لیے چھت پر چلے گئے۔

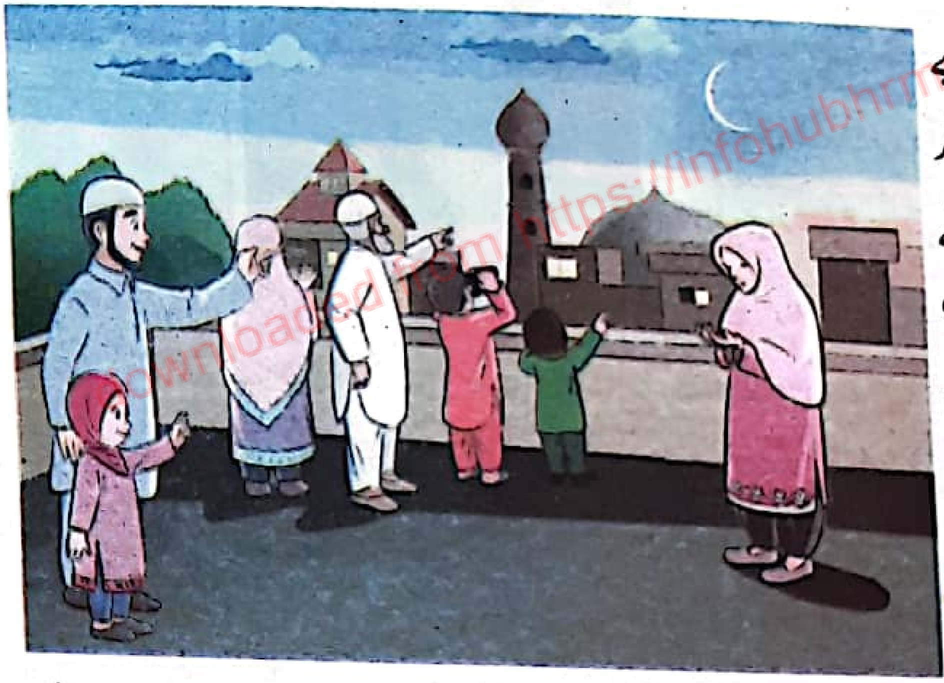

آسمان پر ہلکے ہلکے بادَل تھے، اِس لیے یاسر اپنی دُور بین بھی لے آیا اور چاند ڈھونڈنے لگا۔ "وہ رہا چاند!" یاسر نے خُوشی سے چلّا کر کہا۔ "کہاں ہے بھائی؟ مجھے تو دِکھائی نہیں دے رہا۔" اس کی چھوٹی بہن فاطمہ نے کہا۔ "مسجِد کے مینار کے دائیں طرف دیکھو۔" یاسر نے اپنی دُور بین فاطمہ کو دیتے ہوئے کہا۔

سب نے باری باری چاند دیکھ کر دُعا مانگی اور ایک دوسرے کو مُبارک دی۔ بارِیک سا چاند آسمان پر چمکتا ہوا عید کی خُوش خبری دے رہا تھا۔ ہر کوئی خُوش تھا، جلد ہی سب عید کی تیاریوں میں مگن ہو گئے۔ امّی جان نے فاطمہ کو مہندی لگائی اور نئے کپڑے اِستری کر دیے۔

عیدُ الفِطر کی صُبح بہت روشن تھی۔ عید کے روز بچّوں اور بڑوں نے نہا دھو کر نئے کپڑے پہنے، خُوش بُو لگائی اور سِوَیاں کھا کر عید کی نماز ادا کرنے عید گاہ چلے گئے۔ عید کی نماز کے بعد سب لوگ ایک دُوسرے سے گلے مِلے اور عید کی مُبارک دی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سب گھر والے چھت پر کیوں گئے؟
- عید کی صُبح سب گھر والوں نے کیا کیا؟

NOT FOR SALE-PESRP

عید گاہ سے واپس آ کر ابّو جان نے بچّوں کو عیدی دی۔ ابّو جان نے دوپہر کے کھانے پر آس پاس رہنے والے چند ضرورت مند لوگوں کو گھر پر بُلایا۔ امّی جان نے اُن کے بچّوں کو بھی عیدی دی اور انھیں عید کی خُوشیوں میں شریک کیا۔

شام کو ابّو جان، یاسر اور فاطمہ کو عید میلے میں لے گئے۔ میلے میں بہت بِھیڑ تھی۔ ایک طرف کھانے پینے اور کھلونوں کی دُکانیں تھیں۔ دوسری طرف مُختلف جُھولے لگے ہوئے تھے اور مداری کرتب دِکھا رہے تھے۔ یاسر اور فاطمہ نے جُھولے لیے۔ واپسی پر ابّو جان نے بچّوں کو آئس کریم کِھلائی، فاطمہ کو گُڑیا اور یاسر کو ہوائی جہاز لے کر دیا۔ یاسر اور فاطمہ نے ابّو جان کا شکریہ ادا کیا۔

یاسر نے کہا: ''ابّو جان! آج ہمیں بہت مزا آیا۔'' ابّو جان نے کہا: ''بیٹا! عید کے معانی ہی خُوشی، مَسَرّت اور لَوٹ کر آنے والے دِن کے ہیں۔ عیدُ الفِطر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مُسلمانوں کے لیے رَمَضان شریف کے روزے رکھنے کا اِنعام ہے۔'' یہ سُن کر فاطمہ کے مُنھ سے بے ساختہ نکلا: ''پیارے اللہ جی! اچھا اِنعام دینے پر آپ کا بہت شُکریہ۔''

ہم نے سیکھا

- عیدُ الفطر مُسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رَمَضان شریف کے روزے رکھنے کا اِنعام ہے۔
- عید کے دن غُسل کرنا، نئے کپڑے پہننا، خُوش بُو لگانا اور میٹھا کھانا سنّت ہے۔
- عید کی خُوشیوں میں ان لوگوں کو بھی شامل کرنا چاہیے جو زیادہ استطاعت نہیں رکھتے۔

متن کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ عیدُ الفطر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے۔ ہمیں یہ دن بھرپور طریقے سے منانا چاہیے اور اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں عید کی خوشیوں میں سب کو شریک کرنا چاہیے کیوں کہ خوشیاں بانٹنے سے بڑھتی ہیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ اپنے مسلمان دوستوں اور ہم جماعت ساتھیوں کو عید کی مبارک باد کیسے دیتے ہیں، نیز بچوں کو بتائیں کہ اگر ان کی جماعت میں کسی دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے بچے ہیں تو انھیں ان کی خوشیوں میں بھی شریک ہونا چاہیے۔ بچوں کو بتائیں کہ ہندوؤں کے مشہور تہوار دیوالی اور ہولی، مسیحیوں کے تہوار کرسمس اور ایسٹر ہیں۔ اسی طرح سکھ بیساکھی کا تہوار مناتے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بھیڑ	ہجوم	بارِیک	پتلا، نازک
خُوش خبری	اچھّی خبر	مَسَرّت	خُوشی
عیدگاہ	وہ جگہ جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں	دُوربین	ایسا آلہ جس کی مدد سے دُور کی چیزیں قریب دکھائی دیتی ہیں

downloaded from https://informationsissed.com/

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- یاسر عید کی نماز پڑھنے کے لیے گیا: سکول / عیدگاہ
- آج روزہ تھا: تیسواں / اُنتیسواں
- یاسر لے آیا: دُوربین / خُوردبین
- فاطمہ کو مہندی لگائی: دادی جان نے / امّی جان نے
- آس پاس رہنے والے چند ضرورت مند لوگوں کو گھر پر بُلایا: ابو جان نے / دادا جان نے

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

۳۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

- ”مسجد کے مینار کی دائیں طرف دیکھو۔“ ________
- ”عید کے معانی ہی خوشی، مسرت اور لَوٹ کر آنے والے دِن کے ہیں۔“ ________
- ”وہ رہا چاند!“ ________
- ”کہاں ہے بھائی؟“ ________
- ”ابّو جان! آج ہمیں بہت مزا آیا۔“ ________

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) یاسر اور فاطمہ عید کے دن ابّو جان کے ساتھ کہاں گئے؟

(ب) عید کا چاند کس طرح کا ہوتا ہے؟

(ج) ابّو جان نے بچّوں کو کیا کیا خرید کر دیا؟

(د) روزے رکھنے کا کیا اِنعام ہے؟

(ہ) آپ کو عید کے دن کون کون سے کام کرنا پسند ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ عید کیسے مناتے ہیں اور اس دن کیا خاص اِہتمام کرتے ہیں؟

۶۔ آپ کا پسندیدہ تہوار کون سا ہے اور کیوں؟ اِس موضوع پر جماعت میں بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔
سوال نمبر ۵ اور ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

لفظوں کا کھیل

مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف کی مدد سے نئے الفاظ بنائیں۔

الفاظ	حروف						نئے الفاظ	
مثال: مکان	م	ک	ا	ن			کان	ناک
خوشیاں	خ	و	ش	ی	ا	ں		
اِہتمام	ا	ہ	ت	م	ا	م		
اُستاد	ا	س	ت	ا	د			
کتاب	ک	ت	ا	ب				

downloaded from https://infohubhmsissed.com/

قواعد سیکھیں

تصاویر دیکھ کر خط کشیدہ الفاظ کے درست مُتضاد خالی جگہ میں لکھیں۔

- اللہ تعالیٰ نے دن کام کے لیے بنایا اور ______ آرام کے لیے بنائی ہے۔
- موسمِ خزاں میں درختوں کے پتے جھڑتے اور موسمِ ______ میں درختوں پر نئے پتے آتے ہیں۔
- کتاب میز کے اُوپر اور بِلّی کرسی کے ______ ہے۔
- پاکستان کے صحرائی علاقوں کی زمین بنجر اور میدانی علاقوں کی زمین ______ ہے۔
- احمد خوش لیکن عائشہ ______ ہے۔

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کا مقصد بچوں سے الفاظ سازی کی مشق کروانا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔
سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی تصویروں کے نام بچوں سے پوچھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ خط کشیدہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے متضاد بتائے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

فعلِ مُستقبل

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- ہم کراچی جائیں گے۔
- لڑکے کرکٹ کھیلیں گے۔

اوپر دی ہوئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ کراچی جانا اور کرکٹ کھیلنا ایسے کام ہیں، جو ابھی نہیں ہوئے بلکہ آنے والے زمانے میں ہونے کی توقّع ہے۔ وہ کام جس کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں ظاہر ہو، "فعلِ مُستقبل" کہلاتا ہے۔

۹۔ دیے ہوئے جملوں کو فعلِ مُستقبل میں تبدیل کریں۔

جملے	فعلِ مُستقبل
یاسر نماز پڑھتا ہے۔	
امّی جان نے فاطمہ کو مہندی لگائی۔	
سُورج مشرِق سے نکلتا ہے۔	
بچّوں نے میلے میں آئس کریم کھائی۔	
فاطمہ سکول جاتی ہے۔	
یاسر اور فاطمہ عید میلے میں گئے۔	

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے عظیم پیغمبر تھے۔ ایک دفعہ آپ علیہ السّلام نے خواب میں دیکھا کہ آپ علیہ
اپنے پیارے بیٹے حضرت اِسماعیل علیہ السّلام کو ذَبح کر رہے ہیں۔ آپ علیہ السّلام نے اپنا خواب اپنے بیٹے کو سنایا

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو فعل مُستقبل کا تصور سمجھائیں۔ بچوں سے ان کے گذشتہ، موجودہ اور اگلے دن سے متعلق دو دو جملے پوچھیں اور ان
سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کا تصور سمجھائیں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں، بعد ازاں ان کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

حضرت اِسماعیل علیہ السّلام نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جو حکم دے رہے ہیں، اُسے پورا کریں۔ جب حضرت اِسماعیل علیہ السّلام قربانی کے لیے زمین پر لیٹ گئے تو حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے جیسے ہی چُھری اُن کی گردن پر رکھی تو فوراً وحی نازل ہوئی: "اے ابراہیمؑ! ہم نے تُمھاری قُربانی قبول کر لی۔ اب اِس کے بدلے میں اِس مینڈھے کو ذبح کرو، جو تُمھارے قریب کھڑا ہے۔" حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے مینڈھے کو ذبح کر کے اللہ تعالیٰ کا حکم پُورا کیا۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت اِسماعیل علیہ السّلام کی یہ قُربانی اتنی پسند آئی کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے مُسلمانوں پر قُربانی کو لازم قرار دیا اور اِسے 'سُنّتِ ابراہیمی' بنا دیا۔

سوالات

- حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے خواب میں کیا دیکھا؟
- خواب کے بارے میں جان کر حضرت اِسماعیل علیہ السّلام نے اپنے والد سے کیا کہا؟
- مُسلمانوں پر قُربانی کو کیوں لازم قرار دیا گیا؟

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنی کسی یادگار عید کا احوال ڈائری کی صُورت میں اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱۲۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

مگن	کرتب	شریک	ضرورت مند	اِنعام

آؤ کریں کام

۱۳۔ ایک چارٹ پر مسجد، گھر، سکول اور پارک کی تصویریں چسپاں کریں۔ ہر تصویر کے نیچے دو دو جملے لکھ کر بتائیں کہ ہمیں ان جگہوں پر کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

سوال نمبر ۱۱ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ دو چارٹ لے کر انھیں چار برابر حصوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو دے دیں۔ بچوں کے ساتھ تصویروں اور ان جگہوں پر نظم و ضبط سے متعلق بات چیت کریں۔ ہر گروہ کو تصویر کے نیچے موضوع سے متعلق دو دو جملے لکھنے اور پھر کمرہ جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔

downloaded from https://infohubforssissed.com
NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

جائزہ۔۲

سننا/بولنا

۱۔ دیا ہوا پیراگراف غور سے سنیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

عید کی سب سے زیادہ خُوشی بچّوں کو ہوئی۔ گوشت بانٹنے سے وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ یہ قُربانی انھوں نے دی ہے۔ ظُہر کی نماز کا وقت ہو گیا تھا، سب نے نماز پڑھی۔ نماز کے بعد دسترخوان بچھا کر کھانا لگایا گیا۔ سب کو بہت بُھوک لگ رہی تھی۔ سب نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھانا شروع کیا۔ آج کا خاص کھانا قورمہ، کباب اور پلاؤ تھا۔ کھانے کے بعد سارے گھر والے عید میلا دیکھنے چلے گئے۔ قُربانی دینے والوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اُس نے اُنھیں اپنی راہ میں قُربانی دینے کی توفیق بخشی۔

سوالات

(الف) بچّوں کو سب سے زیادہ عید کی خُوشی کیوں ہوئی؟

(ب) عید کے دن کا خاص کھانا کون سا تھا؟

(ج) قُربانی دینے والوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر کس بات کے لیے ادا کیا؟

۲۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق دو دو جملے بولیں۔

پڑھنا

۳۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

حامد اپنے بھائی عامر کے کمرے میں آیا تو اُس کے کمرے کی حالت دیکھ کر بولا: ''اوہ خدایا! اِتنی بے ترتیبی۔'' کمرے کی تمام چیزیں بکھری ہوئی تھیں۔ ٹیلی ویژن چل رہا تھا اور غُسل خانے میں پانی کا نل بھی کُھلا تھا۔ حامد نے پہلے ٹیلی ویژن اور پھر نل بند کیا تاکہ بجلی اور پانی ضائع نہ ہوں۔ چیخ سُن کر حامد کمرے سے دوڑ کر باہر آیا تو اُس نے دیکھا کہ

downloaded from https://infohubhrmsessed.com/

سر زمین پر گرا پڑا ہے اور رو رہا ہے۔ وہ دراصل کیلے کے چھلکے سے پھسل کر گر گیا تھا۔ ابوجان اُسے جلدی سے اُٹھا کر ہسپتال لے کر گئے۔ ڈاکٹر نے اُس کی ٹانگ پر پٹی کی اور اُسے ایک ہفتے کے لیے کھیلنے سے منع کر دیا۔ عامر نے وعدہ کیا کہ وہ آیندہ صفائی کا خاص خیال رکھے گا۔

زبان شناسی

دیے ہوئے فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

- سہیل بازار گیا تھا۔
- ثاقب نے کھانا کھایا تھا۔
- کل تیز آندھی آئی تھی۔
- بلّی نے دودھ پیا تھا۔
- رضا نے سائیکل چلائی تھی۔

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔ ان میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

فیصل مسجد — لڑکا — درۂ خیبر — کرسی — گاؤں — کراچی — کتاب — قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ

اسم معرفہ	اسم نکرہ

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

لکھنا

اپنے یادگار تہوار کا احوال پانچ جملوں میں لکھیں۔

آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے اور اُس کے کھیلنے کا کیا طریقۂ کار ہے؟ سات جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۱۰

جس کا خواب تھا دِل کش

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کران پر عمل کرسکیں۔
- توجّہ سے سُن کر اپنے ردِّعمل اور خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کرسکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اِکیس تا تیس گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- اِستفہامیہ اور اِقراری جملوں کی شناخت کرسکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم نو مربوط جملے لکھ سکیں۔
- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِّعمل کا اظہار کرسکیں۔

downloaded from https://informationhrmsolved.com/

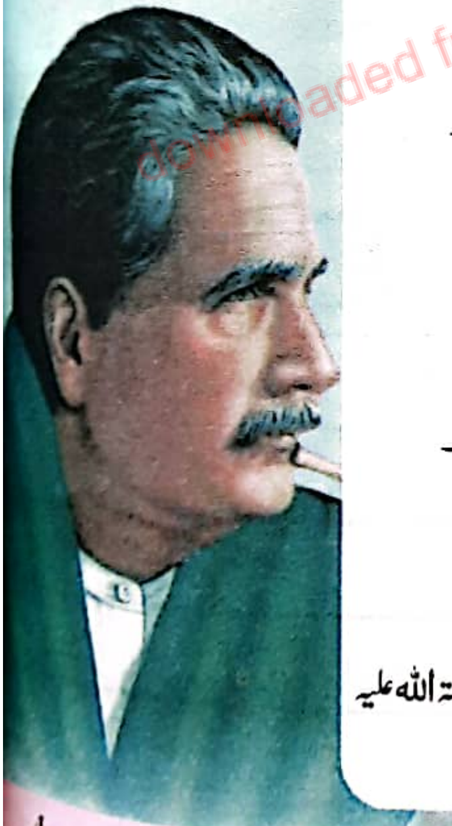

سوچیں اور بتائیں

- مصوّرِ پاکستان کن کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی نظم اگر آپ کو یاد ہو تو اس کے دو شعر سنائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کا تصور سب سے پہلے ۱۹۳۰ء میں خطبہ الٰہ آباد میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے پیش کیا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

جس کا خواب تھا دِلِ کش

تلفّظ سیکھیں

عُجیب	فاضِل	مُصوِّر	قِیادت	جدّوجُہد	قُبل

رات کا نہ جانے کون سا وقت تھا، جب سیالکوٹ میں اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے شیخ نُور مُحمد نے ایک عُجیب و غریب خواب دیکھا۔ اُنھوں نے دیکھا کہ ایک میدان میں بہت سے لوگ جمع ہیں۔ ایک سفید کبوتر ہوا میں چکّر لگا رہا ہے۔ لوگ ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر اُسے پکڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ کبوتر کبھی نیچے آتا اور کبھی واپس آسمان کی طرف اُڑ جاتا۔ اچانک وہ کبوتر نیچے آیا اور شیخ نُور مُحمد کی گود میں گر گیا۔ وہ کئی روز تک اِس خواب پر غور کرتے رہے۔ آخر وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ اُن کے ہاں ایک بچّہ پیدا ہوگا، جو بڑا ہو کر اسلام کی خدمت کرے گا۔

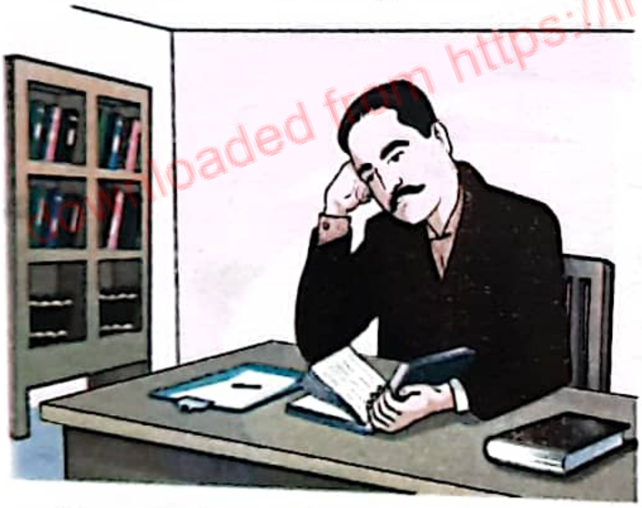

آخر ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو اللہ تعالیٰ نے اُنھیں ایک خوب صُورت بیٹے سے نوازا، جس کا نام اُنھوں نے مُحمد اقبال رکھا۔ مُحمد اقبال نے اپنے والد کا خواب سچ کر دکھایا اور وہ تاریخ میں "مُفکّرِ پاکستان" اور "مُصوّرِ پاکستان" کے نام سے مشہور ہوئے۔

آپ نے اِبتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی۔ جہاں آپ کو مولوی سیّد میر حسن جیسے فاضل اُستاد ملے، جنھوں نے آپ میں علم کی سچّی محبّت پیدا کی۔ ایف۔ اے کا اِمتحان سیالکوٹ سے پاس کرنے کے بعد آپ لاہور تشریف لے آئے اور گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں سے آپ نے بی۔ اے اور ایم۔ اے کے امتحان اعزازی نمبروں سے پاس کیے۔

۱۹۰۵ء میں علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ تشریف لے گئے۔ ۱۹۰۸ء میں وطن واپس آکر آپ نے وکالت شروع کر دی اور سیاست میں بھی حصّہ لیا۔ اُس وقت ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ آپ چاہتے تھے کہ مسلمانوں کے پاس ایک الگ وطن ہو، جہاں وہ آزاد قوم کی طرح زِندگی بسر کر سکیں۔

بچّوں سے سبق کی درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی کروائیں۔ بچّوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔ اس کے نتیجے میں ہمارے بزرگوں نے قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی قِیادت میں الگ وطن حاصل کرنے کے لیے جدّو جُہد شروع کر دی۔ آخر کار ۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء کو وہ آزاد وطن حاصل کرنے میں کام یاب ہو گئے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچّوں کے لیے کون کون سی نظمیں لکھیں؟
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کن دو زبانوں میں شاعری کی؟

علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ اُنھوں نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ آپ نے بڑوں کے ساتھ ساتھ بچّوں کے لیے بھی نظمیں لکھیں، جن میں "ہمدردی، بچّے کی دُعا، پہاڑ اور گلہری، گائے اور بکری" وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

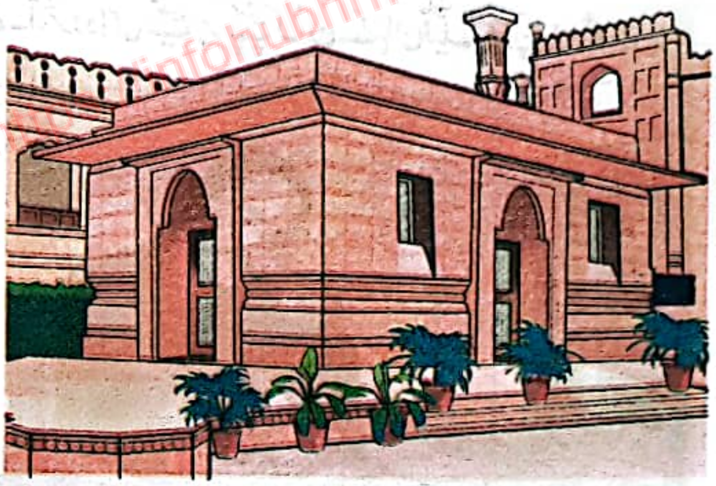

علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ جب تک زندہ رہے، مُسلمانوں کی ترقّی کے لیے کوشش کرتے رہے۔ پاکستان بننے سے ۹ سال قبل ۲۱/ اپریل ۱۹۳۸ء کو آپ وفات پا گئے۔ آپ کا مزار بادشاہی مَسجِد لاہور کے مرکزی دروازے کے باہر ہے۔

ہم نے سیکھا

- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے مُسلمانوں کے لیے الگ وطن کا تصوّر پیش کیا۔
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے ہندوستان کے مُسلمانوں میں آزادی کی تڑپ پیدا کی۔
- اُنھوں نے بڑوں کے ساتھ ساتھ بچّوں کے لیے بھی کئی مشہور نظمیں لکھیں۔

برائے اساتذۂ کرام: بچّوں کو تحریکِ پاکستان میں علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ بچّوں کو بتائیں کہ علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو مُفکّرِ پاکستان، مصوّرِ پاکستان اور شاعرِ مشرق کیوں کہا جاتا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَبل	پہلے	جَذبہ	شوق، جوش
جِدّوجُہد	کوشش	فاضِل	عالِم
مُفکِّر	بہت غور و فِکر کرنے والا، سوچنے والا	قِیادَت	راہ نُمائی

آپ نے کیا سمجھا؟

سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

علامہ مُحمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے:

ا	ب	ج
۱۱ر ستمبر ۱۹۴۸ء کو	۹ر نومبر ۱۸۷۷ء کو	۹ر نومبر ۱۸۷۸ء کو

علامہ مُحمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے اُستادِ محترم کا نام تھا:

ا	ب	ج
شیخ نُور محمد	مولوی سیّد میر حسن	جاوید اقبال

آزادی سے پہلے ہِندوستان پر حکومت تھی:

ا	ب	ج
انگریزوں کی	ہِندُوؤں کی	سِکھوں کی

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

downloaded from https://infohubhmissed.com/

Scanned with CamScanner

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:

ا) کراچی سے
ب) لاہور سے
ج) سیالکوٹ سے

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی:

ا) ۲۰/ اپریل ۱۹۳۸ء کو
ب) ۲۱/ اپریل ۱۹۳۸ء کو
ج) ۲۱/ اپریل ۱۹۳۷ء کو

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو "مفکرِ پاکستان" بھی کہا جاتا ہے۔ ☐
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بی۔اے اور ایم۔اے کے امتحان کراچی سے پاس کیے۔ ☐
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ ☐
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ ☐
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۰۴ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ تشریف لے گئے۔ ☐

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شیخ نور محمد کون تھے اور انھوں نے کیا خواب دیکھا تھا؟
(ب) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعرانہ صلاحیتوں کو کس کام کے لیے وقف کیا؟
(ج) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کیوں چاہتے تھے کہ مُسلمان آزاد وطن حاصل کریں؟
(د) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا مزار کہاں واقع ہے؟
(ہ) آپ بڑے ہو کر اپنے وطن کی خدمت کیسے کرنا چاہیں گے؟

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔

Scanned with CamScanner

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر آپ علامہ مُحمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ہوتے اور آپ کو اُن سے ملاقات کرنے کا موقع ملتا تو آپ اُن سے کیا کیا باتیں کرتے؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے ہندسوں کی لفظی گنتی معمے میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ب	ا	ء	ی	س	ل	ی
چ	س	ت	ا	ء	ی	س
و	ت	ی	س	م	ا	ت
ب	ا	ٹھ	ا	ء	ی	س
ی	پ	چ	چ	ی	س	س
س	ا	ن	ت	ی	س	ت

۲۸ ______ ۲۴ ______

۲۹ ______ ۲۵ ______

۲۷ ______ ۲۲ ______

قواعد سیکھیں

استفہامیہ (سوالیہ) اور اِقراری (اثباتی) جملے

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

کالم: الف	کالم: ب
کیا علامہ مُحمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے؟	جی ہاں! علامہ مُحمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے۔
کیا قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے؟	جی ہاں! قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے ایک تا پچاس گنتی سنیں۔ بعد ازاں ہندسوں کی لفظی گنتی معمے میں سے تلاش کروا کر ان کے گرد دائرہ لگوائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھوائیں۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

کالم: الف میں دیے ہوئے جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جا رہا ہے۔ وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے، ''استفہامیہ جملے'' کہلاتے ہیں۔ اِن جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) بھی لگاتے ہیں۔

کالم: ب میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اقرار کیا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کسی بات کا اقرار کیا جائے، ''اِقراری جملے'' کہلاتے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اِستفہامیہ اور اقراری جملے تلاش کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- جی ہاں! آزادی سے پہلے ہِندُوستان پر انگریزوں کی حکُومت تھی۔
- کیا سارہ نے کھانا کھالیا؟
- کیا ماحول کی صفائی ہمارا فرض ہے؟
- جی ہاں! علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔
- جی ہاں! ہمیں بجلی، پانی اور گیس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔
- کیا علی پشاور میں رہتا ہے؟
- کیا چھت پر کوئی ہے؟
- جی ہاں! میں بازار جاؤں گا۔

اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے

downloaded from https://infohubhrmsisted.com/

۸۔ شملہ مرچ میں دیے ہوئے الفاظ کے مُترادف سیب میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد الفاظ والی اشکال بنائیں۔

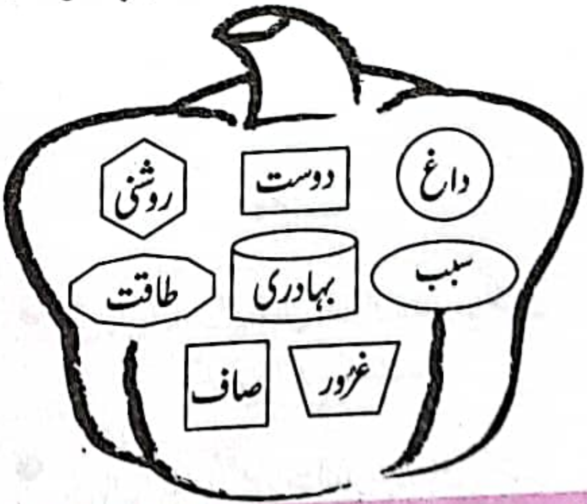

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو پہلے استفہامیہ اور اقراری جملوں کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا کر انھیں مختلف سادہ جملے بتائیں۔ ایک گروہ ان جملوں کو استفہامیہ اور دوسرا گروہ انھیں اقراری جملوں میں تبدیل کر کے جماعت کے سامنے سنائے۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے مترادف الفاظ کی تعریف پوچھیں اور انھیں چند مثالیں بتانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو شاعرِ مشرق بھی کہا جاتا ہے۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مُحبت، امن اور محنت کا دَرس دیا۔ آپ کا پسندِیدہ پرندہ شاہین تھا۔ شاہین کو پرندوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ آپ کی خواہش تھی کہ قوم کا ہر بچّہ شاہین بنے۔ محنت سے پڑھے، آگے بڑھے اور اپنے مُلک کا نام پُوری دُنیا میں روشن کرے۔

سوالات

- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری سے کیا پیغام دیا؟
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا پسندِیدہ پرندہ کون سا تھا؟
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کیا خواہش تھی؟

downloaded from https://infohubmssissed.com/

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے بُوجھیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں اور اس شخصیت کے بارے میں نو جملے لکھیں۔

۲۵/ دِسمبر ۱۸۷۶ء	بانیِ پاکستان	عظیم راہ نُما
کراچی	۱۱/ ستمبر ۱۹۴۸ء	مشہور وکیل

آؤ کریں کام

۱۱۔ قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق معلُومات حاصل کر کے سوالات بنائیں اور اُن کی مدد سے ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔

سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں ان کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے متعلقہ سوالات بھی پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۰ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد کریں۔ یوم قائدؒ کے موقع پر سکول میں تقریب کا اہتمام کریں۔ "بانیِ پاکستان" کے موضوع پر بچوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تقریب دیکھیں اور پھر کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں کہ انھیں اس کا کون سا حصّہ زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

Scanned with CamScanner

سبق ۱۱

چار انوکھے دوست

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہیلی سُن کر بوجھ سکیں۔
- اِسمائی، صِفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں درست طور پر استعمال کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- نظم کو تلفظ، آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔
- اپنی پسند کے کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو درست لب و لہجے، موقع محل کے مطابق حرکات، سکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔
- اِستعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔
- فعل کی اقسام (ماضی، حال اور مُستقبل) کو پہچان سکیں۔
- پہیلیاں سُننے، سُنانے اور بُوجھنے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔
- کہانیاں پڑھ / سُن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟ ان کے نام بتائیں۔
- موسمِ گرما کے چار پھلوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- بُنیادی طور پر چار موسم ہیں۔ انھی موسموں کے درمیان میں چند ہفتے ایسے بھی آتے ہیں، جن میں خُوب بارشیں ہوتی ہیں۔ اسے ”موسمِ برسات“ کہتے ہیں۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران شا[مل] بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

چار انوکھے دوست

تلفّظ سیکھیں

مشروبات	رنجیدہ	کارستانی	خُوش دِلی	رِضامندی
مُنتظِر	حائل	سماں	شِیشَم	لُطف اَندوز

چار دوست آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ باغ میں موجود بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُن کی گُفت گُو پر کان دھرے۔ ارے یہ کیا! یہ تو چاروں موسم تھے، جو نہ جانے کس بات پر آپس میں جھگڑا کر رہے تھے۔

بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں اپنے پاس بُلایا اور جھگڑے کی وجہ پُوچھی۔ موسمِ گرما نے خفگی سے کہا: ''ہم آپ کو کیوں بتائیں؟ آپ پر تو آج کل خُوب رنگ و روپ آیا ہوا ہے اور یہ ساری کارستانی موسمِ بہار کی ہے۔ اِس لیے آپ اس کے حق میں فیصلہ سنائیں گے۔'' ''ارے بھئی! کیسی باتیں کرتے ہو؟ آپ چاروں تو میرے بہترین دوست ہیں۔'' بوڑھے شِیشَم کے درخت نے خُوش دِلی سے جواب دیا۔ ''ہم اِس بات پر جھگڑ رہے ہیں کہ ہم میں سے زیادہ اہم کون ہے۔ میں نے کہا بھی ہے کہ میں زیادہ اہمیّت کا حامل ہوں کیوں کہ بچّہ، بُوڑھا، جوان ہر کوئی میرا دیوانہ ہے مگر یہ تینوں ماننے کو تیار ہی نہیں۔'' موسمِ بہار نے فخر سے کہا۔ اِس بات پر چاروں موسموں میں پھر سے بَحث شروع ہوگئی۔ بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں خاموش کروایا اور بولا: ''اِس مسئلے کا بہترین حل یہ ہے کہ آپ چاروں باری باری مجھے اپنے بارے میں بتائیں۔ میں پھر فیصلہ کروں گا کہ اہم کون ہے؟'' یہ بات سُن کر چاروں موسموں نے رِضامندی ظاہر کی۔

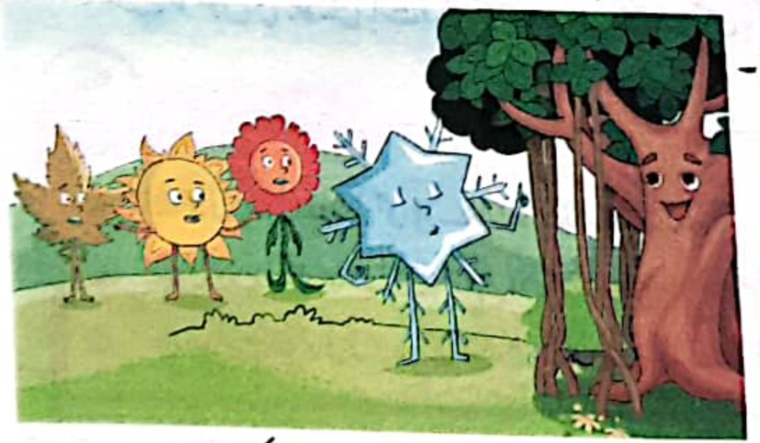

سب سے پہلے موسمِ سرما آگے بڑھا اور فخر سے بولا: ''میں لوگوں کا پسندیدہ موسم ہوں اور کیوں نہ ہوں، میرے آتے ہی موسم سرد ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں اور برف باری ہوتی ہے۔ لوگ گرم کپڑے پہنتے اور خُشک میوہ جات سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔'' موسمِ سرما کی بات سُن کر موسمِ گرما نے ناک چڑھائی اور پھر بولا: ''جناب! سب سے زیادہ اہم تو میں ہوں، میرے آنے سے فصلیں پکتی ہیں۔ پہاڑوں پر برف پِگھلتی ہے اور دریاؤں میں پانی آتا ہے

چار انوکھے دوست

تلفّظ سیکھیں

مَشرُوبات	رَنجِیدہ	کارَستانی	خُوش دِلی	رِضامَندی
مُنتَظِر	حامِل	سَماں	شِیشَم	لُطف اَندوز

چار دوست آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ باغ میں موجود بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُن کی گُفت گُو پر کان دھرے۔ ارے یہ کیا! یہ تو چاروں موسم تھے، جو نہ جانے کس بات پر آپس میں جھگڑا کر رہے تھے۔

بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں اپنے پاس بُلایا اور جھگڑے کی وجہ پُوچھی۔ موسمِ گرما نے خفگی سے کہا: ''ہم آپ کو کیوں بتائیں؟ آپ پر تو آج کل خُوب رنگ و روپ آیا ہوا ہے اور یہ ساری کارستانی موسمِ بہار کی ہے۔ اِس لیے آپ اس کے حق میں فیصلہ سنائیں گے۔'' ''ارے بھئی! کیسی باتیں کرتے ہو؟ آپ چاروں تو میرے بہترین دوست ہیں۔'' بوڑھے شِیشَم کے درخت نے خُوش دِلی سے جواب دیا۔ ''ہم اِس بات پر جھگڑ رہے ہیں کہ ہم میں سے زیادہ اہم کون ہے۔ میں نے کہا بھی ہے کہ میں زیادہ اہمیّت کا حامِل ہوں کیوں کہ بچّہ، بُوڑھا، جوان ہر کوئی میرا دیوانہ ہے مگر یہ تینوں ماننے کو تیار ہی نہیں۔'' موسمِ بہار نے فخر سے کہا۔ اِس بات پر چاروں موسموں میں پِھر سے بَحث شروع ہوگئی۔ بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں خاموش کروایا اور بولا: ''اِس مسئلے کا بہترین حل یہ ہے کہ آپ چاروں باری باری مجھے اپنے بارے میں بتائیں۔ میں پِھر فیصلہ کروں گا کہ اہم کون ہے؟'' یہ بات سُن کر چاروں موسموں نے رِضامندی ظاہر کی۔

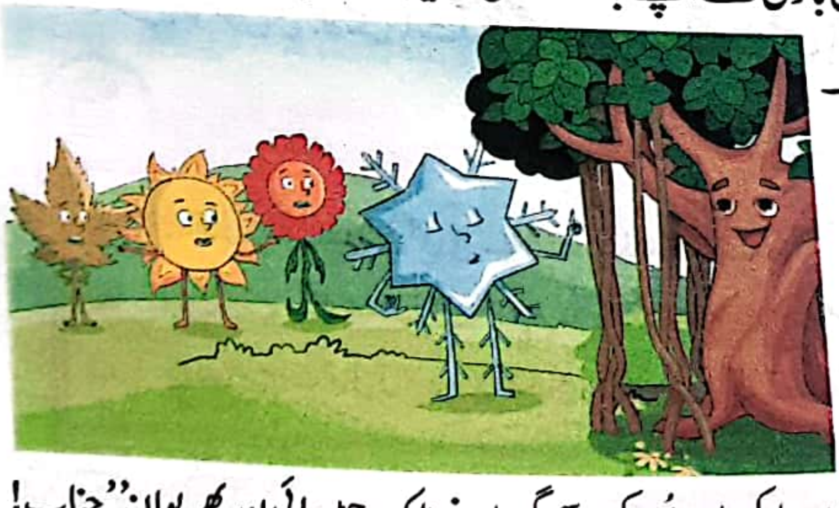

سب سے پہلے موسمِ سرما آگے بڑھا اور فخر سے بولا: ''میں لوگوں کا پسندیدہ موسم ہوں اور کیوں نہ ہوں، میرے آتے ہی موسم سرد ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں اور برف باری ہوتی ہے۔ لوگ گرم کپڑے پہنتے اور خُشک میوہ جات سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔'' موسمِ سرما کی بات سُن کر موسمِ گرما نے ناک چڑھائی اور پھر بولا: ''جناب! سب سے زیادہ اہم تو میں ہوں، میرے آنے سے فصلیں پکتی ہیں۔ پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے اور دریاؤں میں پانی آتا ہے

جو آب پاشی کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے۔لوگ مزے دار پھلوں سے لُطف اندوز ہوتے ہیں اور ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کرتے ہیں۔'' یہ بات سُن کر موسمِ بہار تڑپ کر بولا: ''ارے بھئی! سب سے زیادہ اہم تو میں ہوں۔لوگ بے چینی سے میرے منتظر ہوتے ہیں، تو کیوں نہ ہوں؟ میرے آتے ہی ہر طرف رنگ رنگ کے پھول جو کھِلتے ہیں۔ درختوں پر نئے پتے آتے ہیں اور اُن پر پرندے آکر چہچہاتے ہیں۔''

موسمِ بہار کی بات سُن کر شیشَم کا درخت خاموش کھڑے ہوئے موسمِ خزاں کی طرف متوجّہ ہوتے ہوئے بولا: ''پیارے دوست! کیا آپ اپنی شان میں کچھ نہیں کہیں گے؟'' اِس سے پہلے کہ خزاں جواب دیتا، موسمِ بہار کہنے لگا: ''یہ بے چارہ کیا بتائے گا۔'' موسمِ بہار کی بات سُن کہ موسمِ خزاں رَنجیدہ ہو گیا اور کہا کہ اسے کوئی پسند نہیں کرتا کیوں کہ اس کے آتے ہی درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔ پھول بھی سُوکھ جاتے ہیں اور ہر طرف ویرانی کا سَماں ہوتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- چاروں موسم آپس میں کیوں جھگڑ رہے تھے؟
- موسم بہار میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

موسم اپنی اپنی اہمیت بتا چکے تو شیشَم کا درخت بولا: ''آپ سب کی باتیں سُن کر میں اِس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ آپ لوگوں کا جھگڑا بِلا وجہ ہے کیوں کہ موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔اگر سارا سال ایک ہی طرح کا موسم رہے تو لوگ اُکتا جائیں۔مُختلف موسموں کے پھل نہ چکھ پائیں۔گرمی ہو یا سردی، بہار ہو یا خزاں سب موسم انسان کے لیے مُفید ہیں۔''
یہ کہ کر شیشَم کا درخت خاموش کھڑے ہوئے موسمِ خزاں کی طرف متوجّہ ہوا اور بولا: ''آپ بھی غیر اہم نہیں ہیں کیوں کہ اگر آپ نہ ہوں تو درختوں کے پرانے پتے کیسے جھڑیں؟ پرانے پتے جھڑیں گے تبھی نئے پتے آئیں گے نا!'' یہ بات سُن کر موسمِ خزاں خوش ہو گیا۔

سب موسموں کی سمجھ میں بات آ گئی تھی۔ وہ سب ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے خُوشی سے بولے: ''ہم سب اہم ہیں۔''

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بے کار اور بے فائدہ نہیں ہے۔
- بُنیادی طور پر چار موسم ہوتے ہیں: موسمِ سرما، موسمِ گرما، موسمِ بہار اور موسمِ خزاں۔
- چاروں موسم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی خواندگی نمونے کے طور پر درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بے فائدہ نہیں ہے۔ چاروں موسم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے، نیز بچوں کو بات چیت کے آداب کے بارے میں بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حامل	رکھنے والا، اُٹھانے والا	بے چین	بے آرامی
بحث	جھگڑا	خفگی	ناراضی
سماں	نظارہ	رَنجیدہ	دُکھی
لُطف	مزا	مُفید	فائدہ دینے والا
کارستانی	چالاکی، ہوشیاری	اُکتانا	جی بھر جانا

downloaded from https://infohubhmissed.com/

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

بوڑھے شیشم کے درخت نے چاروں موسموں سے جھگڑے کی وجہ پوچھی۔	درست	غلط
چاروں موسم میدان میں کھڑے جھگڑ رہے تھے۔	درست	غلط
موسمِ گرما میں لوگ خُشک میوہ جات کا استعمال کرتے ہیں۔	درست	غلط
موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نِعمَت ہے۔	درست	غلط
موسمِ سرما میں پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے۔	درست	غلط

۳۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
درختوں کے پتے جھڑتے ہیں۔	موسمِ بہار میں
ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کیا جاتا ہے۔	موسمِ سرما میں
رنگ رنگ کے پھول کِھلتے ہیں۔	موسمِ گرما میں
لوگ گرم کپڑے پہنتے ہیں۔	موسمِ خزاں میں

سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کے لیے کہیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق "چار انوکھے دوست" کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) موسمِ سرما نے اپنی اہمیت کیسے بتائی؟

(ب) موسمِ گرما کے دو فائدے بتائیں۔

(ج) اگر موسم ہمیشہ ایک جیسا رہے تو کیا ہوگا؟

(د) درختوں کے پتّے کس موسم میں جھڑتے ہیں؟

(ہ) اگر آپ شیشَم کے بُوڑھے درخت کی جگہ ہوتے تو کیا فیصلہ کرتے اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر آپ درخت ہوتے تو آپ کس طرح سے لوگوں کے کام آتے؟

۶۔ دی ہوئی پہیلیاں سنیں اور بُوجھیں۔

پردے میں وہ چُھپ کر آیا
رُخ سے جب پردے کو ہٹایا
مُنھ سے تو وہ کچھ نہ بولا
لِکھی ہوئی ہر بات کو کھولا

دیکھی ہم نے رات کی رانی
آنکھ سے اُس کے ٹپکے پانی

لوگوں سے باتیں کروائے
باتوں پہ خرچہ آ جائے

اشارات:

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اسم، اسم صفت ... کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اِسم" کہتے ہیں۔ وہ اسم جو کسی کی خوبیاں یا ... ظاہر کرے "اسم صفت" کہلاتا ہے۔ اسی طرح سے کسی کام کا کرنا یا ہونا "فعل" کہلاتا ہے۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں، انھیں مل کر چند اسمائی، فعل اور صفاتی ... کرتے ہوئے موضوع سے متعلق چند جملے لکھنے اور کمرہ جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی پہیلیاں بچوں کو سنائیں اور انھیں بوجھنے کے لیے کہیں۔ نیز بچوں کو مل کر پہیلیاں بنانے اور ایک دوسرے سے پوچھنے کا کہیں۔

downloaded from https://infohubmississeed.com

Scanned with CamScanner

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کا درست املا لکھیں اور اِعراب لگا کر درست تلفّظ ادا کریں۔

کطار	تریقہ	جصتجو	رھمت	اعزاض
----------	----------	----------	----------	----------

قواعد سیکھیں

۸۔ دیے ہوئے جملوں کی نشان دہی کریں کہ کون سا جملہ فعل ماضی، فعل حال اور فعلِ مُستقبل سے تعلق رکھتا ہے۔ نشان دہی کے بعد متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔

downloaded from https://infohubhrmsolved.com/

جملے	فعل ماضی	فعل حال	فعل مُستقبل
چاروں موسم آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	☐	☐	☐
موسمِ گرما میں لُو چلتی ہے۔	☐	☐	☐
احمد نے کھانا کھایا۔	☐	☐	☐
موسمِ بہار میں پھُول کِھلیں گے۔	☐	☐	☐
موسمِ خزاں میں درختوں کے پتّے جھڑتے ہیں۔	☐	☐	☐
موسمِ سرما میں خُشک میوہ جات کھائے جائیں گے۔	☐	☐	☐

حروفِ استعجاب

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

سُبحان اللہ ! کیا موسم ہے۔

آرے ! کتنا خُوب صُورت پرندہ ہے۔

اوپر جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "سُبحانَ اللہ" اور "آرے" "حروفِ استعجاب" کہلاتے ہیں۔ حروفِ استعجاب وہ کلمات ہوتے ہیں، جو کسی چیز کو دیکھ کر تعجب یا حیرت کے اِظہار کے لیے بولے جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے غلط املا تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی ادائی کروائیں۔ بچوں سے درست الفاظ لکھوا کر ان پر اعراب لگوا کر درست تلفظ کی ادائی کروائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعلِ مستقبل کی تعریف پوچھیں اور دو دو مثالیں دینے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

۹۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروفِ استعجاب چُن کر کاپی میں لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

اوہو	تک	اللہ اکبر	یعنی	آہا	
اُف	کب	یااللہ	میں	واہ رے	تاکہ

پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل نظم درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

آؤ کریں موسم کی بات
سردی ، گرمی اور برسات

جب سردی کا موسم آئے
سُورج بھی ٹھنڈا پڑ جائے

گرمی آئے تو جائے جان
لُو سے ہو دُنیا ہلکان

پھر جب آ جائے برسات
بارش برسے دِن اور رات

(سرشار صدیقی)

downloaded from https://infohubrmssissed.com/

سوالات

- نظم میں کتنے موسموں کا ذکر آیا ہے اور اُن کے کیا نام ہیں؟
- سردی میں کیا ٹھنڈا پڑ جاتا ہے؟
- برسات میں دِن اور رات کیا ہوتا ہے؟
- گرمی میں دُنیا کس وجہ سے ہلکان ہوتی ہے؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو حروفِ استعجاب کا مفہوم بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بچوں کے چار گروہ بنا کر انھیں دو دو حروفِ استعجاب دیں اور انھیں ان کا استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے بنانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ سے ان کے بنائے ہوئے جملے سنیں اور اصلاح کریں۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی گئی نظم بچوں سے درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے سوالات کے جوابات بھی پوچھیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ نیچے دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور پہچانیں کہ یہ کس موسم کی ہے؟ بعدازاں اس موسم سے متعلق دس جملے لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ گروہی صورت میں کام کرتے ہوئے دو چارٹ تیار کریں۔ ایک چارٹ پر موسمِ گرما کا منظر، موسمِ گرما کے لباس، مشروبات، سبزیاں اور پھل بنائیں۔ اسی طرح سے موسمِ سرما کا چارٹ تیار کریں۔

۱۳۔ ویب سائٹ www.ibtada.com کی مدد سے کوئی اخلاقی یا مزاحیہ کہانی پڑھیں اور پھر کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

سوال نمبر ۱۱ اور ۱۲ میں دی ہوئی تصویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کو موسم برسات کے بارے میں بتائیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو موسمِ گرما اور دوسرے کو موسمِ سرما تفویض کر دیں۔ دونوں گروہوں کو ایک ایک چارٹ اور رنگ دار پنسلیں فراہم کریں۔ بچوں کو چارٹ پر متعلقہ موسموں کا منظر بنانے اور اس موسم میں پہنے جانے والے لباس، مشروبات، اس موسم کی سبزیوں اور پھلوں کی تصاویر بنا کر ان کے نام لکھنے اور ان میں رنگ بھرنے کے لیے کہیں۔ بعدازاں ہر گروہ کو اپنا کام کمرہ جماعت میں پیش کرنے کے لیے کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

سبق ۱۲

ہم ایک ہیں

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- مِل جُل کر رہنا کیسی عادت ہے؟
- مِل جُل کر رہنے کے دو فائدے بتائیں۔

حضور پاک ﷺ نے مکّہ مکرمہ میں اِسلام کی دعوت کا آغاز کیا۔ کچھ عرصے کے بعد آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے مکّہ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ منوّرہ آ گئے۔ اِسے 'ہجرتِ مدینہ' کہتے ہیں۔ جن لوگوں نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی انھیں ''مہاجر'' کہا جاتا ہے۔ جو مسلمان مدینہ منورہ میں رہتے تھے وہ ''انصار'' کہلائے۔

ہجرت کے بعد ایک دن حضور پاک ﷺ نے مہاجرین اور اَنصار کو اکٹھا کیا اور فرمایا: '' اللہ کی خاطر آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔'' یہ کہ کر آپ ﷺ نے ایک ایک مہاجر صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ ایک ایک اَنصار صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں دے کر فرمایا کہ آپ ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ مہاجرین اپنا سب کچھ مکّہ مکرمہ میں چھوڑ کر آئے تھے۔ اس موقع پر اَنصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کا سگے بھائیوں کی طرح خیال رکھا۔ ہر اَنصاری اپنے مہاجر بھائی کو ساتھ لے کر گیا اور اپنے گھر کا آدھا سامان اُسے دے دیا۔ حتّٰی کہ کھیت اور کاروبار میں بھی اسے شریک کیا ۔غرض مدینہ شہر بھائی چارے کا عملی نمونہ بن گیا۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ مہاجرین مدینہ منورہ میں اجنبی تھے۔ اَنصار اور مہاجرین کے درمیان بظاہر کوئی رشتہ نہ تھا۔ اُن کے قبیلے مختلف تھے۔ ان کے درمیان صرف ایک ہی رشتہ تھا: اسلام کا

downloaded from https://www.urdubooksissued.com/
Scanned with CamScanner

رشتہ۔ اِس رشتے نے انھیں بھائی بھائی بنا دیا۔ انصار اور مہاجرین کا یہ رشتہ آنے والے مسلمانوں کے لیے مثال بن گیا۔

بھائی چارے کا ایسا ہی مظاہرہ قیامِ پاکستان کے وقت بھی دیکھنے میں آیا۔ لاکھوں لوگوں نے اپنا گھر بار چھوڑا اور ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔ لوگوں نے اپنے مہاجر بھائیوں کی ہر ممکن مدد کی۔ جس کی بدولت وہ جلد ہی اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔ آج بھی مُشکل وقت میں ہر پاکستانی اپنے ہم وطن بھائیوں کی خِدمت میں پیش پیش ہوتا ہے اور اُس کے دُکھ کو اپنا دُکھ سمجھتا ہے۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء میں زلزلے کے موقع پر ہر پاکستانی نے اپنے دُکھی بھائیوں کی بڑھ چڑھ کر مدد کی۔

زخمیوں کی مرہم پٹی کی۔ بھوکوں کو کھانا کِھلایا اور بے سہاروں کو سہارا دیا۔

بھائی چارے کا یہ رِشتہ صرف پاکستانی مُسلمانوں ہی میں نہیں پایا جاتا، بلکہ پُوری دُنیا کے مُسلمان ایک دوسرے کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ اِسی بھائی چارے کا نتیجہ ہے کہ فلسطین کے مُسلمان کو کانٹا چُبھتا ہے تو ہر مُسلمان اُس کی تکلیف کو محسُوس کرتا ہے۔ بھارت کشمیریوں پر ظُلم کرتا ہے تو دُنیا بھر کے مُسلمان اُس کی مذمّت کرتے ہیں۔

اِس وقت اِسلامی مُلکوں کے اِتحاد کے لیے کُچھ تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ ضُرورت اِس بات کی ہے کہ مُسلمان اپنے اِختلافات بُھلا کر بھائی چارے کے جذبے کو پروان چڑھائیں۔ آپس میں ہَم دَردی، بَھلائی اور تعاون سے کام لیں تا کہ اُن کا شُمار دُنیا کی ترقّی یافتہ قوموں میں ہو سکے۔

سمجھیں اور بتائیں

- مہاجر کسے کہتے ہیں؟
- انصار کون تھے؟
- نبی کریم ﷺ نے انصار اور مہاجرین کو اکٹھا کر کے کیا فرمایا؟
- انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
- اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے میں پاکستانیوں نے اپنے ہم وطن بھائیوں کی مدد کیسے کی؟
- مسلمان ترقّی یافتہ قوم کیسے بن سکتے ہیں؟

سبق ۱۳

پاک وطن ہے پاکستان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی سُن کر اُس کے اجزا (کردار، واقعات) سے متعلق معلومات اخذ کر سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند، ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے گیت پڑھ/سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔
- اُردو میں اشعار، نظمیں اور نثری اصناف سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ملّی نغمہ کسے کہتے ہیں؟
- ہمیں پاکستانی ہونے پر فخر کیوں ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے پرچم پر بنا ہوا باریک چاند جسے ہلال کہتے ہیں، ترقّی کی اور پانچ کونوں والا ستارہ روشنی کی علامت ہے۔

برائے اساتذہ کرام: تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubpunjab.com/

Scanned with CamScanner

پاک وطن ہے پاکِستان

تلفّظ سیکھیں

فَضائیں | گُلشَن | اَمن | ہِمّت | پَربَت | نِرالا

پاک وطن ہے پاکِستان
پھولوں اور کلیوں کا جہان

پاک ہیں اس گُلشَن کی فضائیں
پاک ہے مٹّی پاک ہوائیں
پاک ہے پانی، پاک گھٹائیں

پاک ہے پَربَت اور میدان
پاک وطن ہے پاکِستان

پاک ہے یہ ہرِیالا جھنڈا
چاند سِتارے والا جھنڈا
اُونچا اور نِرالا جھنڈا

اَمن اور آزادی کا نِشان
پاک وطن ہے پاکِستان

ہم سب ہیں اِس کے رکھوالے
غیرت والے ہِمّت والے
سب آزادی کے مَتوالے

آزادی ہے ہماری جان
پاک وطن ہے پاکِستان

(سیّدنظرزیدی)

ٹھہریں اور بتائیں

- اِس نظم میں کون سا مصرع بار بار آیا ہے؟
- اَمن اور آزادی کا نشان کسے کہا گیا ہے؟

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

ہم نے سیکھا

- ہمارے وطن کے مناظر بہت خُوب صُورت ہیں۔
- ہمارے وطن کا جھنڈا امن اور آزادی کی علامت ہے۔
- ہم وطن کی خاطر ہر قسم کی قُربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پَربَت	پہاڑ	رکھوالے	محافظ، نگرانی کرنے والے
گُلشَن	باغ	گھٹائیں	گھرے بادَل
آزادی کے مَتوالے	آزادی کے جذبے سے سرشار	نِرالا	انوکھا، مُنفرد
ہریالا	سَرسَبز و شاداب	غیرت	شرم

downloaded from https://

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ خالی جگہ میں چھوڑے ہوئے مصرعے لکھ کر اشعار مکمل کریں۔

- چاند سِتارے والا جھنڈا ______________
- ______________ پُھولوں اور کلیوں کا جہاں
- پاک ہے مٹّی ، پاک ہوائیں ______________
- ______________ غیرت والے ہِمّت والے
- اَمن اور آزادی کا نِشان ______________

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں اوپر دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیارے پاکستان کے بارے میں ایک پیراگراف لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نظم دہرانے کے لیے کہیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

۳۔ نظم کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

پاک ہے پربت اور:	میدان ☐	کھلیان ☐
سب آزادی کے:	شوقین ☐	متوالے ☐
آزادی ہے ہماری:	جان ☐	شان ☐
پاک ہیں اِس گُلشن کی:	فضائیں ☐	ہوائیں ☐
پاک ہے یہ ہرِیالا:	جھنڈا ☐	پرچم ☐

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم کے مطابق "گُلشن" سے کیا مراد ہے؟

(ب) پاکستان کے لوگ کیسے ہیں؟

(ج) نظم میں سے اپنی پسند کا بند لکھیں۔

(د) دوسرے بند میں پاکستانی جھنڈے کی کون کون سی خُوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

(ہ) وطن سے محبّت کیوں ضروری ہے؟

downloaded from https://infohubhrm

مِل کر کریں بات

۵۔ پاکستان کے چاروں صُوبوں، گِلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے علاقائی لباس پہنیں اور مُتعلقہ علاقے کے بارے میں بنیادی معلُومات کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

۶۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی پوچھیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے چھے گروہ بنادیں اور ہر گروہ کو ایک ایک صوبہ یا علاقہ تفویض کردیں۔ ہر گروہ کو متعلقہ صوبے یا علاقے سے متعلق معلومات انٹرنیٹ کی مدد سے حاصل کرنے اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کے سامنے بتانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنادیں اور انھیں تصاویر کی مدد سے کہانی اپنے الفاظ میں بنانے کے لیے کہیں۔ بچوں کو کہانی کا عنوان اور اخلاقی سبق بھی بتانے کے لیے کہیں۔ ہر گروہ اپنی بنائی ہوئی کہانی جماعت کے سامنے سنائے، پھر اساتذہ آزادی کے موضوع پر دی ہوئی اس کہانی کا نمونہ خود بھی پیش کریں۔

اشارات برائے اساتذہ: ۱۔ عمر کو بلبل رکھنے کا شوق تھا ۲۔ اس نے گھر میں پنجرے میں بلبل رکھا ہوا تھا۔ ۳۔ وہ بلبل کا بہت خیال رکھتا تھا مگر بلبل ہر وقت بہت اداس رہتا تھا۔ ۴۔ ایک دن عمر سکول میں کمرہ جماعت میں سو گیا اور سکول میں چھٹی ہو گئی۔ ۵۔ عمر کی آنکھ شام کو کھلی تو اس نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر اسے بند دیکھ کر وہ پریشان ہو کر رونے لگا۔ ۶۔ اس کی سمجھ میں آ گیا تھا کہ بلبل کیوں اداس رہتا تھا۔ عمر کے والدین پریشان ہو کر اس کا پتا کرنے کے لیے سکول آئے جب وہ چوکی دار کے ساتھ اس کے کمرہ جماعت میں پہنچے تو عمر ان سے لپٹ گیا اور رونے لگا۔ ۷۔ گھر واپس آکر اس نے بلبل کو آزاد کر دیا۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کا پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ اپنی کاپی میں لکھیں۔

مثال: ذات | رات | بات

کھولے	چال	کار	گاؤں

قواعد سیکھیں

۸۔ دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں اور ان میں دیے ہوئے مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

عائشہ اپنے ________ اور امّی کے ساتھ چڑیا گھر کی سیر کے لیے گئی۔ چڑیا گھر میں اُس نے رِیچھ اور ________ دیکھی۔ وہ ________ اور کبوتری کو دیکھ کر بہت خُوش ہوئی۔ وہاں اُس نے ہرن اور ________ کو گھاس چرتے ہوئے دیکھا۔ ________ بھی اُونٹنی کے ساتھ کھڑا تھا۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

واحد جمع

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع
اِطّلاع	اِطلاعات
مقام	مقامات

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو لفظ "کھولے" بتائیں۔ وہ گروہ اس کا پہلا حرف بدل کر نیا لفظ "بولے" بنائے گا۔ اس طرح سے ہر دوسرا گروہ لفظ "بولے" کا پہلا حرف بدل کر لفظ "کھولے یا" "تولے" بنائے گا۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ مذکر الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے مؤنث بتائے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

پیچھے دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں ''ات'' لگا کر اُن کی جمع بنائی گئی ہے۔ بے جان اسموں کے آخر میں ''ات'' کا اضافہ کر کے اُن کی جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے: ایجاد سے ایجادات اور تجربہ سے تجربات، وغیرہ۔

۹۔ دیا ہوا پیراگراف پڑھیں۔ خط کشیدہ جمع الفاظ کے واحد کاپی میں لکھ کر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

> قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے ہم پر بہت سے احسانات ہیں، جن میں سے ایک یہ ہے کہ انھوں نے ہمارے لیے آزاد وطن حاصل کیا۔ پاکستان بہت خوب صورت ملک ہے۔ یہاں بہت خوب صورت سیاحتی مقامات، باغات اور گھنے جنگلات ہیں۔ پاکستان کے اپنے ہم سایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہیں۔ ۱۴ / اگست کے موقع پر پورے ملک میں مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور ان کے اہم نکات بتائیں۔

میرا دیس ہے پاکستان
میرا دیس ہے پیارا پیارا
قائدِاعظمؒ کا اِحسان
ہم اِس دیس کے ہیں رکھوالے
بچّے، بُوڑھے اور جوان
اپنے دیس کی شان بڑھانا
یہ ہے قائد کا فرمان

اس پر صدقے، میری جان
دین اِسلام کا یہ گھوارہ
میرا دیس ہے پاکستان
ہمّت، عزّت، جرأت والے
میرا دیس ہے پاکستان
اِس کا عَلَم اُونچا لہرانا
میرا دیس ہے پاکستان

(محمد اسحٰق جلال پوری)

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ''ات'' کے تحت واحد الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان کے اہم نکات بھی سنیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے پاکستان کے قومی پرچم کے بارے میں دس مربوط جملے لکھیں۔

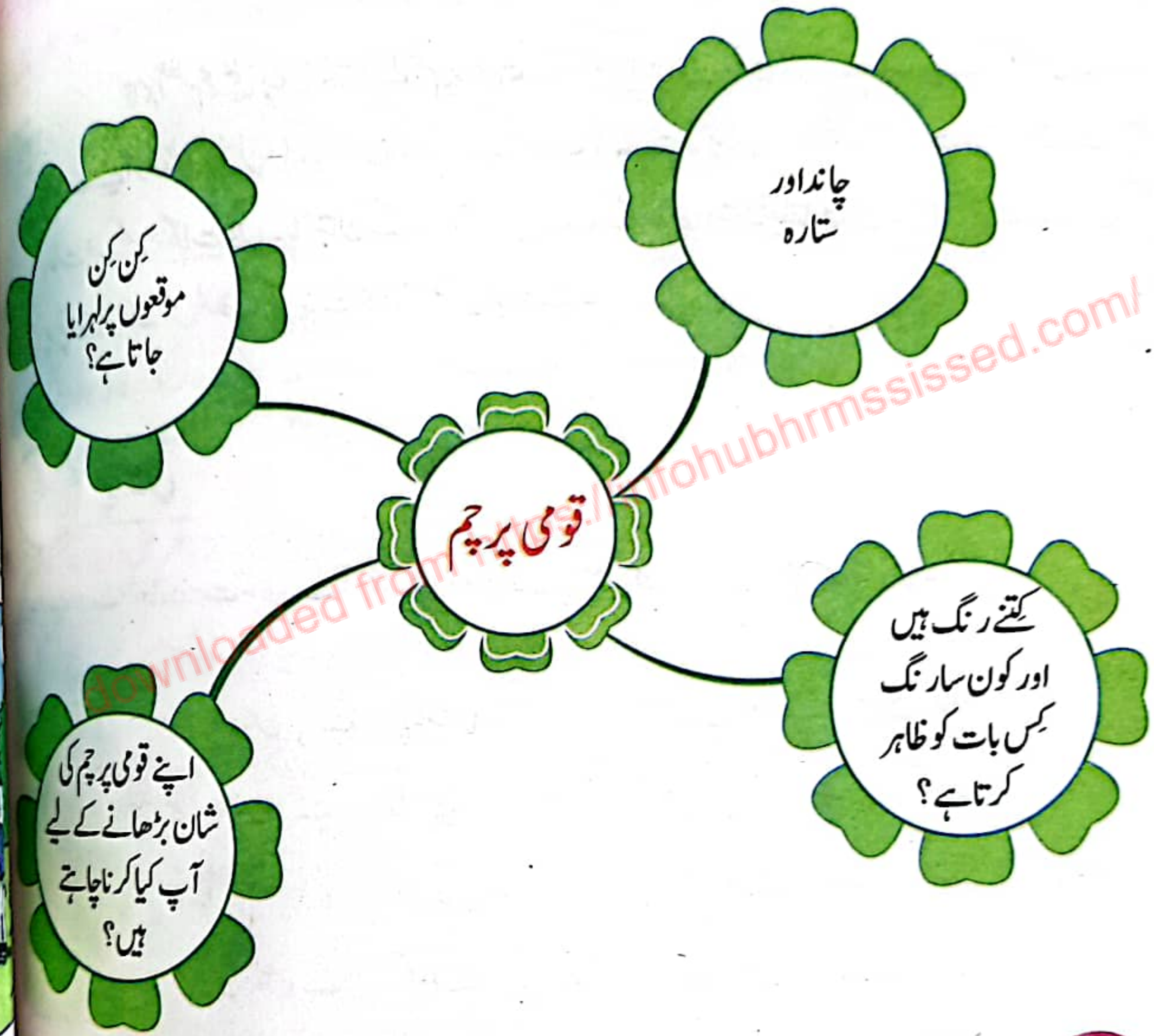

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

آؤ کریں کام

۱۲۔ ذرائع ابلاغ کی مدد سے ملّی نغمہ "چاند میری زمیں، پھول میرا وطن" پڑھیں یا سُنیں۔ اس پر ٹیبلو تیار کریں اور سکول کی اسمبلی میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے معلوماتی خاکہ تختۂ تحریر پر بنا کر اس کی مدد سے بچوں کو قومی پرچم کے بارے میں معلومات دیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔

Scanned with CamScanner

جائزہ۔۳

سننا/ بولنا

۱۔ دیے ہوئے اشعار غور سے سنیں اور ان میں بتائی ہوئی اچھی عادات کے بارے میں بتائیں۔

سچ بولے سچا کہلائے
وقت پہ سوئے وقت پہ جاگے
ورزش کرنا عادت اُس کی
اُستادوں کا کہنا مانے
پڑھنے کا ہے شوق زیادہ

وہ بچّہ اچھا کہلائے
وقت پہ کھیلے دوڑے بھاگے
سب سے اچھی صحت اُس کی
اُن کی بات کو اچھا جانے
نیک عمل اور نیک ارادہ

۲۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر ان سے متعلق کہانی بنائیں اور سنائیں۔

downloaded from https://infohubhmssissed.com/

Scanned with CamScanner

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی کہانی درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ایک لومڑی اِدھر اُدھر گھومتی پھر رہی تھی۔ اچانک اُس کی نظر ایک بچّے پر پڑی، جو رو رہا تھا۔ لومڑی اس کے پاس گئی اور پوچھا: "پیارے دوست! کیا ہوا؟ آپ کیوں رو رہے ہیں؟" بچّے نے لومڑی کو بتایا: "میری بھیڑ کہیں کھو گئی ہے۔ میں نے ہر جگہ تلاش کیا ہے مگر وہ کہیں نہیں ملی۔" لومڑی نے اُسے تسلّی دی اور کہا کہ پریشان مت ہو، میں بھیڑ تلاش کرنے میں تمھاری مدد کرتی ہوں۔ لومڑی بچے کو ساتھ لیے اِدھر اُدھر بھیڑ کو تلاش کرتی ہوئی آگے بڑھی تو انھیں ایک کھیت میں بھیڑ نظر آ گئی۔ "وہ رہی میری بھیڑ!" بچہ بھیڑ کو دیکھ کر چلّایا۔ بچّے نے مدد کرنے کے لیے لومڑی کا شکریہ ادا کیا۔

سوالات

(الف) بچّہ کیوں رو رہا تھا؟

(ب) لومڑی نے بچّے سے کیا کہا؟

(ج) بھیڑ کہاں سے ملی؟

(د) اِس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے جملوں کو اِستفہامیہ اور اِقراری جملوں میں تبدیل کریں۔

جملے	اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے
احمد نے خط لکھا تھا۔		
سارہ نے کتاب پڑھی تھی۔		
دھوبی نے کپڑے دھوئے تھے۔		
اُستاد نے بچّوں کو شاباش دی۔		

۵۔ خط کشیدہ الفاظ کے مؤنث لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہاتھی سونڈ ہلا رہا تھا، جب کہ ______ خاموش کھڑی تھی۔
- بکرا اور ______ گھاس کھا رہے تھے۔
- بندر اِدھر اُدھر اچھل رہا تھا اور ______ کیلے کھا رہی تھی۔
- ہم نے چڑیا گھر میں مور اور ______ دیکھے۔

Scanned with CamScanner

۔ مناسب حروفِ استعجاب کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- ________ تیرے کیا کہنے۔
- ________ یہ میں نے کیا کر دیا۔
- ________ کتنے خُوب صُورت پھُول ہیں۔
- ________ کیا لذیذ بریانی ہے۔

۔ نیچے دیے ہوئے الفاظ کے درست مُترادف اور مُتضاد چُن کر مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جھوٹا — کاہل — سُکھ — سچا — چُست — رنج — اندھیرا — آسان — روشنی — مُشکل

الفاظ	مترادف	متضاد
دُکھ		
دُشوار		
سُست		
صادق		
اُجالا		

لکھنا

۔ دیے ہوئے ہندسوں کے سامنے لفظی گنتی لکھیں۔

۲۲: ________	۲۸: ________	۳۰: ________
۲۳: ________	۲۶: ________	۲۹: ________

۔ اپنے سکول میں سپورٹس ڈے منعقد کرنے کے لیے پرنسپل صاحب کے نام درخواست لکھیں۔

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

Scanned with CamScanner

سبق ۱۴

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- روزمرہ گفت گو میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔
- عبارت پڑھ کر (بلند خوانی / خاموش مطالعہ کر کے) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم ساٹھ کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔
- گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت اور اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔
- روزمرہ معاملات (گھر، سکول، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کر سکیں۔

downloaded from https://infohubmegasissed.com/

سوچیں اور بتائیں

- عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
- حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا کیا نام تھا؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نبی کریم ﷺ کی ازواجِ مطہرات کو اُمّ المومنین یعنی "مومنوں کی مائیں" کہا جاتا ہے۔
- حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "دو عالم میں افضل ترین عورتیں مریم اور خدیجہ ہیں۔" (صحیح بخاری)

برائے اساتذۂ کرام: تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذۂ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تلفُّظ سیکھیں

مُعزَّز	تِجارت	سِیرت	مُصِیبت	نَبوَّت	تَسلّی

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکّہ مکرمہ کی ایک مُعزَّز اور مال دار خاتُون تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت نیک دل اور سخی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سمجھ داری، نیک سیرت اور اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے لوگ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو "طاہرہ" کہتے تھے۔ طاہرہ کا مطلب ہے: "پاکیزہ خاتُون۔"

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تِجارت کرتی تھیں۔ وہ اپنا مال تاجروں کے ہاتھ دوسرے مُلکوں میں بھیجتی تھیں۔ ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم، حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مال تجارت کی غرض سے مُلکِ شام لے کر گئے۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غُلام میسرہ بھی اِس سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے ہم راہ تھا۔ واپسی پر غُلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی دیانت اور تجارت میں ہونے والے نفع کے بارے میں حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتایا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ سُن کر بہت خوش ہوئیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غُلام کا کیا نام تھا؟
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی عُمر مُبارک کیا تھی؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی عظمت، شخصیت، امانت، دیانت، شرافت اور صداقت سے متاثر ہو کر حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کو شادی کا پیغام بھجوایا۔ اُس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی عُمر پچیس سال اور حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عُمر چالیس برس تھی۔

نمونے کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی پہلی بیوی تھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ بچوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سب سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم پر ایمان لائے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

نِکاح کے بعد حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا گھر بار، مال و دولت سب کچھ نبی کریم ﷺ پر قر
کر دیا۔ آپ دن رات نبی کریم ﷺ کی خِدمت کرتیں اور ہر حال میں آپ ﷺ کا ساتھ دیتی رہیں۔
آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمیشہ نبی کریم ﷺ کو مُفید مشورے دیتی تھیں۔

نبی کریم ﷺ پر چالیس سال کی عُمر میں غارِ حرا میں وحی نازل ہوئی۔ آپ ﷺ بہت گھبرائے ہوئے
واپس آئے۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ ﷺ کو تسلّی دی اور کہا آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے ہیں
غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔ مہمانوں کی خاطر کرتے ہیں اور رِشتے داروں کا خیال رکھتے ہیں۔ اللہ تع
ایسے بندوں کو مُصیبت میں نہیں ڈالتا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم ﷺ پر اِیمان لے آئیں۔ عورتوں میں سے س
سے پہلے مُسلمان ہونے کا شَرف حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی کو حاصل ہے۔

جب نبی کریم ﷺ نے نبوّت کا اِعلان کیا تو مکّہ مکرمہ کے لوگ آپ ﷺ کے دُشمن ہو گئے۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعا
نے اِس کڑے وقت میں بھی آپ ﷺ کا ساتھ نہ چھوڑا۔ حضور ﷺ کو حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بہت مَحبّت تھ
اُن کی وفات کے بعد بھی نبی کریم ﷺ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذِکر مَحبّت سے کرتے تھے۔ آپ ﷺ فرما
"جس وَقت لوگوں نے میرا اِنکار کیا وہ مُجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جُھٹلایا اُنھوں نے میری تصدیق کی۔"
(مسند احمد)

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا "اُمّ المومنین" ہیں، یعنی اِیمان والوں کی ماں۔ اُن پر اللہ تعالیٰ کی بے شُمار رحمت
ہوں۔ (آمین)

ہم نے سیکھا

- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مال دار اور نیک خاتون تھیں۔
- عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اِسلام قبول کیا۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مُشکلات اور مُصیبتوں کے باجود ہمیشہ نبی کریم ﷺ کا ساتھ دیا۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی کریم ﷺ کی سب سے پہلی زوجہ اور اُمّ المومنین ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مال دار	امیر، دولت مند	غرض	وجہ
ہم راہ	ساتھ	منافع	فائدہ
کڑے	مُشکل	برس	سال

آپ نے کیا سمجھا؟

سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- نبی کریم ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر تھی: | تیس سال | چالیس سال |
- حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کرتی تھیں: | کھیتی باڑی | تجارت |
- عورتوں میں سب سے پہلے ایمان لائیں: | حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا | حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا |
- مکہ مکرمہ کے لوگ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہتے تھے: | طاہرہ | صادقہ |
- نبی کریم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی: | غارِ ثور میں | غارِ حرا میں |

سبق کے مطابق خالی جگہ میں درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ مکرمہ کی ایک ______ اور مال دار خاتون تھیں۔
- حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دن رات نبی کریم ﷺ کی ______ کرتیں۔

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بچوں کو ان کا مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمیوں سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم ﷺ کو شادی کا ______ دیا۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنا ______ تاجروں کے ہاتھ دوسرے مُلکوں میں بھیجتی تھیں۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت نیک دِل اور ______ تھیں۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ، حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سامان کون سے مُلک لے کر گئے؟

(ب) نبی کریم ﷺ پر جب پہلی وحی نازل ہوئی تو حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اُنھیں کن الفاظ میں تسلّی دی؟

(ج) حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضور ﷺ کی کن خُوبیوں سے مُتاثر ہوئیں؟

(د) ''اُمّ المومنین'' کا کیا مطلب ہے؟

(ہ) حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

downloaded from https://mashhbhmaclasses.com/

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی عبارت غور سے سُنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

اِسلامی مُعاشرے میں مَسجِد کو بہت اہمیّت حاصل ہے۔ مَسجِد مُسلمانوں کی عِبادَت کا مرکز ہے۔ یہاں مُسلمان دن میں پانچ مرتبہ با جماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ ایک ہی صَف میں کھڑے ہونے سے اُن میں مُساوات کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اِس کے علاوہ بچّے مَسجِد میں قُرآنِ مجید کی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں۔ مَسجِد کے کُچھ آداب ہیں، جن کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ جیسے:

- مَسجِد میں صاف سُتھرا لباس پہن کر جانا چاہیے۔
- مَسجِد میں شور شرابا نہیں کرنا چاہیے۔
- مَسجِد کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔
- مَسجِد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں اور باہر نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سُنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔
بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ مل کر پہیلیاں بنائیں۔ ایک گروہ پہیلی سنائے اور دوسرا گروہ بوجھ کر جواب دے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہ سے کروائیں۔ مزید براں بچوں سے کہیں کہ اگر انھیں کوئی لطیفہ یا پہیلی آتی ہے تو جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی سننے، سمجھنے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے تا کہ وہ روزمرہ گفتگو میں بلا جھجک حصہ لے سکیں۔

Scanned with CamScanner

سوالات

- اِسلامی معاشرے میں مَسجِد کو کیا اہمیت حاصل ہے؟
- مَسجِد کے تین آداب بتائیں۔
- بچے مَسجِد میں کس چیز کی تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل

عددی ترتیب

دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں۔

عمران کے سکول میں دوڑ کا مُقابلہ ہوا۔ کُل پانچ بچّوں نے مقابلے میں حصّہ لیا۔ مُقابلہ شروع ہوا تو احمد سب سے آگے تھا لیکن کچھ ہی دیر میں علی نے اُسے پیچھے چھوڑ دیا اور **پہلے نمبر** پر آ گیا۔ **دُوسرے نمبر** پر ہارون اور **تیسرے نمبر** پر حَسن آیا۔ جیتنے والے بچّوں کو اِنعام دیا گیا۔

اوپر دیے ہوئے پیراگراف میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ پہلے، دُوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والوں کی ترتیب کو ظاہر کر رہے ہیں، اسے ''عددی ترتیب'' کہتے ہیں۔

گنتی	عددی ترتیب		
ایک	پہلا	پہلی	پہلے
دو	دوسرا	دوسری	دوسرے
تین	تیسرا	تیسری	تیسرے
چار	چوتھا	چوتھی	چوتھے
پانچ	پانچواں	پانچویں	پانچویں

گنتی	عددی ترتیب		
چھے	چھٹا	چھٹی	چھٹے
سات	ساتواں	ساتویں	ساتویں
آٹھ	آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
نو	نواں	نویں	نویں
دس	دسواں	دسویں	دسویں

۲۔ درست عددی ترتیب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- چڑیوں میں ______ چڑیا بڑی ہے۔
- احمد نے ______ غُبارہ پھاڑ دیا۔
- عائشہ دوڑ میں ______ نمبر پر آئی۔

تیسرا	تیسری	تیسرے
آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
پانچواں	پانچویں	پانچویں

downloaded from https://infonubamssissi.com

Scanned with CamScanner

نواں	نویں	نویں
ساتواں	ساتویں	ساتویں

- ڈبوں میں ______ ڈبا کھلا ہے۔
- سارہ ______ جماعت میں پڑھتی ہے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ خط کشیدہ مذکر الفاظ کے مؤنث لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- راجا اور ______ سیر کے لیے گئے۔
- دھوبی اور ______ نے کپڑے دھوئے۔
- خالُو نے ______ کو خط لکھا۔
- میرے ماموں جان اُستاد اور ______ ڈاکٹر ہیں۔
- چچا اور ______ کل لاہور جائیں گے۔

downloaded from https://infohubhmssissed.com/

اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملے

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

کالم: الف	کالم: ب	کالم: ج
کیا یہ تُمھاری کتاب ہے؟	جی ہاں! یہ میری کتاب ہے۔	یہ میری کتاب نہیں ہے۔
کیا ہم میچ کھیلیں گے؟	جی ہاں! ہم میچ کھیلیں گے۔	ہم میچ نہیں کھیلیں گے۔

کالم: الف میں دیے ہوئے جملوں میں کوئی نہ کوئی سوال پوچھا جا رہا ہے۔ اِس لیے یہ "اِستفہامیہ جملے" ہیں۔ کالم: ب میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اقرار کیا گیا ہے، اِس لیے یہ "اِقراری جملے" ہیں۔ جب کہ کالم: ج میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اِنکار کیا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کسی بات کا اِنکار کیا جائے، "اِنکاری جملے" کہلاتے ہیں۔

برائے اساتذہ:
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو عددی ترتیب کا تصور سمجھائیں۔ کمرہ جماعت میں موجود مختلف چیزوں کی مدد سے اس کی وضاحت کریں۔
سوال نمبر ۷ میں دیے ہوئے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بچوں سے پوچھیں۔ بعد ازاں جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

Scanned with CamScanner

دیے ہوئے اِستفہامیہ جملوں کو اِقراری اور اِنکاری جملوں میں تبدیل کریں۔

اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے	اِنکاری جملے
کیا علی نے کھانا کھایا تھا؟		
کیا لڑکوں نے فُٹ بال کھیلا تھا؟		
کیا سڑک پر بھیڑ تھی؟		
کیا کل رات بارِش ہوئی تھی؟		
کیا حَسن نے سبق پڑھا تھا؟		

پڑھیں

دیے ہوئے الفاظ ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

لکڑی	وُضُو	مہربان	خِدمَت	ٹکڑے	فارِغ
شُکریہ	مُلک	تھکاوَٹ	داخِل	عِلْم	رواج
عادات	دُھوپ	سَمندر	موسم	فیصلہ	عظیم
چَشمہ	سہیلی	ندی	یقین	وُصول	کہانی
کِنارے	بُھوک	آسمان	فیصلہ	نِشان	جھیل

بچے استفہامیہ اور اقراری جملوں کا تصور سیکھ چکے ہیں۔ ان تصورات کا اعادہ کروانے کے بعد انکاری جملوں کا تصور سمجھائیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ استفہامیہ جملے بولے، دوسرا گروہ انھیں اقراری اور تیسرا گروہ انھیں انکاری جملوں میں تبدیل کرے۔

صفحہ نمبر ۱۰۳ میں دیے ہوئے کثیر الاستعمال الفاظ ایک منٹ میں بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی پڑھنے کی رفتار کو بہتر بنانا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

رَحمت	جنگل	عمل	عِلاقہ	نمُونہ	باعث
شہرت	آسان	حِفاظَت	تعلیم	نصیحت	ایمان
روشنی	مَنظر	صادِق	اہمیّت	اخبار	بہترین
میدان	تقسیم	پیغام	خالق	کہانی	مَنزل
خِدمَت	اِعلان	ترقّی	دُنیا	اِظہار	مہارَت

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے بارے میں دس ایسے جملے لکھیں، جن کے درمیان ربط موجود ہو۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ گھر اور سکول میں پیش آنے والے مُختلف مسائل کی فہرست بنائیں۔ اُن سے متعلق بات چیت کریں اور اُن کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔

بچوں کو رواداری کا مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ تینوں گروہوں کو تین مختلف صورتِ حال دیں۔ جیسے: سب بچے کینٹین پر قطار بنائے
چیزیں خرید رہے ہیں کہ ان کا کوئی ہم جماعت آ کر قطار میں سب سے آگے کھڑا ہو جاتا ہے۔ سب مل کر کرکٹ کھیل رہے ہیں کہ ایک دوست کا ہاتھ لگنے سے
گیا اور دونوں میں جھگڑا شروع ہو گیا۔ ان کا پسندیدہ کھلونا ان کے چھوٹے بھائی سے ٹوٹ گیا۔ بچوں سے کہیں کہ وہ متعلقہ صورت حال پر بات چیت کریں اور
متعلقہ درست حل تجویز کریں۔

سبق ۱۵

وہ کون تھا؟

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کہانی سُن کر دوبارہ وہی کہانی خاص خاص نکات سمیت زبانی سنا سکیں۔
- اُردو میں لکھی ہوئی کسی بھی عبارت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔
- تیس سے چالیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- تقریر کے مراحل (آغاز، عروج اور اختتام) کا خیال رکھ کر اظہار کر سکیں۔
- اِسم معرفہ اور اِسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- کسی تقریب یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کسی ایک شہید کا نام بتائیں، جسے سب سے بڑا فوجی اعزاز دیا گیا ہو۔
- کیا آپ بڑے ہو کر فوجی بننا چاہتے ہیں؟ وجہ بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔ اب تک جتنے شہیدوں کو یہ اعزاز دیا گیا ہے، اُن میں راشد منہاس وہ واحد شہید ہیں، جن کا تعلق پاک فضائیہ سے ہے۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

وہ کون تھا؟

تلفظ سیکھیں

دَستہ	تَربیت	جَست	کنٹرول ٹاور	تجربہ کار	گتھم گتھا	تہیّہ	مُستعِد

یہ ۲۰ر اگست ۱۹۷۱ء کی ایک روشن صُبح تھی۔ پاک فضائیہ کی تَربیت حاصل کرنے والے ہوابازوں کا دستہ اپنی مشقی پرواز کے

لیے تیار تھا۔ اِن میں چمک دار آنکھوں والا ایک ذہین نوجوان بھی شامل تھا۔ یہ اُس نوجوان کی تیسری تنہا پرواز تھی۔ نوجوان نے اپنے طیارے کا انجن سٹارٹ کیا اور اُسے رَن وے پر چلانا شروع کیا۔

اسی دوران میں رَن وے پر ایک جیپ آکر رُکی۔ جیپ میں سے اس نوجوان کا اُستاد مطیع الرحمٰن باہر نکلا اور اُس نے نوجوان کو رُکنے کا اِشارہ کیا۔ نوجوان نے سوچا کہ شاید اُس کا اُستاد اُسے کوئی ہِدایت دینا چاہتا ہے۔ اِس لیے اُس نے طیارہ روک دیا۔ طیارہ رکتے ہی مطیع الرحمٰن نے ایک جَست لگائی اور زبردستی طیارے میں بیٹھ گیا۔ اُس نے بیٹھتے ہی طیارے کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے کر اُڑانا شروع کر دیا۔ نوجوان کی یہ تنہا پرواز تھی اِس لیے وہ حیران ہوا کہ اُستاد کیوں طیارہ چلا رہا ہے۔ جلد ہی اُسے پتا چل گیا کہ طیارے کا رُخ بھارت کی طرف ہے۔ اُسے یقین ہو گیا کہ اُس کا اُستاد مُلک دُشمن ہے اور وہ طیارہ اغوا کر کے بھارت لے جانا چاہتا ہے۔ نوجوان نے فوراً کنٹرول ٹاور کو طیارہ اغوا ہونے کی اطلاع دی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- نوجوان نے طیارہ کیوں روکا؟
- مطیع الرحمٰن کون تھا اور وہ زبردستی طیارے میں داخل کیوں ہوا؟

مطیع الرحمٰن نے نوجوان کو دوا کے ذریعے سے بے ہوش کرنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا۔ اب نوجوان مُستعِد ہو گیا۔ اُس

سبق کی بلند خوانی درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو اسلام کی رو سے شہید کے درجے اور مرتبے کے بارے میں بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

نے اپنے اُستاد سے طیارے کا کنٹرول چھیننے کی کوشش شروع کر دی۔ چوں کہ اُس کا مُقابلہ ایک تجربہ کار اور طاقت ور شخص سے
تھا، اس لیے وہ کام یاب نہ ہو سکا۔ طیارہ تیزی سے بھارت کی سرحد کی جانب بڑھ رہا تھا۔
نوجوان نے تہیّہ کر لیا کہ وہ طیارے کو کسی صُورت میں بھی بھارت نہیں جانے دے گا۔ وہ اپنے اُستاد سے گتھم گتھا

ہو گیا۔ جب اُسے یقین ہو گیا کہ طیارے پر قابو پانا اب مُمکن نہیں رہا تو اُس نے طیارے کا رُخ زمین کی طرف کر دیا۔ طیارہ پُوری رفتار سے نیچے کی طرف آیا اور زمین سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ نوجوان کون تھا؟ یہ نوجوان راشد منہاس تھے۔ راشد منہاس کراچی میں پیدا ہوئے۔ بی۔ایس سی کا اِمتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کرنے کے بعد وہ اگست ۱۹۷۱ء میں پائلٹ آفیسر بنے۔ شہادت کے وقت اُن کی عُمر تقریباً بیس سال تھی۔
راشد منہاس نے جس بے مِثال جرأت اور بہادری کا مُظاہرہ کیا، اس کے صلے میں اُنھیں مُلک کے سب سے بڑے فوجی اعزاز "نشانِ حیدر" سے نوازا گیا۔

ہم نے سیکھا

- راشد منہاس نے وطن کی خاطر جان قُربان کر دی۔
- راشد منہاس کی شہادت نے پاکستانی نوجوانوں کو جرأت، بہادری اور جاں نِثاری کا سبق دیا۔
- راشد منہاس کو نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

بچوں کو بتائیں کہ راشد منہاس شہید نے اپنے وطن کے لیے جان قُربان کر دی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنے وطن کے لیے کسی قُربانی سے دریغ نہ کریں۔ بچوں سے کہیں کہ اگر بہادری کا کوئی اور واقعہ اُنھیں یاد ہو تو کمرۂ جماعت میں سنائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://...

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِغوا کرنا	کسی کو اُس کی مرضی کے بغیر لے جانا	پاش پاش ہونا	ٹکڑے ٹکڑے ہونا
تہیّہ کرنا	پکّا ارادہ کرنا	جرأت	بہادری
جَست	چھلانگ	دَستہ	فوجی سپاہیوں پر مُشتمل ایک گروہ
صِلہ	بدلہ	مُستعِد	چوکس، تیار

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

ایک روشن صُبح تھی:	۲۰/ اگست ۱۹۷۱ء کی	۲۱/ اگست ۱۹۷۱ء کی
ذہین نوجوان کی تنہا پرواز تھی:	دُوسری	تیسری
مطیع الرحمٰن نے نوجوان کو اشارہ کیا:	جہاز روکنے کا	جہاز اُڑانے کا
طیارہ تیزی سے سرحد کی جانب بڑھ رہا تھا:	چین کی	بھارت کی
راشد منہاس کو فوجی اعزاز دیا گیا:	سِتارۂ جرأت	نشانِ حیدر

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- پاک فضائیہ کی تربیت حاصل کرنے والے ہوابازوں کا ________ اپنی مشقی پرواز کے لیے تیار تھا۔
- نوجوان نے اپنے طیارے کا ________ سٹارٹ کیا۔

اساتذۂ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com

Scanned with CamScanner

- طیارہ پوری رفتار سے نیچے کی طرف آیا اور ________ سے ٹکرا گیا۔
- طیارہ رُکتے ہی مطیع الرحمٰن نے ایک ________ لگائی اور زبردستی طیارے میں بیٹھ گیا۔
- شہادت کے وقت راشد منہاس کی عمر تقریباً ________ سال تھی۔

دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مطیع الرحمٰن طیارے کو اغوا کیوں کرنا چاہتا تھا؟
(ب) راشد منہاس نے کنٹرول ٹاور کو کیا پیغام دیا؟
(ج) راشد منہاس نے طیارہ کیوں تباہ کر دیا؟
(د) اگر آپ راشد منہاس شہید کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
(ہ) سبق کے مطابق راشد منہاس شہید کے کردار کی دو خوبیاں لکھیں۔

مِل کر کریں بات

دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور کمرہ جماعت میں سنائیں۔

لفظوں کا کھیل

دیے ہوئے اعداد کو لائن لگا کر لفظی گنتی سے ملائیں۔

۳۴ ۳۱ ۳۹ ۳۲ ۳۵ ۳۸ ۳۶ ۳۳ ۳۷ ۴۰

انتالیس بتیس چونتیس پینتیس اکتیس سینتیس چالیس اڑتیس چھتیس تینتیس

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں پھر کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کے تحت دی ہوئی تصاویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں کہانی بنانے اور سنانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہانی کا عنوان اور اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔ بعد ازاں اساتذہ بہادری کے موضوع پر بچوں کو کہانی سنائیں اور کہانی کے اہم نکات بھی پوچھیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کا مقصد بچوں کو لفظی گنتی سکھانا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

قواعد سیکھیں

۷۔ تصاویر پہچانیں، اِسم معرفہ کے گرد ڈبا بنائیں اور اِسم نکرہ کے گرد دائرہ لگائیں۔

۸۔ دی ہوئی تصویر سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھیں اور پھر انھیں فعل حال اور فعل مُستقبل میں تبدیل کریں۔

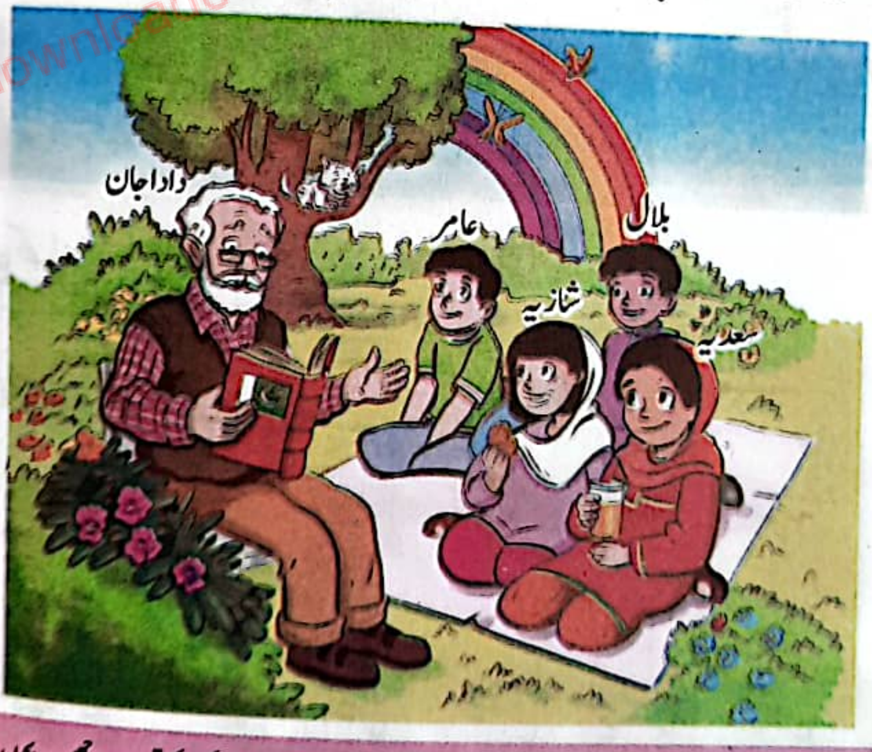

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے دی ہوئی تصاویر کے بچوں سے نام پوچھیں۔ بچوں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی تعریف پوچھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ
تصاویر میں سے اسم معرفہ اور دوسرے گروہ کو اسم نکرہ کی تصاویر تلاش کرنے اور ان کے نام بتانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے فعل ماضی،
حال اور فعل مستقبل کی تعریف سنیں۔ بچوں کو تصویر سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے بنانے کے لیے کہیں۔ اس سے قبل بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ فعل ماضی
جملے باری باری بولے، دوسرا گروہ انھیں فعل حال اور تیسرا گروہ انھیں فعل مُستقبل میں تبدیل کرے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

دوپہر کا وقت تھا اور دُھوپ بہت تیز تھی۔ دو مُسلمان بھائی سائیکل پر سوار ایک قصبے کی طرف جا رہے تھے۔ اچانک ایک ہندو لڑکا اُن کی سائیکل سے ٹکرا کر زخمی ہو گیا۔ دونوں بھائی اُسے اُٹھا کر ہسپتال لے گئے۔ ڈاکٹر نے لڑکے کو ابتدائی طبّی امداد دینے کے بعد جو دوا لکھ کر دی، وہ قریبی دواخانوں سے نہ ملی۔ پتا کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ دوا ۱۴ کلومیٹر دُور واقع شہر کے دواخانے سے ملے گی۔ دونوں بھائیوں نے فاصلے کی پروا کیے بغیر شہر سے دوا لا کر دی۔ یہ دونوں بھائی عزیز احمد اور سردار احمد تھے۔ یہ وہی عزیز احمد ہیں، جنھیں ہم میجر عزیز بھٹّی شہید کے نام سے جانتے ہیں۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

سوالات

- میجر عزیز بھٹّی شہید اور اُن کے بھائی نے زخمی ہِندو لڑکے کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
- اگر آپ میجر عزیز بھٹّی شہید اور اُن کے بھائی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟
- اِس واقعہ سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟
- اگر آپ کسی کو تکلیف میں دیکھیں تو کیا کریں گے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ اپنے وطن کے لیے کیا کرنا چاہیں گے؟ دس جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ آغاز، عروج اور اختتام کا خیال رکھتے ہوئے دیے ہوئے موضوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے — آتے ہیں جو کام دُوسروں کے

۱۲۔ اپنے سکول میں مُنعقد ہونے والی کسی بھی تقریب کا احوال کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں اور بتائیں کہ آپ کو اس کی کون سی سرگرمی زیادہ پسند آئی اور کیوں؟

سوال نمبر ۱۰ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے موضوع سے متعلق تقریر تیار کرنے میں بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔

سبق ۱۶

اورصِلہ مل گیا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کہانی یا عبارت پڑھ کر (بلند خوانی، خاموش مطالعہ کر کے) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی اور حال کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملوں میں فرق کر سکیں۔
- مکالماتی گفت گو میں حصہ لے سکیں۔

downloaded from https://iftikhbhmissed.com/

سوچیں اور بتائیں

- کیا کبھی کسی نے آپ کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کیسے؟
- چند اچھی عادات کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسولُ اللہ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے:

''تم زمین والوں پر رحم کرو۔ آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔'' (مسند ابی داؤد)

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

اور صِلہ مِل گیا

تلفّظ سیکھیں

مُوسلا دَھار	تَختی	اَفسُردَہ	زَرخیز	فِکرمَند	نَصب	صِلَہ

شام کا وقت تھا۔ تیز بارش میں ایک ننّھی سی چڑیا جان بچانے کے لیے جیسے ہی گیندے کے پھول پر بیٹھی، وہ چلّایا: ''ارے ارے کیا کرتی ہو؟ ہٹو، نہیں تو میں گرا۔'' ننّھی چڑیا جلدی سے اُڑ کر زمین پر بیٹھ گئی اور پھُوٹ پھُوٹ کر رونے لگی۔

مُوسلادھار بارش ہو رہی تھی۔ اس باغ میں سوائے چند پھُولوں اور ننّھے منّے پودوں کے پناہ لینے کے لیے کوئی جگہ نہ تھی اور ان میں سے کوئی بھی مدد کے لیے آمادہ نہ تھا۔

ننّھے پودے نے جو چڑیا کو یوں روتے ہوئے دیکھا تو اُسے اس پر رحم آگیا۔ وہ بولا: ''ننّھی چڑیا! اُداس مت ہو۔ آؤ! میرے پاس آکر بیٹھ جاؤ۔ میں تُمھیں اپنی ٹہنی پر نہیں بٹھا سکتا۔ ابھی میں بہت چھوٹا اور نازک سا ہوں۔'' چڑیا جلدی سے پھُدک کر اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

اُسے اُداس دیکھ کر پودا بولا: ''ننّھی چڑیا! تم افسُردہ کیوں ہو؟'' یہ سن کر چڑیا کہنے لگی: ''رات ہو گئی ہے۔ میرے ساتھی نہ جانے کہاں ہیں اور میں اتنی تیز بارش میں واپس گھر بھی نہیں جا سکتی۔'' ننّھا پودا بولا: ''تو کیا ہوا؟ تم آج رات یہیں گزار لو اور سونے کی کوشش کرو۔'' چڑیا نے کہا: ''مجُھے ٹہنی پر بیٹھ کر نیند آتی ہے۔ میں ٹہنی پر بیٹھ کر اپنے پروں کو پھیلا کر اپنا مُنھ اُس میں چھپا کر سوتی ہوں۔'' پودا بولا: ''ابھی میں چھوٹا ہوں۔ میں جب بڑا ہو جاؤں گا تو میری بہت سی شاخیں ہوں گی۔ اُن پر پھُول کھِلیں

بچوں کو خاموشی سے سبق پڑھنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سبق کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

گے اور پھولوں سے پھل پیدا ہوں گے۔ لوگ پھل کھائیں گے۔ تم بھی آنا، پھل کھانا اور مزے سے پھر میری ٹہنیوں پر بیٹھنا۔"

چڑیا نے دُعا دی: "خدا کرے تم جلد سے جلد بڑے ہو جاؤ۔" پودے نے کہا: "اِن شاء اللہ! یہ زمین بہت زرخیز ہے، میں خُوب پروان چڑھوں گا۔ ہاں! مجھے ایک بات کا ڈر رہتا ہے۔" "وہ کیا؟" چڑیا نے پوچھا۔ "آج کل کچھ بچے سامنے سڑک پر فُٹ بال کھیلتے ہیں۔ وہ روزانہ یہاں آتے ہیں۔ باغ سے پھُول توڑتے اور میرے پتے نوچتے ہیں، اگر یہی حال رہا تو میں بچ نہیں پاؤں گا۔ شاید یہ پورا باغ ویران ہو جائے۔" پودے نے اُداسی سے کہا۔ "تم فِکر مَند مت ہو، تم نے مجھ پر رحم کھا کر میری مدد کی ہے تو اللہ تعالیٰ بھی تُمھاری مدد ضرور کرے گا، اِن شاء اللہ!" چڑیا نے جواب دیا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ننھی چڑیا نے جان بچانے کے لیے کیا کیا؟
- پودا کیوں پریشان تھا؟

یُونہی باتیں کرتے رات گزر گئی۔ صبح ہوتے ہی چِڑیا نے پودے کا شکریہ ادا کیا اور واپس گھر چلی گئی۔ چڑیا کی دُعا قبول ہوئی۔ اگلے ہی روز آس پاس کے کچھ لوگ آئے۔ اُنھوں نے باغ کے ارد گرد باڑ لگائی اور ایک طرف ایک تختی نَصب کی۔ تختی پر لکھا تھا: "پھُول توڑنا منع ہے۔" ننھے پودے کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اُسے اُس کی رحم دِلی کا صِلہ مِل گیا تھا۔

ہم نے سیکھا

- کسی کو تکلیف میں دیکھ کر اُس کی مدد کرنی چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ رحم کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
- پودے ماحول کو صاف رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمیں ان کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو رحم دلی کا مفہوم بتائیں اور نبی کریم ﷺ کی زندگی سے رحم دلی کے مختلف واقعات سنائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں تکلیف میں ہمیشہ دوسروں کے کام آنا چاہیے۔ کبھی زبان سے کوئی ایسی بات نہیں کہنی چاہیے جس سے کسی کا دل دُکھے۔ انسانوں اور جانوروں غرض یہ کہ ہر کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔ بچوں کو رحم دلی کے فوائد بتائیں، جیسے: ایک دوسرے کے ساتھ محبت کا تعلق قائم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ وغیرہ

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَفسُردَہ	اُداس، غم گین	پناہ	سہارا، حفاظت
آمادہ	تیّار	فِکرمَند	پریشان
نَصب کرنا	لگانا، گاڑنا	ننّھے مُنّے	چھوٹے چھوٹے

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

"ہٹو، نہیں تو میں گرا۔"	
"آؤ! میرے پاس آکر بیٹھ جاؤ۔"	
"مجھے ٹہنی پر بیٹھ کر نیند آتی ہے۔"	
"تم افسردہ کیوں ہو؟"	
"وہ کیا؟"	

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

چڑیا پھول پر بیٹھی:	گلاب کے	گیندے کے	
ننھے پودے کو رحم آ گیا:	فاختہ پر	چڑیا پر	
سڑک پر بچے کھیلتے تھے:	فُٹ بال	کرکٹ	

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ ان کے مفہوم کو سمجھتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssisled.com

Scanned with CamScanner

- باتیں کرتے کرتے گزر گئی: | رات | شام
- لوگوں نے اِردگرد باڑ لگائی: | پارک کے | باغ کے

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) چڑیا کیوں اُداس تھی؟
(ب) چڑیا نے اپنے سونے کا کیا طریقہ بتایا؟
(ج) پودے کو رحم دِلی کا کیا صِلہ ملا؟
(د) اگر آپ پودے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
(ہ) اِس کہانی میں آپ کو کون سا کردار زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

downloaded from https://informationbhrmssisdc.com

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ایسی صورتِ حال میں آپ کیا کریں گے، اگر:

- کوئی معذور شخص سڑک پار کرنا چاہتا ہو:
- جماعت کا کوئی ساتھی کھانے کا ڈبّا گھر بھول آیا ہو:
- کسی کو پیاس لگی ہو:
- راستے میں پتّھر پڑا ہو:
- آپ کے پاس دو پنسلیں ہوں اور آپ کے دوست کے پاس کوئی نہیں:

لفظوں کا کھیل

۶۔ تصاویر کے مطابق ڈبوں میں درست حروف لکھ کر الفاظ بنائیں اور جملے مکمل کریں۔

ہم نے ________ کی سیر کی۔

آسمان پر ________ اُڑ رہی تھی۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ اور ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کے تحت دی ہوئی تصویروں کے نام بچوں سے پوچھیں اور نامکمل جملے پڑھوائیں۔ بعد ازاں ڈبوں میں تصویروں کے ناموں کے حروف لکھوا کر جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

بچوں نے ________ کی سواری کی۔

بوڑھے شخص کے ہاتھ میں ________ ہے۔

پنجرے میں ________ ہے۔

سارہ نے گملے میں ________ لگایا۔

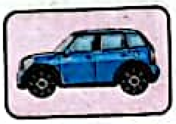
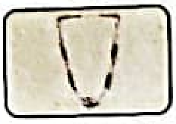

میرے ابو کے پاس ایک ________ ہے۔

رانی کے گلے میں سونے کا ________ ہے۔

downloaded from https://infohubhrmssisd.com

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے سادہ جملوں کو فعل ماضی اور فعل حال میں تبدیل کریں۔

سادہ جملے	موسمِ بہار میں پھول کھِلیں گے۔	بلّی دُودھ پیتی ہے۔
فعل ماضی		
سادہ جملے	مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	احمد نے کتاب خریدی۔
فعل حال		

دیے ہوئے جملوں میں سے اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملے تلاش کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

کیا احمد سکول گیا تھا؟	جی ہاں! یہ میری کتاب ہے۔	جی نہیں! دھوبی نے کپڑے نہیں دھوئے تھے۔
جی ہاں! سارہ نے کھانا کھا لیا تھا۔	جی نہیں! علی نے فُٹ بال نہیں کھیلا تھا۔	کیا باجی نے کھِیر پکائی تھی؟

استفہامیہ جملے	اِقراری جملے	اِنکاری جملے

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ایک دفعہ ایک یتیم بچّے کے پاؤں مین کانٹا چُبھ گیا۔ وہ درد کی شدّت سے رونے لگا۔ ایک امیر گُھڑسوار کا اُدھر سے گزر ہوا۔ یتیم کو تکلیف میں دیکھ کر اُسے رحم آ گیا۔ وہ گھوڑے سے اُترا اور اُس کے پاؤں سے کانٹا نکال دیا۔ یتیم کو سکون محسوس ہوا۔ گُھڑسوار نے اُسے گھوڑے پر بٹھایا اور اُس کے گھر چھوڑ دیا۔ چند دنوں بعد امیر آدمی کا انتقال ہو گیا۔ ایک آدمی نے اسے دیکھا کہ وہ جنت میں ٹہل رہا ہے۔ آدمی نے اُس سے پوچھا کہ آپ کو یہ مقام کیسے ملا؟ امیر آدمی نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے۔ اُس نے مجھے کانٹا نکالنے کے بدلے میں جنّت کے باغ عطا کر دیے۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

سوالات

- یتیم بچّہ کیوں رو رہا تھا؟
- گُھڑسوار نے بچّے کی مدد کیسے کی؟
- آدمی نے امیر آدمی کو جنّت میں کیا کرتے دیکھا؟
- اللہ تعالیٰ نے امیر آدمی کو جنت کے باغ کیوں عطا کیے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ کہانی "اور صلہ مل گیا" کا اختتام بدل کر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ پلاسٹک کی خالی بوتلوں اور خالی ٹین کے ڈبوں کی مدد سے گملے بنا کر ان میں مٹّی بھریں۔ اپنے نام کا ایک ایک پودا لگا کر ان
انھیں سکول میں مناسب جگہوں پر رکھیں۔ نیز خالی ڈبّوں کی مدد سے کُوڑے دان بنا کر ان پر لکھیں: "کچرا کوڑے دان میں ڈالیں"
اور پھر یہ کُوڑے دان کمرہ جماعت اور سکول میں مختلف جگہوں پر رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو گھر سے خالی گتّے کے ڈبّے، خالی پلاسٹک کی بوتلیں اور ایک ایک پودا لانے کی تاکید کریں۔ بعد ازاں گملے اور کُوڑے دان بنانے میں بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔

سبق ۱۷

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ

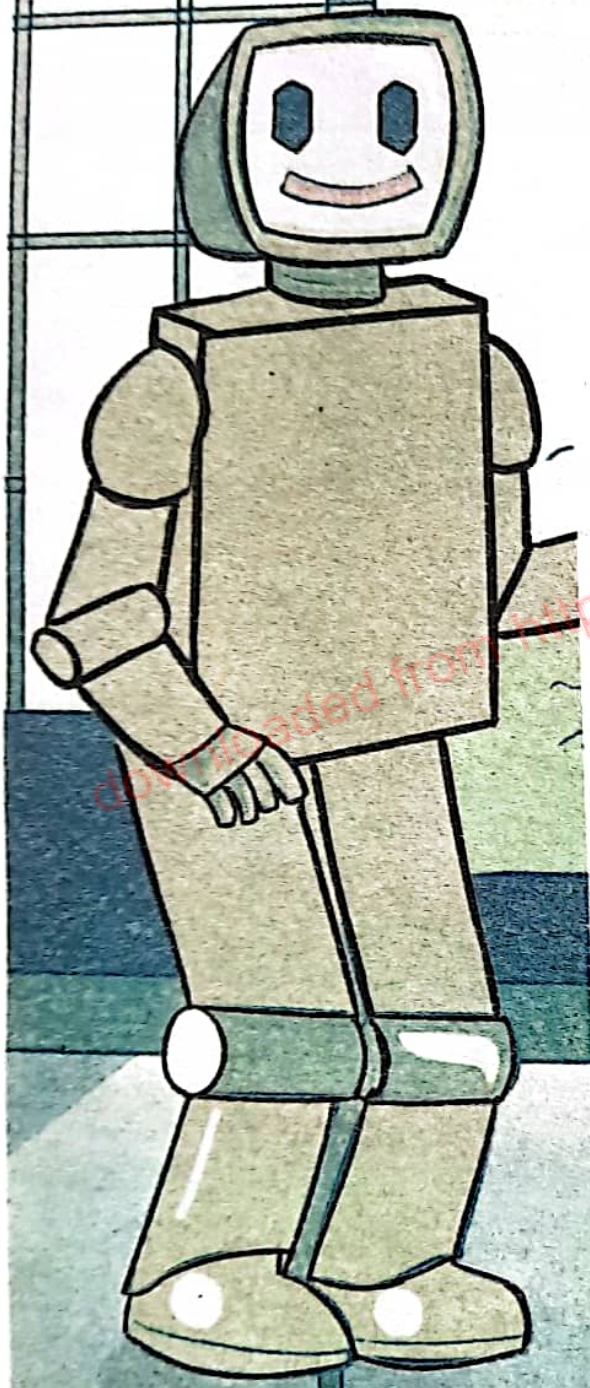

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لطیفہ سُن کر لُطف حاصل کر سکیں۔
- سُنی ہوئی کہانی سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- روزمرّہ اُردو بول چال میں حصّہ لے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم پچاس اختراعی ہجّوں والے بے معانی الفاظ پڑھ سکیں۔
- سو کثیر الاستعمال ارکان درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- استعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- لطیفے سُننے اور سُنانے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ روبوٹ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- روبوٹ سے کون کون سے کام لیے جا سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دُنیا کا پہلا روبوٹ مسلمان انجینئر ابو العز الجزری نے بنایا تھا۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ

تلفظ سیکھیں

روبوٹ	اووَرکوٹ	دِھیرے	ٹُم ٹُم	اَخروٹ

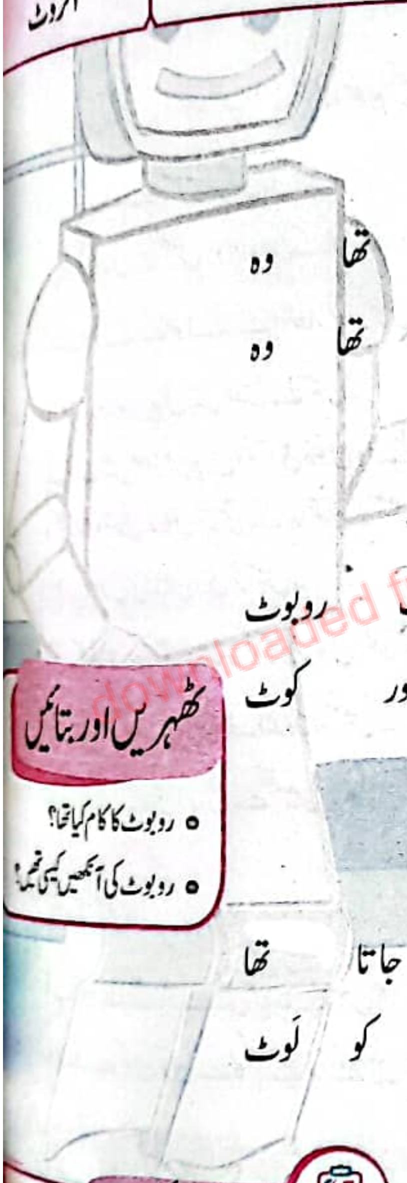

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ
پہنے تھا وہ اووَر کوٹ
دِھیرے دِھیرے چلتا تھا وہ
ٹُم ٹُم، ٹُم ٹُم جَلتا تھا وہ
ناک تھی اُس کی آلو جیسی
آنکھیں تھیں جیسے اَخروٹ
ہم نے دیکھا ایک روبوٹ
پہنے تھا وہ اوور کوٹ

اچھا سا اِک نام تھا اُس کا
چلتے رہنا کام تھا اُس کا
فوراً واپس مُڑ جاتا تھا
کہتے تھے جب اُس کو لَوٹ
ہم نے دیکھا ایک روبوٹ
پہنے تھا وہ اوور کوٹ

(امجد اسلام امجد)

ٹھہریں اور بتائیں

- روبوٹ کا کام کیا تھا؟
- روبوٹ کی آنکھیں کیسی تھیں؟

ہم نے سیکھا

- روبوٹ ایک مشین ہے، جسے انسان نے بنایا ہے۔
- روبوٹ انسان کے اشاروں پر کام کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: نظم کی خواندگی درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر شعر کے [illegible] کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ ایک مزاحیہ نظم ہے۔ کبھی کبھی مزاح ضروری ہوتا ہے لیکن یہ بات واضح رہے کہ ہمیں ایسا مذاق نہیں کرنا چاہیے جس سے کسی کا دل دکھے۔ بچوں کو طنز و مزاح کا فرق بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

...دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دھیرے دھیرے	آہستہ آہستہ	فوراً	جلدی سے	مُڑ جانا	واپس پلٹنا

آپ نے کیا سمجھا؟

... کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
دھیرے دھیرے چلتا تھا وہ	آنکھیں تھیں جیسے اخروٹ
ناک تھی اُس کی آلو جیسی	ٹھُم ٹھُم، ٹھُم ٹھُم چلتا تھا وہ
فوراً واپس مُڑ جاتا تھا	پہنے تھا وہ اوور کوٹ
ہم نے دیکھا ایک روبوٹ	کہتے تھے جب اُس کو لَوٹ

... نظم کے مطابق درج ذیل الفاظ جن مصرعوں میں آئے ہیں، وہ مصرعے لکھیں۔

- ...
- ...
- دھیرے
- پہنے

... دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) روبوٹ کیسے چلتا تھا؟

(ب) روبوٹ کی ناک کیسی تھیں؟

(ج) ٹھُم ٹھُم چلنے سے کیا مراد ہے؟

(د) روبوٹ کو جب لوٹنے کا کہتے تھے تو وہ کیا کرتا تھا؟

(ہ) انسان اور روبوٹ میں کیا فرق ہے؟

... دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔ سوال نمبر ۲، ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم ... سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے ... کاپیوں میں لکھوائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com

Scanned with CamScanner

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی کہانی غور سے سُنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

گیٹو ہاتھی اپنے امّی ابّو کے ساتھ جنگل میں ہنسی خُوشی زندگی گزار رہا تھا۔ اُس وقت ہاتھیوں کی سُونڈ نہیں ہوتی تھی۔ ایک دن اُس نے اپنے ابّو کو کہتے سنا کہ مگر مچھ بہت خطرناک جانور ہے۔ بس اُسے تجسس ہوا کہ مگر مچھ کون سا جانور ہے۔ اُس نے اپنے ماموں سے مگر مچھ کے بارے میں پوچھا تو اُنھوں نے اپنی دُم اُس کے سر پہ ماری اور بولے: ''مگر مچھ ایک ڈراؤنا جانور ہے، اُس کا ذِکر نہیں کرتے۔'' گیٹو کی تسلّی نہیں ہوئی۔ ایک دن بغیر بتائے مگر مچھ کی تلاش میں گھر سے نکل کھڑا ہوا۔ چلتے چلتے وہ ایک ندی پر پہنچا۔ وہاں اُسے بڑے سے مُنھ والا ایک لمبا سا جانور دکھائی دیا۔ وہ اُس کے قریب گیا اور بولا: ''کیا آپ جانتے ہیں کہ مگر مچھ کہاں رہتا ہے؟'' اُس جانور نے ہاں میں سر ہلایا اور بولا: ''میرے پاس آؤ، میں تمھارے کان میں بتاتا ہوں کہ مگر مچھ کہاں رہتا ہے؟'' گیٹو جیسے ہی اُس جانور کے قریب گیا، اُس نے فوراً اپنا بڑا سا مُنھ کھولا اور اُس کی ناک پکڑ لی۔ گیٹو نے پورا زور لگا کر خُود کو چھڑانے کی کوشش کی تو اُس کی ناک کِھنچتے کِھنچتے لمبی ہو گئی۔ تب سے ہاتھیوں کی ناک لمبی ہے، جسے ہم سُونڈ کہتے ہیں۔

downloaded from https://informationhrmsindeed.com/

سوالات

- گیٹو کہاں رہتا تھا؟
- گیٹو نے اپنے ماموں سے مگر مچھ کے بارے میں پوچھا تو اُنھوں نے کیا کہا؟
- گیٹو کی ناک لمبی کیسے ہو گئی؟
- آپ کے خیال میں بڑے سے مُنھ والا جانور کون تھا؟

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہمیں ہنسی مذاق کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

برائے اساتذہ کرام
سوال نمبر ۵ میں دی ہوئی کہانی بچوں کو سنائیں، بعد ازاں بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات پوچھیں۔
سوال نمبر ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق نئے الفاظ بنائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

مثال: لفظ "سیر" کے اوپر تین نقطے لگائیں تو بنے گا: شیر — شیر کو جنگل کا بادشاہ بھی کہتے ہیں۔

- لفظ "بیتھی" کے اوپر سے دو نقطے ہٹا کر "ط" لگائیں تو بنے گا: ______ ______
- لفظ "بل" کے نیچے دو نقطے اور لگائیں تو بنے گا: ______ ______
- لفظ "چار" کے نیچے سے دو نقطے ہٹا دیں تو بنے گا: ______ ______
- لفظ "چاک" کے نیچے سے نقطے ہٹا کر اوپر ایک نقطہ لگائیں تو بنے گا: ______ ______

downloaded from https://infohubhrmsassed.com

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- امیر لوگوں کو ہمیشہ ______ لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔
- صُبح سے ______ تک بارش ہوتی رہی۔
- ہمارے گاؤں سے ______ تک پکّی سڑک بن چکی ہے۔
- ہمیں کام کرنے کے بعد ہی ______ کرنا چاہیے۔
- روبوٹ سے بتّیاں جلانے اور ______ کا کام بھی لیا جاتا ہے۔

۹۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اِستعجابیہ (حیرت کے) جملے تلاش کر کے دی ہوئی خالی جگہ میں لکھیں۔

سبحان اللہ! کیا خوب صُورت آواز ہے۔	افسوس! میرا بٹوہ گم ہوگیا۔	افوہ! میری بات آپ کی سمجھ میں نہیں آئی۔
لوگو! میری بات سنو۔	واہ! کیا لذیذ کھیر ہے۔	دروازے پر کون ہے؟
اوہو! یہ چٹنی تو کھٹی ہے۔	یہ کتاب کس کی ہے؟	یا اللہ! رحم فرما۔

اساتذہ: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کا مقصد بچوں کو الفاظ سازی کی مشق کروانا ہے۔ نئے الفاظ بنانے میں بچوں کی مدد کریں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے متضاد بتائے۔ بعدازاں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھوا کر جملے مکمل کروائیں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے استعجابیہ جملوں کا مفہوم پوچھیں۔ بعدازاں سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل بے معانی الفاظ کو ایک منٹ میں روانی سے پڑھیں۔

تاقا	صوتھی	کاما	ثوزو	سافی	کابھے	ثاکھا	عاضا	شاثا	بانپے
چاعا	خوطو	جاسا	بھاچا	ماجے	کھوزا	واشی	جھاپا	عاخی	گھریے
فانا	لوضا	خابھا	ٹاضی	بوکھا	چھاجا	بھاخی	روصو	تھونما	نوتا
ماخی	توظو	نمابو	ثابھی	گاکھا	راگھی	ڑاسا	ٹاپا	فورہو	کاخے
واتھی	جاڑھی	ڈوثو	زاگو	واغی	ڈوجی	ٹودھو	زوفو	لازی	گاجے

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ فرض کریں کہ اگر آپ کو ایک روبوٹ مل جائے تو آپ اُس سے کیا کام لینا چاہیں گے اور کیوں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ بچّوں کے رسائل/ اخبارات یا میگزین میں سے لطیفے اور مزاحیہ نظمیں پڑھیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

۱۳۔ ویب سائٹ https://rekhta.org/ebooks/okhlaqo-kahaniyan-ebooksplang=ur سے اپنی پسند کی اخلاقی کہانیاں پڑھیں، ان پر مبنی کتابچہ تیار کریں اور لائبریری میں رکھیں۔

سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے بے معانی الفاظ بچوں سے ایک منٹ میں روانی سے پڑھوائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کو رٹنے سے بچانا ہے۔ اس کے علاوہ سو کثیر الاستعمال ارکان تہجی تحریر پر لکھ کر بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔
سوال نمبر ۱۱ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۱۸

ملکۂ کوہ سار کی سیر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے اردگرد کے ماحول (اہم عمارات، قدرتی مناظر اور تفریحی مقامات وغیرہ) پر بات کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ستر الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔
- چالیس سے پچاس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھ سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی تحریروں سے لُطف اٹھا سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند، ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- اپنے ماحول (تفریحی مقامات، قدرتی مناظر اور اہم عمارات) سے متعلق کسی موضوع پر ایک منٹ تک تقریر کر سکیں۔
- تصویر / منظر کو دیکھ کر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

سوچیں اور بتائیں

- آپ گرمیوں کی چھٹیاں کیسے مناتے ہیں؟
- آپ گرمیوں کی چھٹیوں میں سیر کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
- پاکستان کے چند تفریحی مقامات کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مری کو ملکۂ کوہ سار یعنی "پہاڑوں کی ملکہ" بھی کہتے ہیں۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

ملکۂ کوہ سار کی سیر

تلفّظ سیکھیں

بُلَند و بالا	بے ساختہ	اَٹکھیلیاں	پُرکَشِش	سَیّاح	خُنکی	دِل کَش	مصنوعات

"سُبحان اللہ! کتنا خوب صورت منظر ہے۔" چیڑ، دیودار، صنوبر اور پائن کے درختوں سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں اور اُن کے درمیان بہتے ہوئے چشموں کو دیکھ کر بے ساختہ سب کے مُنھ سے نکلا۔ عائشہ اپنے بھائی احمد اور امّی، ابّو کے ساتھ لاہور سے مَری جا رہی تھی۔ راستے میں خوب صورت مناظر دیکھ کر بچّے خوش ہو رہے تھے۔

اِسلام آباد سے تقریباً ۱۵ کلومیٹر کے فاصلے پر بڑے بڑے برقی جھولے اور واٹر سلائیڈ دکھائی دینے لگے۔ عائشہ خُوشی سے کہنے لگی: "آہا! ہم مَری پہنچ گئے۔" ابّا جان نے ہنستے ہوئے کہا: "ارے نہیں بیٹا! یہ چھتر پارک ہے۔ یہاں لوگ سارا سال تفریح کی غرض سے آتے ہیں۔"

بُلَند و بالا درختوں، پُرکشش پہاڑوں اور وقفے وقفے سے آتی جاتی بادلوں کی ٹولیوں کے پیچ بَل کھاتی ہوئی سڑک پر سفر کرنے میں مزا آ رہا تھا۔ آخر ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں نے وادیِ مَری کے قریب آنے کی خبر دی۔ "چھرا پانی" کے مقام پر سب نے گرما گرم پکوڑوں اور آلو کے چپس کے ساتھ چائے کا لُطف لیا۔ "چھرا پانی" کے قُدرتی جھرنوں کا پانی گاڑی کے ٹائروں پر ڈالنے کے بعد سفر دوبارہ شروع ہوا۔

مَری پہنچ کر ابّا جان نے گاڑی ایک ہوٹل کی پارکنگ میں کھڑی کی اور پھر سب مال روڈ کی جانب چل دیے۔ مَری کی مشہور سڑک مال روڈ پر خوب رونق تھی۔ غیر ملکی سیّاح بڑی تعداد میں اِدھر اُدھر گھومتے نظر آ رہے تھے۔ اردگرد دکانوں پر خشک میوہ جات، اُونی چادریں، خُوب صُورت سویٹر اور ہاتھ سے بنی ہوئی مصنوعات رکھی تھیں۔ تھوڑا آگے گئے تو ایک تاریخی عمارت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ابّا جان نے بتایا کہ یہ سرکاری ڈاک خانے (جی پی او) کی عمارت ہے۔ مال روڈ سے پنڈی پو

برائے اساتذۂ کرام: متن پڑھانے سے قبل سبق میں دی ہوئی تصویروں سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ نمونے کی خواندگی درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔
بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

کی جانب جاتے ہوئے بچّوں نے ایک بڑے سے گھڑیال کو دیکھ کر اُس کے سامنے تصویریں بنوائیں۔

راستے میں ایک ریستوران سے کھانا کھانے کے بعد وہ پنڈی پوائنٹ سے چیئرلفٹ میں بیٹھے۔ پہلی بار چیئرلفٹ میں بیٹھنے کی وجہ سے بچّے کچھ خوف زدہ تھے۔ بادل اٹکھیلیاں کرتے نیچے آگئے تھے۔ جلد ہی وادیِ مَری کے دِل کش نظاروں نے بچّوں کا خوف دُور کر دیا۔

"بھائی! وہ دیکھیں، اتنے سارے بندر!" ایک جگہ پر بندروں کی ٹولی دیکھ کر عائشہ نے خُوشی سے تالیاں بجاتے ہوئے کہا۔ وہاں موجود سب لوگ بندروں کو کیلے، چنے اور کھانے پینے کی دوسری چیزیں کھِلا رہے تھے۔ مزے کی بات یہ تھی کہ بندر بھی بڑے مزے سے اُن کے ہاتھوں سے وہ چیزیں لے کر کھا رہے تھے۔ عائشہ اور احمد نے بھی اُن کے آگے کیلے ڈال دیے، جو اُنھوں نے جھٹ سے پکڑ کر کھا لیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سبق میں بتائے گئے کرداروں کے نام بتائیں۔
- "چھتر پارک" اسلام آباد سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

downloaded from https://infohubbrmsblessed.com/

فضا میں خُنکی بڑھ جانے کی وجہ سے واپسی کا ارادہ کیا گیا۔ مال روڈ سے ابوجان نے عائشہ کے لیے بیٹری سے چلنے والی گُڑیا، احمد کے لیے ریموٹ سے چلنے والا جہاز اور امّی جان کے لیے شال خریدی۔

عائشہ نے امّی جان سے فرمائش کر کے تازہ پھولوں کا بنا ہوا خوب صورت تاج خریدا۔ بچّوں نے وادیِ مَری کی سیر کو تصویروں میں محفوظ کیا۔ شام ہو رہی تھی اور سب تھک چکے تھے۔ اِس لیے ملکۂ کوہسار کی خُوب صُورت یادوں کو دل میں بسائے سب واپس گھر کے لیے روانہ ہوئے۔

ہم نے سیکھا

- مَری پاکستان کا ایک مشہور سیاحتی مقام ہے۔
- مَری کو ملکۂ کوہسار یعنی "پہاڑوں کی ملکہ" بھی کہا جاتا ہے۔
- یہاں سارا سال سیّاح سیر و تفریح کے لیے آتے ہیں۔

بچّوں کو بتائیں کہ پاکستان میں سیر و سیاحت کے لیے بے شمار صحت افزا مقامات ہیں، جنھیں دیکھنے کے لیے دنیا بھر سے لوگ یہاں آتے ہیں۔ یہ لوگ "سیّاح" کہلاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُلند و بالا	اونچے قد کا	بے ساختہ	بے اختیار، سوچے سمجھے بغیر
جَھٹ	فوراً	خوف زدہ	ڈرا ہوا
دِل کَش	خوب صُورت، دِل کو اچھا لگنے والا	سیّاح	سیر کا شوق رکھنے والا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب میں رنگ بھریں۔

- بے ساختہ سب کے مُنھ سے نکلا:

(ا) الحمدُللہ (ب) جزاکَ اللہ (ج) سُبحانَ اللہ

- عائشہ نے تازہ پھُولوں کا بنا ہوا خریدا:

(ا) تاج (ب) ہار (ج) گجرا

- وادیِ مَری کے راستے میں آیا:

(ا) گُلشن پارک (ب) جِیلانی پارک (ج) چھتّر پارک

- ابّا جان نے احمد کے لیے ریموٹ سے چلنے والا خریدا:

(ا) ٹرک (ب) جہاز (ج) روبوٹ

- مال روڈ پر مشہور تاریخی عمارت تھی:

(ا) ہوٹل کی (ب) ڈاک خانے کی (ج) سکول کی

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کی ہدایت دیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhomesissed.com/

Scanned with CamScanner

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ٹھنڈی ہوا کے ________ نے وادیِ مَری کے قریب آنے کی خبر دی۔
- غیر ملکی ________ بڑی تعداد میں اِدھر اُدھر گھومتے نظر آ رہے تھے۔
- ایک بڑے سے ________ کے سامنے بچّوں نے تصویریں بنوائیں۔
- 'مچھراپانی' کے قُدرتی ________ کا پانی گاڑی کے ٹائروں پر ڈالا گیا۔
- فضا میں ________ بڑھ جانے کی وجہ سے واپسی کا ارادہ کیا گیا۔

۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) عائشہ اور اس کے گھر والے چھُٹیوں میں سیر کے لیے کہاں گئے؟

(ب) "سیاح" کسے کہتے ہیں؟

(ج) مال روڈ پر چہل پہل کیوں تھی؟

(د) اگر آپ عائشہ اور احمد کی جگہ ہوتے تو آپ کیا خریداری کرتے؟

(ہ) اگر آپ کو سیر کے لیے کہیں جانے کا موقع ملے تو آپ کس جگہ جانا پسند کریں گے اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۔ سیر و تفریح کے حوالے سے اپنے صُوبے یا علاقے کی چند مشہور جگہوں کے نام بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہاں آپ کو کون سی چیزیں اچھی اور کون سی ناگوار لگتی ہیں اور کیوں؟

۔ پاکستان میں بہت سی خُوب صُورت جگہیں ہیں۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ آپ ان میں سے کس جگہ جانا پسند کریں گے اور کیوں؟

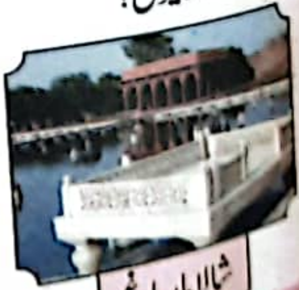
شالامار باغ

جھیل سیفُ الملوک

وادیِ کیلاش

سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی تصاویر کے بچوں کو نام بتائیں اور ان سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ بعد ازاں بچوں کو اپنی پسندیدہ جگہ کے بارے میں بتانے کے لیے کہیں۔

ہنہ جھیل

شاہ جہانی مسجد

وادیِ نیلم

لفظوں کا کھیل

۷۔ درج ذیل ہندسوں کو لفظی گنتی میں لکھیں۔

۴۳ ______ ۴۷ ______ ۴۵ ______ ۴۹ ______ ۴۲ ______

۵۰ ______ ۴۱ ______ ۴۶ ______ ۴۴ ______ ۴۸ ______

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست مترادف لکھ کر جملے دوبارہ لکھیں:

- اللہ تعالیٰ نے ہمارے وطن کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ______
- پاکستان میں سیر و سیاحت کے لیے انتہائی حسین جگہیں ہیں۔ ______
- باغ میں ہر طرف پھولوں کی مہک پھیلی ہوئی تھی۔ ______
- ہمیں اپنے فرائض میں غفلت سے کام نہیں لینا چاہیے۔ ______
- وادیِ مری کا خوب صورت منظر دیکھنے والوں پر ایک جادو طاری کر دیتا ہے۔ ______

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل ہندسی گنتی تختۂ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں لفظی گنتی اکتالیس تا پچاس بے ترتیب تختۂ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے ہندسوں کو لکیر کی مدد سے متعلقہ لفظی گنتی سے ملوائیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ لفظ بولے اور دوسرا گروہ اس کا مترادف بتائے۔ اس دوران میں بچوں کو جہاں دقت پیش آئے، ان کی راہ نمائی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://mfohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

۹۔ دیا ہوا پیراگراف پڑھیں اور اس میں دیے ہوئے مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

ایک دن عائشہ اپنے امّی ابّو کے ساتھ گاؤں گئی۔ وہاں اُس کے دادا جان، ____، تایا جان، ____، ____، اور چچی رہتے ہیں۔ اُنھوں نے گھر میں بہت سے جانور پال رکھے ہیں۔ جیسے: ____ طوطی، گھوڑا، ____ بیل اور ____ وغیرہ۔ اُس نے وہاں مرغا اور ____ بھی دیکھے جو دانہ دُنکا چُگ رہے تھے۔ عائشہ نے گاؤں کی سیر سے خُوب لُطف اٹھایا۔

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت ایک منٹ میں درست تلفُّظ اور روانی سے پڑھیں۔

لولوسر جھیل صوبہ خیبر پختونخوا کا ایک خُوب صُورت سیاحتی مقام ہے۔ ہر سال بڑی تعداد میں سیاح یہاں آتے ہیں۔ دریائے کُنہار میں پانی کا بڑا ذریعہ لولوسر جھیل ہی ہے۔ جھیل کا پانی شیشے کی طرح شفّاف ہے۔ لولوسر کی برف سے ڈھکی ہوئی پہاڑیوں کا عکس جب جھیل کے صاف پانی میں دکھائی دیتا ہے تو دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں۔ یہ منظر بہت خُوب صُورت ہوتا ہے۔

downloaded from https://

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنے پسندیدہ کسی ایک سیاحتی مقام کی تصویر اپنی کاپی میں چسپاں کریں اور اُس سے متعلق دس مربوط جملے لکھیں۔

۱۲۔ آپ نے اس سال گرمیوں کی چھٹیاں کیسے گزاریں؟ اپنے کسی ایک دن کا احوال ڈائری کی صورت میں کاپی میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ نیچے دیے ہوئے موضوعات میں سے اپنی پسند کے موضوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت یا صبح کی اسمبلی میں پیش کریں۔

موضوعات:

کی ترقی میں تفریحی مقامات کا کردار | قُدرتی مناظر کی اہمیّت | اہم تاریخی عمارات کی ضرورت و اہمیّت

سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر بچوں سے پوچھیں۔ اور پھر مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھوا کر خالی جگہ پُر کروائیں۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ سوال نمبر ۱۱ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو اپنی پسند کا موضوع چن کر اس سے متعلق تقریر تیار کرنے اور کمرہ جماعت یا صبح کی اسمبلی میں پیش کرنے میں ان کی مدد کریں۔

Scanned with CamScanner

جائزہ۔۴

سُننا/ بولنا

۱۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

مائیکل اور دلیر سنگھ پڑوسی ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ محلّے کے دوسرے لوگوں سے بھی اچھا میل جول رکھتے ہیں۔ مائیکل کی طبیعت کچھ دنوں سے خراب تھی۔ وہ دفتر بھی نہیں جا رہا تھا۔ دلیر سنگھ روزانہ اُس کی خیریت دریافت کرنے اُس کے گھر جاتا اور اُس کی ذمّہ داریوں میں ہاتھ بٹانے کی کوشش کرتا۔ دلیر سنگھ، مائیکل کو سودا سُلف لا کر دیتا۔ اِس کے علاوہ اپنے بچّوں کے ساتھ ساتھ مائیکل کے بچّوں کو بھی سکول لانے اور لے جانے کی ذمّہ داری دلیر سنگھ نے اُٹھالی۔ تَن دُرست ہونے پر مائیکل نے دلیر سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔ ہمیں چاہیے کہ جب پڑوسی کو مدد کی ضرورت ہو، اس کی مدد کریں۔ بیمار ہو جائے تو اُس کی عیادت کریں۔ جان بُوجھ کر شور نہ کریں۔ ایک دوسرے کا اِحترام کریں۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com

سوالات

(الف) مائیکل اور دلیر سنگھ کون تھے؟

(ب) مائیکل آفس کیوں نہیں جا رہا تھا؟

(ج) دلیر سنگھ نے مائیکل کی مدد کیسے کی؟

(د) اگر آپ دلیر سنگھ کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

پڑھنا

۲۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

نظر رات کے وقت آتے ہیں تارے
نہ جانے کہاں دِن کو جاتے ہیں تارے

اندھیری ہوں راتیں تو پھر کچھ نہ پُوچھو
کہ کِس شان سے جگمگاتے ہیں تارے

چلا جائے جب شام کے بعد سُورج
تو پھر اپنی محفل جماتے ہیں تارے

ان الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف
کالے	
شک	
حرارت	
ایثار	

دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع
درخت	
	وظیفے
بچّہ	
	منزلیں
	مکانات

اِسم معرفہ والے پھولوں میں پیلا اور اِسم نکرہ والے پھولوں میں سُرخ رنگ بھریں۔

کتاب، احمد، جگ، شالامار باغ، گلاس

دریائے راوی، کُرسی، کوئٹہ، کھڑی، زیارت

۶۔ کوئی سے چار اِستفہامیہ جملے لکھیں اور پھر انھیں اِقراری اور اِنکاری جملوں میں تبدیل کریں۔

استفہامیہ جملے	اقراری جملے	انکاری جملے
____	____	____
____	____	____
____	____	____
____	____	____

۷۔ الفاظ کو لکیر کے ذریعے سے اُن کے متضاد سے ملائیں۔

الفاظ	تاریک	آقا	دوست	سیاہ	جزا
متضاد	دُشمن	سفید	سزا	روشن	غلام

downloaded from https://infohubhrmssed.com/

لِکھنا

۸۔ فرض کریں کہ آپ ایک سایہ دار درخت ہیں۔ اپنے تصوّر کو استعمال میں لاتے ہوئے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے دس جملے لکھیں۔

تعارف	میرے اِحساسات	میرے فائدے	سایہ
پھل	بچّوں کے جھولے	پرِندوں کے گھونسلے	درخواست

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے اعداد کی عددی ترتیب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- عبداللہ دوڑ میں ____ نمبر پر آیا۔ ۲
- آج ہفتے کا ____ دن ہے۔ ۷
- سارہ گلی کے ____ گھر میں رہتی ہے۔ ۵
- میں نے اپنی ____ سال گرہ منائی۔ ۹

Scanned with CamScanner

سبق ۱۹

دِل دِل پاکستان

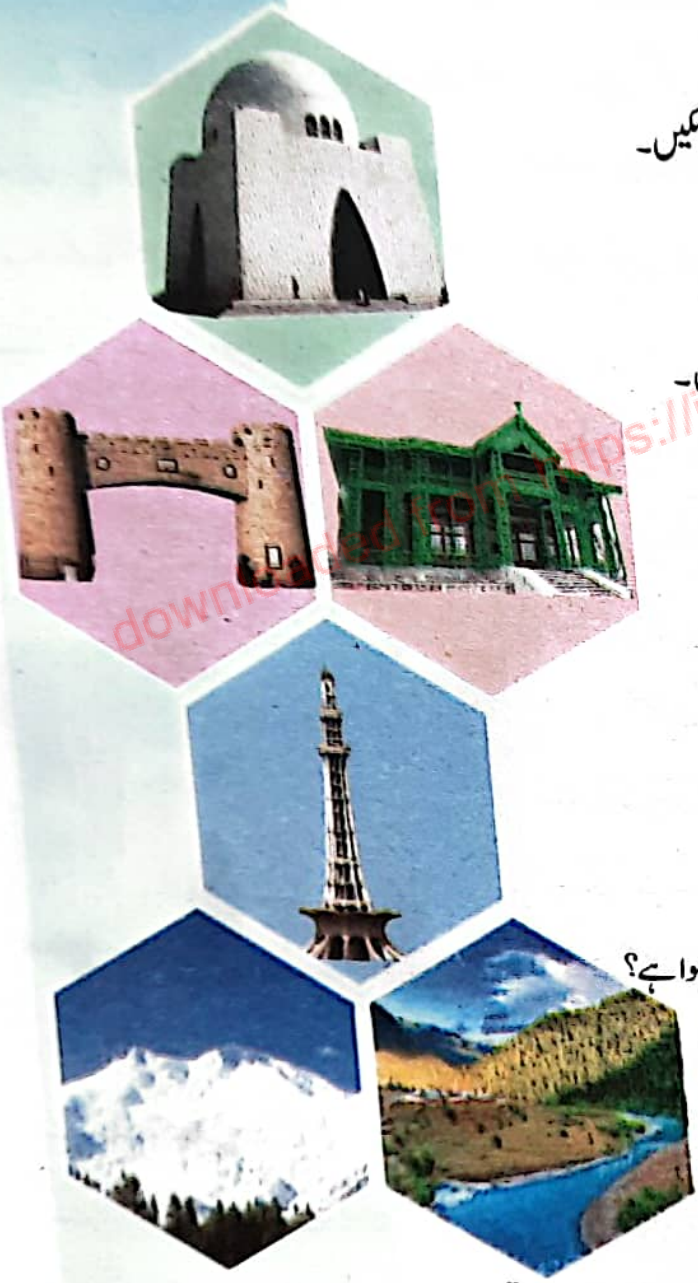

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر ان پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کا تعارف کروا سکیں۔
- نظم کو درست تلفّظ، آہنگ، لے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (گیارہ تا بیس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم دس مربوط جملے لکھ سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- روز مرّہ اردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم دس مربوط جملے لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان کے قومی پرچم میں کون کون سے رنگ ہیں اور اس پر کیا بنا ہوا ہے؟
- آپ پاکستان کے کس صُوبے یا علاقے میں رہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے قومی پرچم کا نمونہ امیر الدین قدوائی نے بنایا تھا۔
- دُنیا کی دُوسری بلند ترین چوٹی "کے۔ٹُو" پاکستان کے پہاڑی علاقوں گلگت بلتستان میں واقع ہے۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

دِل دِل پاکستان

تلفّظ سیکھیں

مَہَکتا	خِطّے	بَنْدَرگاہ	جَفَاکَش	شَنُدور	مِلَن سَار

بَل کھاتے دریا، سَرسَبز میدان، بُلَند پہاڑ اور گھنے جنگل۔ کتنی خُوب صُورت ہے یہ سَرزمین۔ اِسے پاک سَرزمین بھی کہتے ہیں۔ پاک سَرزمین یعنی پاکستان۔ پاکستان ۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء کو وجُود میں آیا۔ اس کے چار خُوب صُورت صُوبے ہیں: پنجاب، سِندھ، بلوچِستان اور خیبر پختُونخوا۔ آزاد کشمیر اور گِلگِت بلتِستان بھی اِس کا حصّہ ہیں۔ اِس کا سبز ہلالی پرچم بھلا لگتا ہے۔ آیئے! آج آپ کو پاکستان کی سیر کرائیں۔

"دِل دِل پاکستان" یہ سچ ہے کہ پاکستان ہمارا دِل ہے لیکن پاکستان کا دِل لاہور ہے۔ لاہور، صُوبہ پنجاب کا دارالحکُومت ہے، جو آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صُوبہ ہے۔ لاہور کو کالجوں اور باغات کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔

سمندر کسی بھی مُلک کی تجارت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پاکستان کی سب سے بڑی بندرگاہ کراچی میں ہے۔ کراچی آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ کراچی، صُوبہ سندھ کا دارالحکُومت ہے۔ صُوبہ سِندھ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا دُوسرا بڑا صُوبہ ہے۔

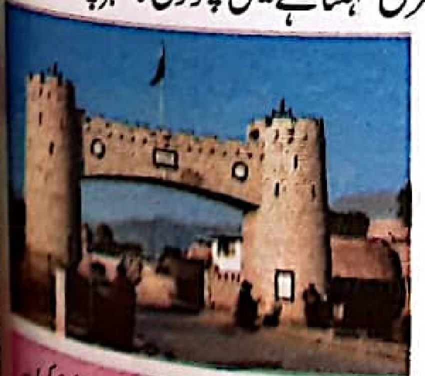

"چاند میری زمیں، پھُول میرا وطن۔" یُوں تو پُورا پاکستان پھُولوں کی طرح مَہَکتا ہے لیکن پھُولوں کا شہر پشاور کو کہا جاتا ہے۔ پشاور صُوبہ خیبر پختونخوا کا دارالحکُومت ہے، خیبر پختونخوا رَقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے چھوٹا صُوبہ ہے۔ جان شیر خان اور جہانگیر خان نے سکوائش کے میدان میں پُوری دُنیا میں پاکستان کا نام خُوب روشن کیا ہے۔ ان کا تعلق بھی اِسی صُوبے سے ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: بچوں سے سبق کی خواندگی درست تلفّظ اور روانی سے کروائیں۔ انھیں مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو پاکستان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو پاکستان کے صوبوں، اس کے مشہور شہروں اور قومی نشانات وغیرہ کے بارے میں بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

پاکستانی پھل اپنے ذائقے کی وجہ سے پوری دُنیا میں بہت مشہور ہیں۔ پھلوں کا شہر کوئٹہ کو کہا جاتا ہے۔کوئٹہ، صُوبہ بلوچستان کا دارالحکُومت ہے۔ صُوبہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکِستان کا سب سے بڑا صُوبہ ہے۔اس کا مشہُور سیاحتی مقام زیارت ہے، جہاں قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری دن گُزارے تھے۔

"تیری وادی وادی گھُوموں، تیرا کونہ کونہ چُوموں۔" خُوب صُورت وادیوں، بُلند پہاڑوں، جِھیلوں اور بہتے چشموں کی یہ سَرزمین آزاد کشمیر کہلاتی ہے۔اِس کا دارالحکُومت مظفر آباد ہے۔ یہ ۱۹۴۷ء میں سخت جِدّوجُہد کے بعد آزادی حاصل کر کے پاکستان کا حصّہ بنا تھا۔اِس کے ایک حصّے پر ابھی بھارت کا قبضہ ہے۔دُعا ہے کہ اُسے بھی جلد آزادی نصیب ہو۔آمین!

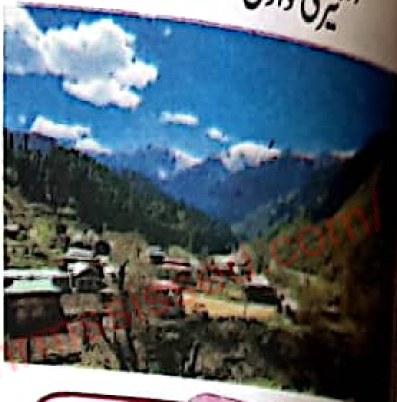

پولو کو کھیلوں کا بادشاہ کہتے ہیں۔ پولو پاکستان کے علاقے گِلگت بلتستان میں بہت شوق سے کھیلا جاتا ہے۔دُنیا کا سب سے بُلند پولو گراؤنڈ اِسی خِطّے میں واقع ہے۔ یہاں ہر سال ایک میلا لگتا ہے، جسے 'شندور میلا' کہتے ہیں۔دُنیا بھر سے سیّاح اس میلے میں شریک ہونے کے لیے آتے ہیں۔

...ریں اور بتائیں

- پاکستان کب وجود میں آیا؟
- پاکستان کے کتنے صوبے ہیں اور ہر صوبے کی خاص بات کیا ہے؟

پاکستان ایک خُوب صُورت مُلک ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے بے شُمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ یہاں کے لوگ بہت جفاکش اور ملن سار ہیں۔وہ آپس میں مَحبّت اور بھائی چارے سے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو سدا قائم و دائم رکھے۔(آمین)

ہم نے سیکھا

- پاکستان ۱۴ر اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا۔
- پاکستان کے چار صُوبے ہیں۔اس کے علاوہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر بھی اس کا اہم حصّہ ہیں۔
- پاکستان بہت خُوب صُورت ملک ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے بے شُمار نعمتوں سے نوازا ہے۔

بچوں کو نعرہ کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمارے بزرگوں نے پاکستان حاصل کرنے کے لیے بے شمار قربانیاں دی تھیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم مل جل کر رہیں، دل لگا کر علم حاصل کریں اور اس کا نام پوری دنیا میں روشن کریں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَدا	ہمیشہ	پرچم	جھنڈا
حَسِین	خُوب صُورت، پیارا	خِطّہ	ملک کا حصّہ، سرزمین
مِلَن سار	خوش اخلاق، ہرایک سے ملنے والا	جفاکَش	مِحنتی
بَندرگاہ	سمندر کے کنارے جہازوں کے ٹھہرنے کا مقام		

downloaded from https://infohubhrmacissed.com/

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- لاہور کو کالجوں اور ــــــــــ کا شہر کہا جاتا ہے۔
- صوبہ سِندھ کا دارالحکُومت ــــــــــ ہے۔
- گِلگت بلتِستان کا مشہور کھیل ــــــــــ ہے۔
- پاکستان کے لوگ بہت جفاکش اور ــــــــــ ہیں۔
- قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری دن ــــــــــ میں گزارے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- ''پھُولوں کی وادی'' کہا جاتا ہے:

(ا) لاہور کو (ب) کراچی کو (ج) پشاور کو

- پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے:

(ا) کراچی (ب) لاہور (ج) کوئٹہ

- ''پھلوں کا شہر'' کہا جاتا ہے:

(ا) کوئٹہ کو (ب) پشاور کو (ج) گِلگت بلتِستان کو

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

آزاد کشمیر کا دارالحکومت ہے:

ا میر پُور	ب راولاکوٹ	ج مُظفر آباد

رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صُوبہ ہے:

ا صُوبہ پنجاب	ب صُوبہ بلوچستان	ج صُوبہ سندھ

دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صُوبہ کون سا ہے؟

(ب) پاکستان کا دِل کس شہر کو کہا جاتا ہے اور یہ کس صُوبے میں واقع ہے؟

(ج) دُنیا کا بلند ترین پولو گراؤنڈ کہاں واقع ہے؟

(د) آپ کو اپنے وطن کی کون سی بات خاص لگتی ہے اور کیوں؟

(ہ) آپ کے خیال میں ہمیں کون کون سے ایسے کام کرنے چاہییں، جن کی وجہ سے ہمارا وطن ترقی کرے؟

downloaded from https://

مِل کر کریں بات

اپنے کسی ایسے دوست یا رشتے دار کا چند جملوں میں تعارف کروائیں، جو پاکستان کے کسی دوسرے صُوبے یا علاقے میں رہتا ہو۔

لفظوں کا کھیل

مثال کے مطابق ایک عدد کی عددی ترتیب کو لکیر کے ذریعے سے آپس میں ملائیں۔

۱۲	بارہ	سترھواں	اٹھارویں	تیرھواں
۱۵	پندرہ	بارھواں	پندرھویں	بیسویں
۱۷	سترہ	بیسواں	سترھویں	بارھویں
۱۳	تیرہ	اٹھارواں	بارھویں	پندرھویں
۲۰	بیس	پندرھویں	تیرھویں	اٹھارویں
۱۸	اٹھارہ	تیرھواں	بیسویں	سترھویں

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعدازاں کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا ان کا کوئی دوست یا رشتے دار پاکستان کے کسی دوسرے صوبے یا علاقے میں رہتا ہے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ چند جملوں میں اپنے اس رشتے دار یا دوست کا تعارف کروائیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل اِردگرد موجود مختلف چیزوں کی مدد سے بچوں سے عددی ترتیب کی مشق کروائیں۔ بعدازاں سوال نمبر ۶ کے تحت دیے ہوئے اعداد کی عددی ترتیب پوچھیں اور انھیں درست عددی ترتیب سے ملانے کی سرگرمی کروائیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ خالی جگہ میں زمانے کے مطابق درست جملے لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعلِ مُستقبل
رضا پشاور میں رہتا تھا۔		
		احمد کراچی جائے گا۔
	بچے کرکٹ کھیلتے ہیں۔	
دادی جان نے بچوں کو کہانی سنائی۔		
		احمد نماز پڑھے گا۔

واحد جمع

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کہانی	کہانیاں	انگوٹھی	انگوٹھیاں

اوپر دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں ''اں'' لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ ایسے الفاظ جو مؤنث کے لیے بولے جاتے ہیں، ان کی جمع بنانے کے لیے واحد الفاظ کے آخر میں ''اں'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۸۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- باغ میں ــــــــــــ اُڑ رہی تھیں۔ (تتلی)
- لاہور میں بے شمار کالج اور ــــــــــــ ہیں۔ (یُونی ورسٹی)
- آزاد کشمیر میں خُوب صُورت ــــــــــــ بہتی ہیں۔ (ندی)
- نانی جان نے بچّوں کو ــــــــــــ سنائیں۔ (کہانی)
- پُل کے اوپر سے ــــــــــــ گزر رہی تھیں۔ (گاڑی)

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف پوچھیں اور دو دو مثالیں دینے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں جملوں کو زمانے کے مطابق تبدیل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو واحد الفاظ کے آخر میں ''اں'' لگا کر ان کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ اور پھر واحد الفاظ کی جمع بنوا کر جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۱۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور ان کا مفہوم بتائیں۔

اپنا وطن ہے پاکستان
اس پر تَن مَن دھن قُربان
اس کی شان ہے اپنی شان
اپنا وطن ہے پاکِستان

اِس کی عِزّت، اپنی عِزّت
اِس کی عَظمت، اپنی عَظمت
اِس کی آن ہے اپنی آن
اپنا وطن ہے پاکِستان

(حُسین سحر)

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

کچھ نیا لکھیں

۱۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے پیارے وطن پاکِستان کے بارے میں دس جملے لکھیں۔

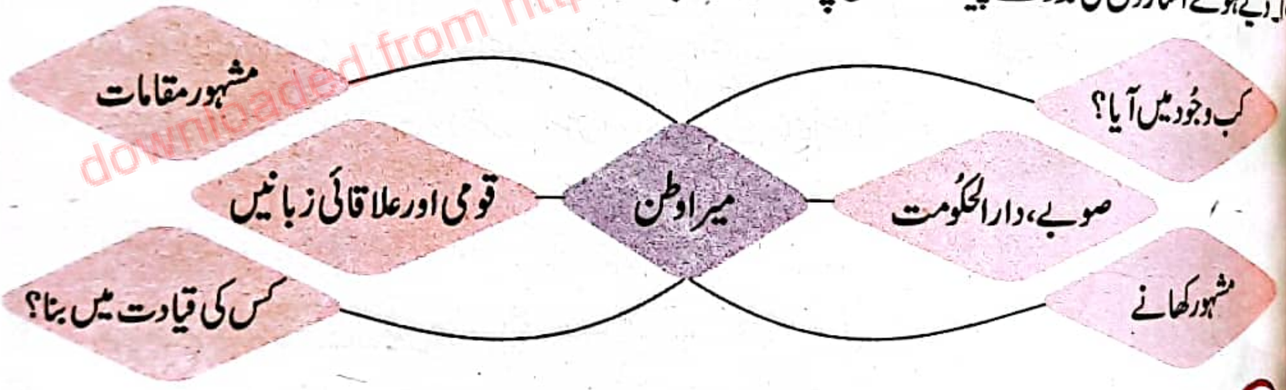

آؤ کریں کام

۱۔ ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر نیچے دیے ہوئے موضوعات سے متعلق تصویری کِتابچہ بنائیں اور کمرہ جماعت میں اس کی نمائش کریں۔

پاکستان کی مشہور تاریخی عمارتیں

پاکستان کے مشہور سیاحتی مقامات

سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعدازاں بچوں سے ان کا مفہوم پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور دیے ہوئے عنوانات سے متعلق کتابچہ تیار کرنے میں ان کی مدد اور راہ نُمائی کریں۔ اور پھر کمرہ جماعت میں اس کی نمائش کا اہتمام کریں۔

سبق ۲۰

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

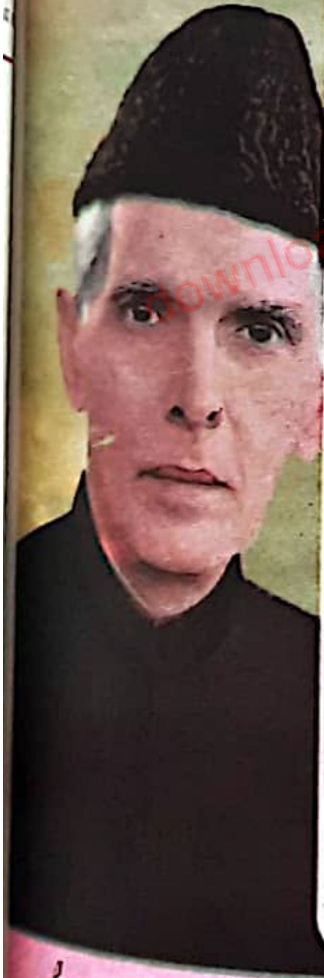

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق اِملا لکھ سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اِسمِ معرفہ اور اِسمِ نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- موقعے کی مناسبت سے آدابِ گُفت گو (شکریہ، افسوس اور معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- بانیِ پاکستان کن کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟
- پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کون تھے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے "لِنکنز اِن" میں اِس لیے داخلہ لیا کیوں کہ اس کے دروازے پر دُنیا کے عظیم قانون دانوں کے نام لکھے تھے، جن میں سب سے اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اِسمِ مبارک تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Downloaded from https://infohubbrmssissud.com/

Scanned with CamScanner

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

تلفظ سیکھیں

دِل شاد	ہِمتوں	بھٹکتے	گُلستان	آبرُو	شادماں	پاسباں

تیرے خیال سے ہے دِل شادماں ہمارا
تازہ ہے جاں ہماری، دِل ہے جواں ہمارا

تیری ہی ہِمتوں سے آزاد ہم ہوئے ہیں
خُوشیاں مِلی ہیں ہم کو، دِل شاد ہم ہوئے ہیں
آباد ہے تُجھی سے یہ گُلستاں ہمارا

ہم سو رہے تھے تُو نے آ کر ہمیں جگایا
پھرتے تھے ہم بھٹکتے، رَستہ ہمیں بتایا
تُو راہ نُما ہمارا، تُو پاسباں ہمارا

تیرے ہی حوصلے سے طاقت مِلی ہے ہم کو
تیری ہی آبرُو سے عِزّت مِلی ہے ہم کو
چمکا ہے تیرے دَم سے قومی نِشاں ہمارا

ہم جو قدم اُٹھائیں، آتی ہے یاد تیری
ہم جس طرف بھی جائیں آتی ہے یاد تیری
تُجھ سے رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا

(صُوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

ٹھہریں اور بتائیں

- ہمارا دِل کس کے خیال سے شادماں ہے؟

ہم نے سیکھا

- قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ ہمارے مُحسن ہیں۔
- انھوں نے ہندوستان کے مسلمانوں میں الگ وطن حاصل کرنے کا جذبہ اُبھارا۔
- انھی کی جدوجہد سے پیارا وطن پاکستان آزاد ہوا اور ہمیں دُنیا میں ایک الگ قوم کی حیثیت سے پہچان ملی۔

نظم کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو تحریکِ پاکستان میں قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے کردار اور ان کی زندگی سے متعلق ایسے واقعات سنائیں جن سے انھیں محنت اور لگن کا سبق ملے۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssiss...

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آبرو	عِزّت	بھٹکنا	راستہ بھولنا
پاسباں	حِفاظت کرنے والا، مُحافظ	دل شاد	دِل خُوش ہونا
رواں دواں	جاری و ساری	کارواں	قافلہ

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے درست کر کے لکھیں۔

ہے ملی ہی تیری آبرو کو ہم سے عزّت	
ہمارا رواں کارواں دواں سے تُجھ یہ ہے	
تھے بھٹکتے ہم پِھرتے بتایا ہمیں رستہ	
ہے ہماری تازہ جواں جاں ہے دل ہمارا	
تھے ہم رہے سو آ کر جگایا ہمیں نے تُو	

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ہمارا قومی نشان کس طرح سے چمکا؟

(ب) ''تُجھ سے رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا'' سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

(ج) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

(د) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

(ہ) اس نظم کو پڑھ کر آپ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی کن کن عادات کو اپنانا چاہیں گے؟ وجہ بتائیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ کام یاب ہونے کے لیے کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کا درست املا لکھیں اور ان پر اعراب لگا کر درست تلفّظ ادا کریں۔

رسطا — رھنمائی — تجویض — زندگی — الامت — ورسا

۶۔ مثال کے مطابق الفاظ بنائیں اور لکھیں۔

اِکیس	اِکیسواں	اکیسِویں	اکیسویں
تیئیس			
چوبیس			
چھبیس			
اٹھائیس			
تیس			

سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۴ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے غلط املا تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی ادائی کرواتے ہوئے درست الفاظ لکھوائیں اور اعراب لگوا کر درست تلفظ ادا کروائیں۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو عددی ترتیب کا مفہوم بتائیں، پھر تختۂ تحریر پر مثال لکھ کر اس کے ذریعے سے بچوں کو عددی ترتیب لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔
اور پھر یہ سرگرمی دوسرے اعداد پر مختلف بچوں سے کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ الگ الگ کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جملے	اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ
احمد اسکول میں پڑھتا ہے۔		
گُلاب ایک خوش بو دار پھول ہے۔		
چین ہمارا اہم ہمسایہ ملک ہے۔		
قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔		
فیصل آباد ایک صنعتی شہر ہے۔		

۸۔ الفاظ کو لکیر کے ذریعے سے درست متضاد سے ملائیں۔

الفاظ	آزاد	نیا	جوان	اُداس	طاقت ور
متضاد	خُوش	غُلام	کمزور	بُوڑھا	پُرانا

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں جملوں میں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی شناخت کرنے کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے بچوں سے متضاد پوچھیں اور پھر الفاظ کو درست متضاد سے ملانے کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۱۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

حضرت ابُوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے گہرے دوست تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت مال دار آدمی تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہت خرچ کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کی خِدمت کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیارے نبی ﷺ سے بہت محبّت تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر موقع پر رسولِ اکرم ﷺ کا ساتھ دیا۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

سوالات

- مسلمانوں کے پہلے خلیفہ کون تھے؟
- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حضرت ابُوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا مال کہاں خرچ کرتے تھے؟

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

کچھ نیا لکھیں

۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے بُوجھیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں؟ اس شخصیت کے بارے میں دس مربُوط جملے لکھیں۔

تصورِ پاکستان	بادشاہی مسجد	قومی شاعر	۹ر نومبر ۱۸۷۷ء	شاہین	"لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری"

آؤ کریں کام

۔ لائبریری سے نظموں کی کوئی کتاب حاصل کر کے یا انٹرنیٹ کی مدد سے قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق کوئی نظم پڑھیں اور گروہ/جماعت میں لے، آہنگ اور ترنّم سے پڑھ کر سنائیں۔

سوال نمبر ۹ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے سوالات کے جوابات بھی پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دیا ہوا خاکہ تختۂ تحریر پر بنائیں۔ اس کی مدد سے بچوں کو علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں معلومات فراہم کریں اور پھر تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور راہ نُمائی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

سبق ۲۱

قُدرتی آفات

(سُنانے کا سبق)

سارہ بے چینی سے ابّو جان کے دفتر سے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی۔ ابّو جان گھر واپس آ کر جیسے ہی کھانا کھا کر فارغ ہوئے، سارہ کاپی، پنسل لیے اُن کے پاس آئی اور بولی: ''ابّو جان! تین دن بعد ہمارے سکول میں تقریری مقابلہ ہے۔ میں نے بھی اِس مقابلے میں حصّہ لیا ہے۔ مجھے موضوع سے متعلق کچھ معلومات چاہییں۔ کیا آپ میری مدد کر دیں گے؟

سوچیں اور بتائیں

- اگر کبھی بہت تیز بارش ہو یا آندھی آئے تو آپ کے گھر والے کیا کرتے ہیں؟
- کیا آپ کسی ایسی آفت کے بارے میں جانتے ہیں، جس کی وجہ سے آپ کا سکول لمبے عرصے کے لیے بند ہو گیا ہو؟

ابّو جان! جی، جی ضرور! یہ بتائیں کہ آپ کی تقریر کا موضوع کیا ہے؟

سارہ: ابّو جان! میری تقریر کا موضوع ہے: قُدرتی آفات۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ قُدرتی آفات کیا ہوتی ہیں؟

ابّو جان: سارہ بیٹا! ایسے قُدرتی واقعات کو جن میں انسان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا لیکن ان واقعات کی وجہ سے انسانی جان اور مال کو نُقصان پہنچتا ہے، ''قُدرتی آفات'' کہتے ہیں۔

سارہ: ابّو جان! قُدرتی آفات کون کون سی ہیں؟

ابّو جان: سمندری طُوفان، سیلاب، زلزلے، آتش فشاں اور آسمانی بجلی، وغیرہ قُدرتی آفات ہیں۔

سارہ: ابّو جان! قُدرتی آفات کیوں آتی ہیں؟

ابّو جان: قُدرتی آفات کے آنے کی کئی وجُوہات ہیں۔ یہ کبھی زیرِ زمین پیدا ہونے والی حرکت کے نتیجے میں ظاہر ہوتی ہیں جیسے: زلزلہ آنا اور آتش فشاں کا پھٹ جانا۔ کبھی یہ دریاؤں میں پانی کی مقدار بڑھنے کی وجہ سے سیلاب کی صُورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اِسی طرح سے برفانی طوفان، گرمی کی شدید لہر، جنگلوں میں لگنے والی آگ اور تیز رفتار آندھی بھی قُدرتی آفات ہیں، جو موسمی اثرات کی وجہ سے رُونما ہوتی ہیں۔ ہاں، ایک بات میں بھول گیا۔ اِس کے علاوہ کسی جگہ وبا کا پھیل جانا یا قحط پڑ جانا بھی قُدرتی آفات میں شمار ہوتا ہے۔

سارہ: ابّو جان! ان قُدرتی آفات سے کیا نُقصانات ہوتے ہیں؟

ابّو جان: قُدرتی آفات کی وجہ سے جانی اور مالی دونوں طرح کا نُقصان ہوتا ہے۔ کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ مویشی پانی میں ڈُوب جاتے ہیں اور مختلف بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ان کی وجہ سے درختوں، سڑکوں اور عمارتوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

سارہ: ابو جان! ان قُدرتی آفات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

ابو جان: بیٹا! قُدرتی آفات کو روکنے پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی قادر نہیں، لیکن ہاں، اگر کچھ حفاظتی اقدامات کر لیے جائیں تو ان کے نقصانات سے بڑی حد تک محفوظ رہا جا سکتا ہے، جیسے: جن علاقوں میں زلزلے زیادہ آتے ہیں، وہاں مکانات لکڑی کے بنائے جائیں اور بُلند عمارتیں تعمیر نہ کی جائیں۔ سیلاب سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔ دریاؤں کے کنارے گھر نہ بنائے جائیں۔ زیادہ سے زیادہ ڈیم بنائے جائیں تاکہ پانی کی زائد مقدار کو محفوظ کیا جا سکے۔ برفانی طُوفان کے دنوں میں پہاڑی علاقوں میں نہ جائیں۔

سارہ: ابو جان! جب کہیں کوئی قُدرتی آفت آ جائے تو لوگ کیا کرتے ہیں؟

ابو جان: بیٹا! ایسی صُورتِ حال میں لوگ مُصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیتے ہیں۔ حکومت کے سب ادارے لوگوں کی جان و مال بچانے اور اُنھیں ہر طرح کی مدد فراہم کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ باہر کے ممالک سے بھی ڈاکٹر اور رضا کار مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کے لیے پہنچ جاتے ہیں۔

سارہ: کیا ہم بچے بھی اِمدادی کاموں میں حصّہ لے سکتے ہیں؟

ابو جان (پیار سے): جی بیٹا! کیوں نہیں، آپ بچّے اپنے جیب خرچ کے پیسے امدادی کاموں میں دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے گھروں سے روزمرّہ استعمال کی چیزیں جمع کر کے اپنے والدین کی مدد سے اِمدادی کیمپوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

سارہ: ابو جان! اگر ہم پر کوئی قُدرتی آفت آ جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ابو جان: بیٹا! ہر وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے اور اگر کوئی قدرتی آفت آ جائے تو صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کی جانیں بچانے کی بھی کوشش کرنی چاہیے۔

سارہ نے اتنی مُفید معلُومات فراہم کرنے پر ابو جان کا شکریہ ادا کیا اور پھر تقریر کی تیاری کرنے کے لیے ابُو جان سے اجازت لے کر اپنے کمرے کی جانب چل دی۔

سمجھیں اور بتائیں

- سارہ ابو جان کا انتظار کیوں کر رہی تھی؟
- قُدرتی آفات سے کیا مراد ہے؟
- قُدرتی آفات کو روکنے پر کون قادر ہے؟
- سبق میں کن کن قُدرتی آفات کا ذکر کیا گیا ہے؟
- سیلاب سے بچاؤ کے لیے کیا کیا حفاظتی اقدامات کرنے چاہئیں؟
- مُصیبت زدہ لوگوں کی مدد کیسے کی جا سکتی ہے؟
- ہنگامی حالات (سیلاب، زلزلہ، حادثہ وغیرہ) میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کے لیے کیا کیا حفاظتی اقدامات کرنے چاہئیں؟

downloaded from https://informationrmsslased.com/

Scanned with CamScanner

سبق ۲۲

بچّے کی دُعا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہیلی سُن کر بوجھ سکیں۔
- موقعے کی مناسبت سے آدابِ گُفت گو (شکریہ، افسوس اور معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اَشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- نظم کو تلفظ، آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اپنی پسند کی کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- تذکیرو تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- مُکالماتی گُفت گو میں حصّہ لے سکیں۔
- پہیلیاں سُننے، سُنانے اور بُوجھنے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دُعا سے کیا مراد ہے؟
- ہمیں دُعا کس سے مانگنی چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دُعا کو عبادت میں بُنیادی حیثیت حاصل ہے۔ دُعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

اساتذہ کرام: تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

بچّے کی دُعا

تلفّظ سیکھیں

لَب	تمنّا	زِینَت	ضَعِیفوں	دَردمَندوں	حِمایَت

لَب پہ آتی ہے دُعا بَن کے تمنّا میری
زِندگی شَمع کی صُورت ہو خُدایا میری

دُور دُنیا کا مِرے دَم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو مِرے دَم سے یونہی میرے وطن کی زِینت
جس طرح پُھول سے ہوتی ہے چمن کی زِینت

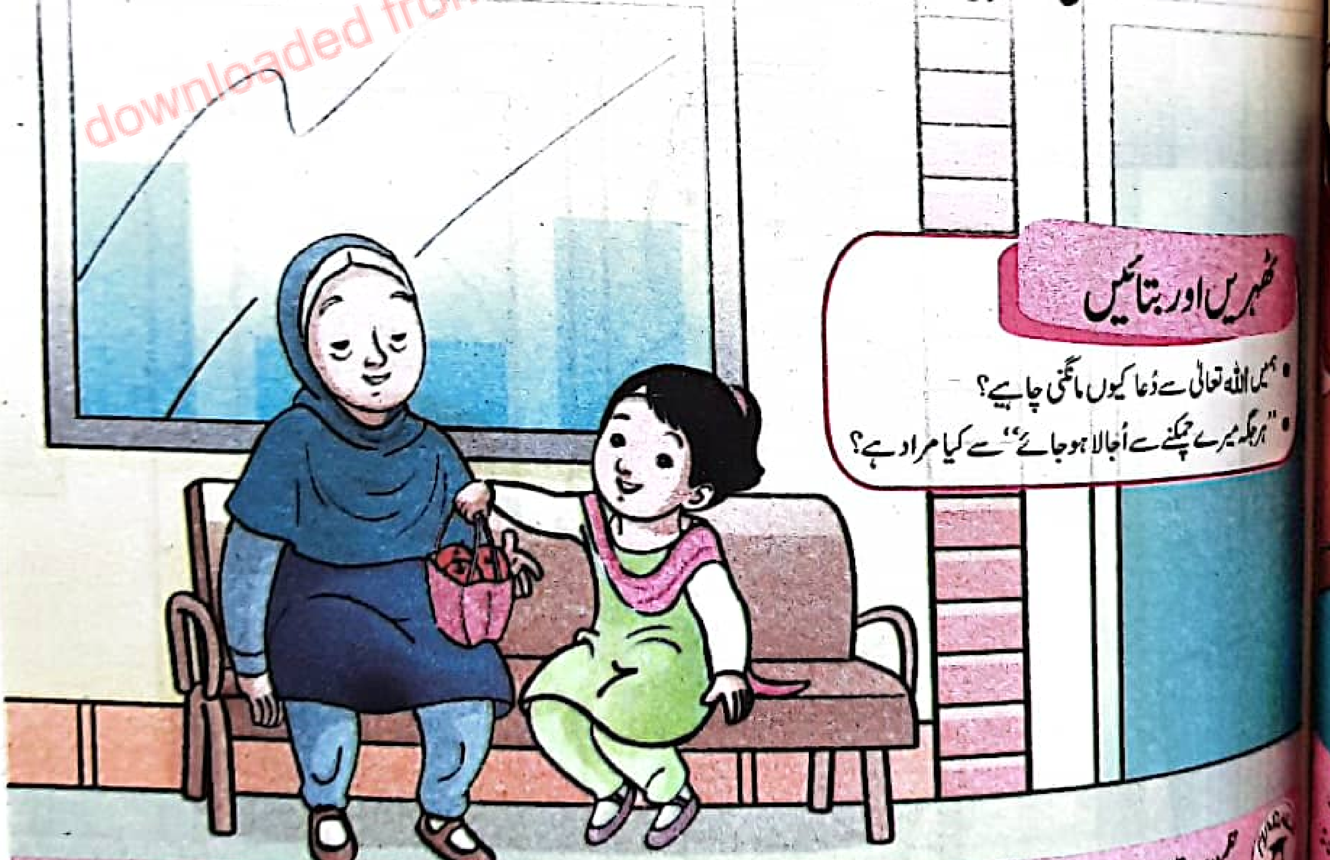

ٹھہریں اور بتائیں

- ہمیں اللہ تعالیٰ سے دُعا کیوں مانگنی چاہیے؟
- "ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے" سے کیا مراد ہے؟

بہ صورت تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پہلے خود پڑھیں، پھر بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مطلب آسان الفاظ میں سمجھائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب	عِلم کی شمع سے ہو مجھ کو محبّت یا رب!
ہو مِرا کام غریبوں کی حمایت کرنا	دردمندوں سے ضعیفوں سے محبّت کرنا

مِرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو، اُس رَہ پہ چلانا مجھ کو

(علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ہم نے سیکھا

- ہمیں دُنیا میں روشنی پھیلانے کی دُعا مانگنی چاہیے۔
- ہمارے دل میں علم حاصل کرنے کی لگن ہونی چاہیے۔
- ہمیں نیک کام کرنے اور بُرائی سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

downloaded from https://infohubpakistan.com/

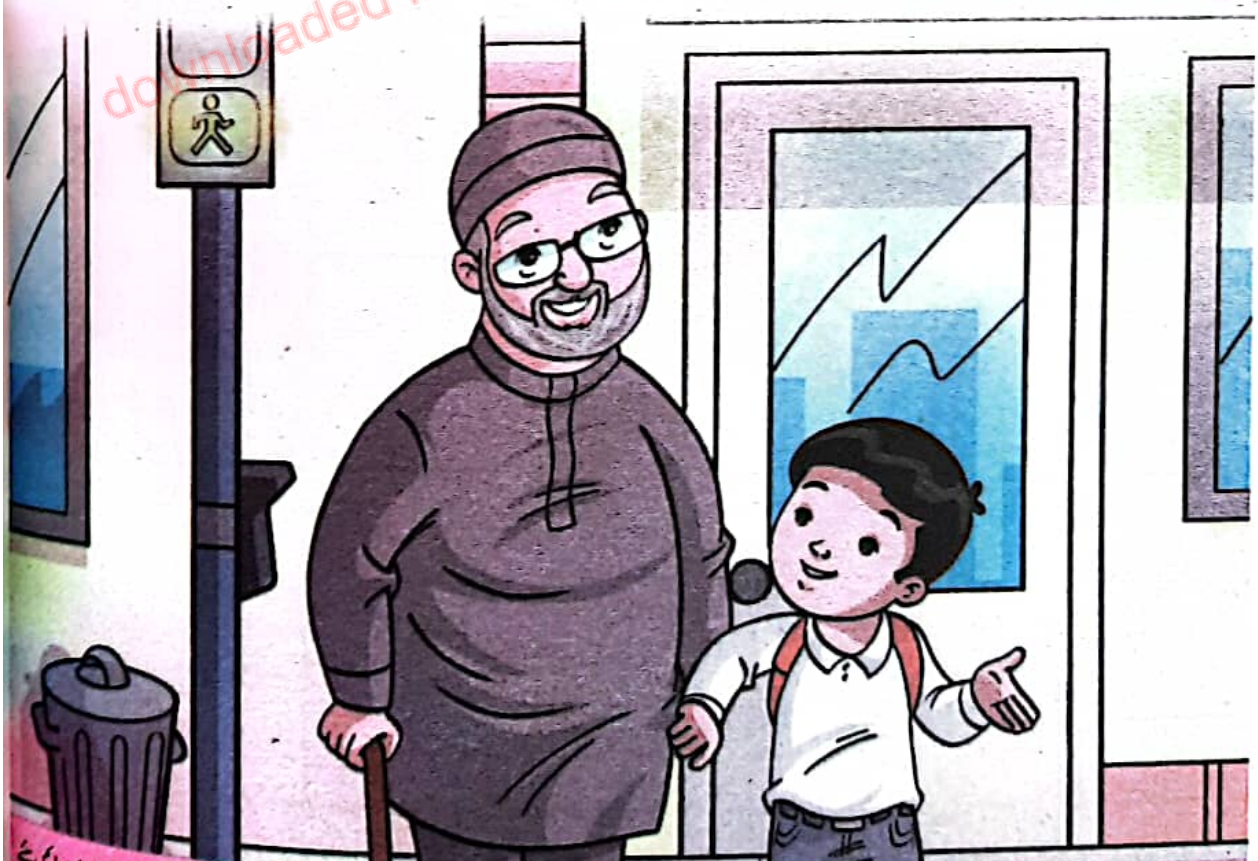

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو دعا کا مفہوم اور دعا مانگنے کی ضرورت واہمیت سے آگاہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں دُعا صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہیے کیوں کہ صرف وہی ہماری دعائیں سننے والی ذات ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تمنّا	خواہش، آرزُو	حمایت	طرف داری
زینت	خُوب صُورتی	شمع	موم بتّی، چراغ
ضعیفوں	بُوڑھوں، بزُرگوں	لَب	ہونٹ

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے درست کر کے لکھیں۔

زور کا دم مرے دنیا سے جائے ہو اندھیرا	
راہ ہو جو نیک رہ چلانا کو مجھ اُس پہ	
ہو مری زندگی کی صُورت پروانے یا رب	
اللہ! بچانا مجھ کو سے مرے برائی	
مرا کام ہو کرنا کی حمایت غریبوں	

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

جس طرح ____ سے ہوتی ہے چمن کی زینت

ہر جگہ میرے چمکنے سے ____ ہو جائے

____ کی شمع سے ہو مجھ کو محبّت یا رب

ہو مرے ____ سے یُونہی میرے وطن کی زینت

____ پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنا میری

زندگی ____ کی صُورت ہو خُدایا میری

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے مشکل الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ ان کے مفہوم کو مدِنظر رکھتے ہوئے روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نظم دہرانے کے لیے کہیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔

NOT FOR SALE-PESRP

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ایک طالب علم کو کس چیز سے محبّت ہونی چاہیے؟

(ب) نظم کے مطابق ''پروانے'' اور ''علم کی شمع'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) علم حاصل کرنے کے دو فائدے لکھیں۔

(د) اِس نظم کے آخری شعر میں کیا دُعا مانگی گئی ہے؟

(ہ) اِس نظم کا کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں، ان سے متعلق کہانی بنائیں اور ساتھیوں کو سنائیں۔

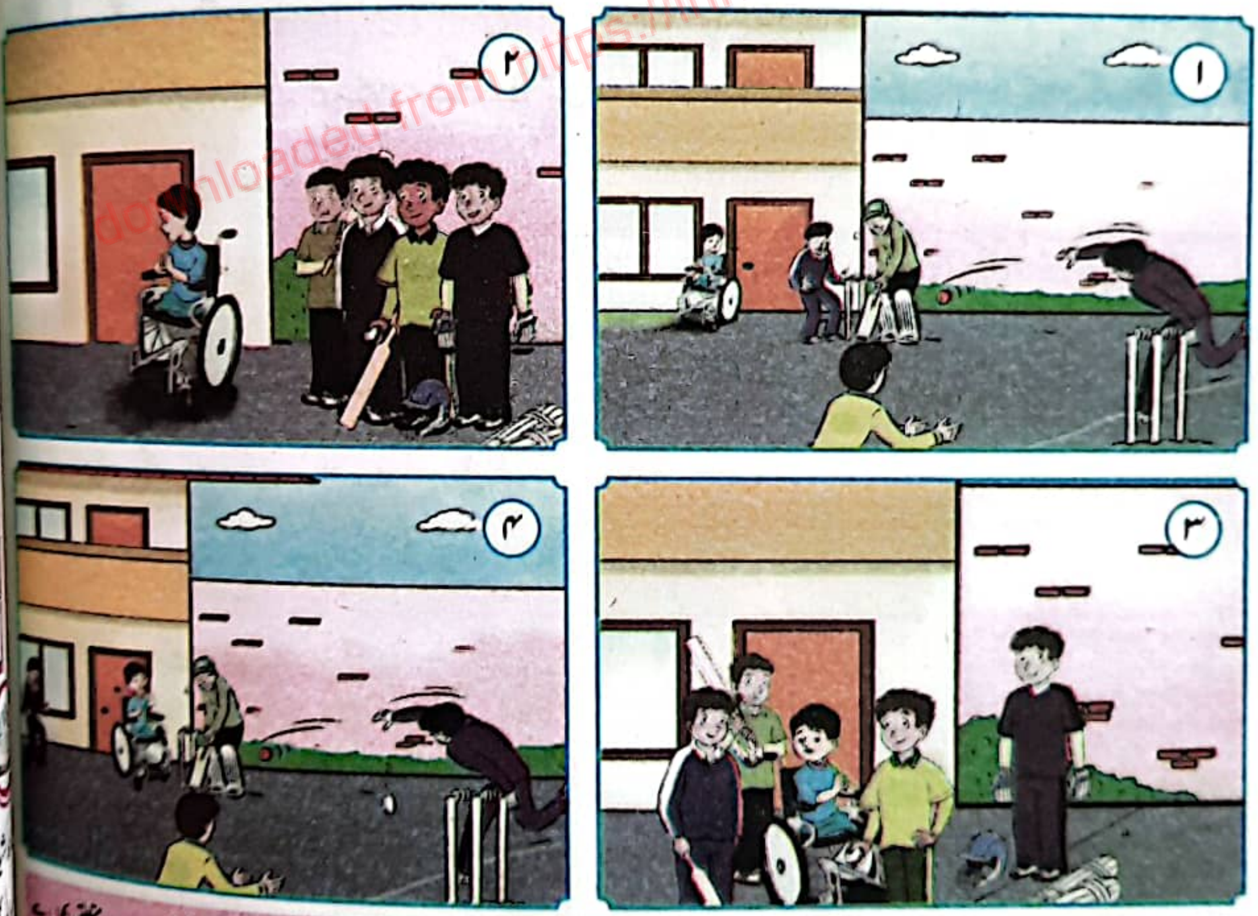

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کے تحت دی ہوئی تصویروں سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ان سے مختلف سوالات پوچھیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں تصاویر کی مدد سے کہانی بنانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اپنی بنائی ہوئی کہانی سنانے اور دوسرے گروہوں کو سوالات کرنے کا موقع دیں۔ اور پھر اساتذہ کرام ان تصویروں سے متعلق کہانی بچوں کو سنائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اگر کوئی بچہ جسمانی یا ذہنی طور پر معذور یا کمزور ہو تو ہمیں اس کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے بلکہ اس کی ہر طرح سے مدد کرنی چاہیے اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

۶۔ دی ہوئی پہیلیاں غور سے سُنیں اور بُوجھیں۔

سمندر تیس جزیرے
ایک
بِکھرے اِن میں موتی ہیرے
جو
بھی ان کی سیر کو جائے
مُفت میں ہِیرے موتی پائے

چھوڑو مت تُم اِس کا ہاتھ
لے لو اِس کو ہاتھوں ہاتھ
چُپکے چُپکے عرش پہ جائے
تحفے لے کر واپس آئے

اُس کے ہوتے کچھ نہ کھایا
کھایا جب اُس کو نہ پایا

اشارے: نماز | قرآن | روزہ | پنکھا | فُون | دُعا

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے اپنی کوئی خُوبی بتا کر نیا لفظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نیا لفظ/خُوبی
شہر	ش۔ہ۔ر	رحم دلی
کتاب		
دیس		
تمنّا		
خاص		

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ مذکر الفاظ کے مؤنث اور مؤنث الفاظ کے مذکر لکھ کر جملے مکمل کریں۔

بھائی پھل لایا اور ______ نے چاٹ بنائی۔ ______ اور درزن نے کپڑوں کی سلائی کی۔

سوال نمبر ۷ کے تحت دیے ہوئے الفاظ بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے حروف الگ الگ کروائیں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے کوئی اچھی عادت یا خوبی بتانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے مذکر مؤنث کی تعریف پوچھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ خط کشیدہ مذکر الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے مؤنث الفاظ بتائے، پھر دوسرا گروہ مؤنث الفاظ بولے اور پہلا گروہ ان کے مذکر بتائے۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

- کُمھار اور ________ نے مٹّی کے برتن بنائے۔
- ________ نے اخبار اور امّی نے کتاب پڑھی۔
- میرے دادا جان اور ________ روز صُبح سویرے سَیر کے لیے جاتے ہیں۔

۹۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کے جملے الگ الگ کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- احمد نے ضرورت مند شخص کی مدد کی۔
- مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔
- لڑکے فُٹ بال کھیلیں گے۔
- ہم کل چڑیا گھر کی سیر کے لیے جائیں گے۔
- دانش نے نماز ادا کی۔
- آمنہ ہمیشہ سچ بولتی ہے۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل

downloaded from https://mshinfomssisset.com/

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفُّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور بتائیں کہ اِن اشعار میں شاعر نے اللہ تعالیٰ سے کیا دُعا کی ہے؟

اِلٰہی! مُجھے نیک اِنساں بنا
میں ہر آن سوچوں ہر اِک کا بھَلا
کِسی کا بُرا میں نہ سوچوں کبھی
مُجھے پیار دِل سے کرے ہر کوئی

اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف پوچھیں۔ بعد ازاں بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک زمانہ تفویض کر دیں اور پھر ہر گروہ کو سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے جملوں میں سے متعلقہ زمانہ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔
سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ اور پھر اشعار سے متعلق بچوں سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

نہ گالی کبھی لَب پہ آئے بُرے
نہ پاؤں بُرائی کی جانب اُٹھے

مجھے عِلم کی روشنی کر عطا
صداقت ، دیانت کا رَستہ دکھا

میں پڑھ لِکھ کے اِنسان اچّھا بنوں
میں ماں باپ کی دِل سے خِدمت کروں

(سُرُور اَنْبالوی)

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اچھے انسان میں کون کون سی عادتیں پائی جاتی ہیں؟ ذیل میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے ایک پیراگراف لکھیں۔

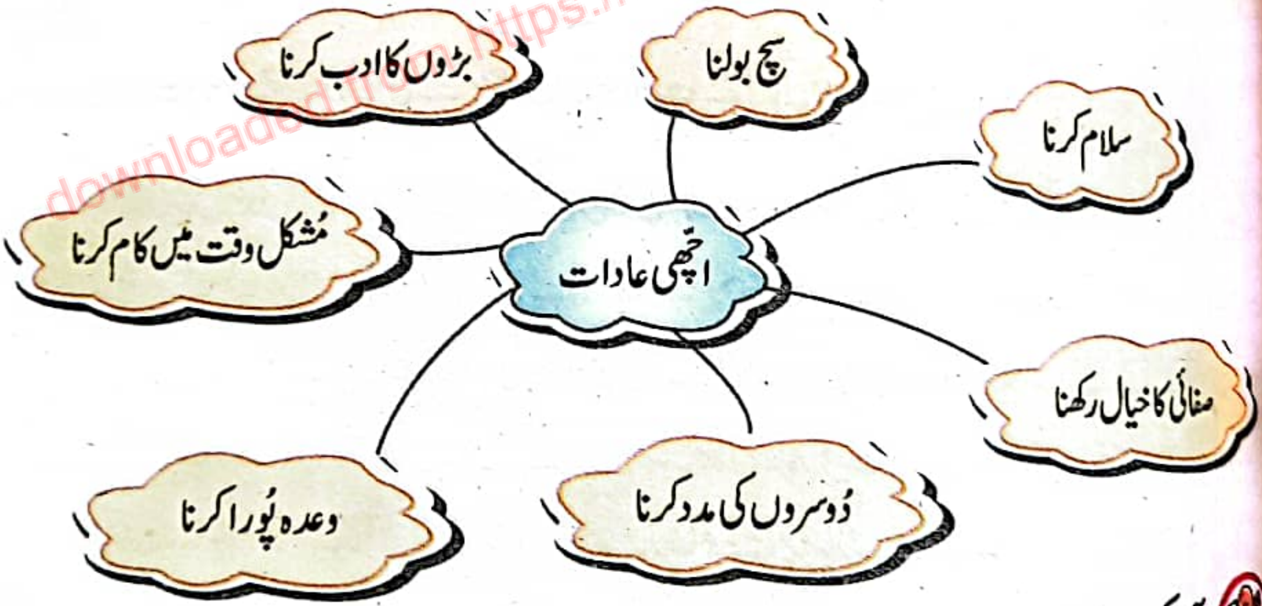

آؤ کریں کام

۱۲۔ دُوسروں کی مدد کرنے سے متعلق ایک مُکالمہ تیّار کریں اور کمرہ جماعت میں پیش کریں۔ مُکالمے میں شُکریہ، معاف کیجیے، خوش آمدید، افسوس، اُف اور سُبحان اللہ وغیرہ جیسے الفاظ کا بھی استعمال کریں۔

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنادیں اور انھیں دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے موضوع سے متعلق مکالمہ تیار کرنے اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ اس دوران میں بچوں کی مدد اور راہ نُمائی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

جائزہ - ۵

سُننا/ بولنا

۱۔ دیا ہوا پیرا گراف توجّہ سے سنیں اور گُفت گو کے آداب سے متعلق پانچ اہم باتیں بتائیں۔

بات چیت کے کُچھ آداب ہیں، ہمیں ہمیشہ اِن کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ضرورت کے وقت بات کریں اور کام کی بات کریں۔ جب بھی بات کریں تو نرمی سے کریں۔ کسی کی بات کاٹ کر اپنی بات شُروع نہیں کرنی چاہیے۔ کبھی کسی کے بارے میں کوئی غلط بات نہیں کرنی چاہیے۔ بُلند آواز سے بولنا بھی گُفت گو کے آداب کے خلاف ہے۔

۲۔ دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایک جملہ بولیں اور بتائیں کہ ہم ان الفاظ کا استعمال کب اور کیوں کرتے ہیں؟

السّلامُ علیکُم | مہربانی | مُعاف کیجیے گا | افسوس

downloaded from https://info.punjabhrmssisd.com/

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

احمد ہر سال سکول میں کھیلوں کے مقابلے میں اوّل آتا ہے۔ اس سال بھی اُسے امید تھی کہ وہی یہ مقابلہ جیتے گا۔ دوڑ کا مُقابلہ شُروع ہوا۔ احمد ہمیشہ کی طرح سب سے آگے تھا۔ دوڑ ختم ہونے والی تھی کہ اچانک رضا تیز دوڑتا ہوا اُس سے آگے نِکل گیا اور یہ مُقابلہ جیت گیا۔ احمد دُوسری پوزیشن پر آنے کی وجہ سے اُداس تھا۔ اُستاد صاحب نے اُسے اُداس دیکھا تو اُسے سمجھایا کہ آپ نے اچھی کوشش کی۔ اِس لیے اُداس مت ہوں۔ ہار جیت تو کھیل کا حصّہ ہوتے ہیں۔ احمد کو یہ بات سمجھ آ گئی۔ اُس نے اُستاد صاحب کا شکریہ ادا کیا اور پھر جا کر رضا کو جیتنے پر مُبارک باد دی۔

سوالات

(الف) احمد کس مقابلے میں اوّل آتا تھا؟

(ب) احمد کیوں اُداس تھا؟

(ج) اُستاد صاحب نے احمد کو کیا سمجھایا؟

Scanned with CamScanner

دیے ہوئے مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مؤنث	مذکر
	بیل
	بنْدر
	شیر
	ہاتھی
	چڑا

زمانے کے مطابق درست جملے لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

فعل مستقبل	فعل حال	فعل ماضی
		احمد نے کتاب خریدی۔
	مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔	
بچے کرکٹ کھیلیں گے۔		
	احمد سبق یاد کرتا ہے۔	

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

۶۔ دیے ہوئے اَسمائے ضمیر کو جملوں میں استعمال کریں۔

اِسم ضمیر	جملے
اُنھیں	
آپ	
وہ	
مجھے	
اِس	

downloaded from: https://infohubforms.blogspot.com/

۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے جمع الفاظ کے واحد بنائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

مسافر اپنی ــــــ پر پہنچ گئے۔	منزلیں
یہ تیز دھار ــــــ ہے۔	تلواروں
عاصم کو سکول سے ــــــ ملا۔	وظیفے
میں نے اخبار میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلق ــــــ پڑھا۔	اِشتہارات
رضا نے لکڑی کی ــــــ خریدی۔	کُرسیاں

لکھنا

۸۔ وقت کی پابندی کے موضوع پر دس جملے لکھیں۔

Scanned with CamScanner

حکومتِ پنجاب کی ڈینگی آگاہی مہم

نظم

اک دن بولیں میری نانی
آؤ بچو سنو کہانی

"م" سے تھا اک مچھر کالا
لمبی لمبی ٹانگوں والا

"ڈ" سے دھاری دار تھا وہ
کاٹنے کو تیار تھا وہ

"الف" سے نکلا اینکی پینکی
"ڈ" سے بن گیا مچھر ڈینگی

"ل" لہو پینے ہر بار
"ڈ" سے ڈھونڈنے نکلا شکار

اک دن مانو گھر میں آئی
لائی اپنے ساتھ دوائی

"ب" بوتل خوب ہلائی
مچھر کی پھر شامت آئی

گھر میں یوں سپرے کروائی
مچھر کی اک نسل مکائی

"الف" سے انڈے پانی میں
لاروے بنے روانی میں

پیوپا بن کے کیا آرام
زیادہ سکون اور تھوڑا کام

مچھر بن ہوگئے ہشیار
ڈھونڈنے نکلے اپنا شکار

اِس کو کاٹا اُس پہ وار
"ڈ" سے پھیلا ڈینگی بخار

"ق" سے قے اور "ڈ" سے درد
جھیل رہا تھا اک اک فرد

جب بھی درد بدن میں جاگا
ڈاکٹر ہی کی دوا سے بھاگا

downloaded from https://inforhubhrmssissed.com/

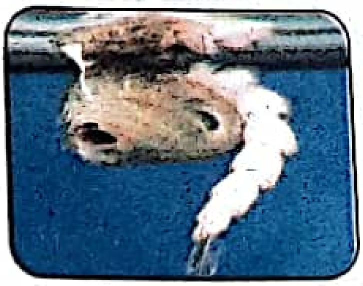

NOT FOR SALE-PESRP
Scanned with CamScanner